حکومت خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا

لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVIII 2013

محکمہ لوکل گورنمنٹ، انتخابات و دیہی ترقی

خیبر پختونخوا
لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013

Khyber Pakhtunkhwa Local Government Act, 2013 has been printed in collaboration with the Support to Good Governance in Pakistan Programme, financed by the Federal Ministry of Economic Cooperation and Development through the Deutsche Gesellschaft für Internationale Zusammenarbeit (GIZ) GmbH. As a federally owned enterprise, GIZ supports the German Government in achieving its objectives in the field of international cooperation for sustainable development.

فہرست

باب	صفحہ نمبر
پہلا باب - ابتدائیہ	04
دوسرا باب-مقامی علاقے اور مقامی حکومتوں کی تشکیل	11
تیسرا باب- ضلعی حکومت	15
چوتھا باب- ضلع کونسل	18
پانچواں باب- تحصیل اور ٹاؤن میونسپل انتظامیہ	21
چھٹا باب- تحصیل کونسل	25
ساتواں باب- دیہات اور محلّہ کونسلز	27
آٹھواں باب- مقامی حکومتوں کے مالیاتی امور	32
نواں باب- مقامی حکومت کی جائیداد	40
دسواں باب- مقامی حکومتوں کے ٹیکس	43
گیارہواں باب -صوبائی مالیاتی کمیشن اور مالیاتی انتقالات	47
بارہواں باب- مقامی حکومت کی نگرانی	50
تیرہواں باب- نفاذِ قانون کے بارے میں مقامی حکومت کی ذمہ داری	56
چودھواں باب- مقامی کونسل کے انتخابات	61
پندرہواں باب- عبوری انتظام	84
سولہواں باب - متفرقات	87

جدول

جدول اول ------------------------------------ 93

جدول دوئم ------------------------------------ 97

جدول سوئم ------------------------------------ 101

جدول چہارم ------------------------------------ 105

جدول پنجم ------------------------------------ 110

جدول ششم ------------------------------------ 118

جدول ہفتم ------------------------------------ 120

ضمیمہ ------------------------------------ 124

غیر معمولی — رجسٹر نمبر P.III

حکومت — گزٹ

خیبر پختونخوا

مستند اشاعت

پشاور، جمعرات، مورخہ 7 نومبر، 2013

صوبائی اسمبلی سیکرٹیریٹ
خیبر پختونخوا

اعلامیہ

پشاور، جمعرات مورخہ 7 نومبر 2013

No. PA/Khyber Pakhtunkhwa/Bills/2013/10518 خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی کی جانب سے بل 2013 کو 31 اکتوبر کو منظور کیا گیا ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی مقامی حکومت کی جانب سے بل کو صوبائی مقنّنہ کے ایک ایکٹ کے طور پر شائع کیا جاتا ہے۔

صوبہ خیبر پختونخوا کا ایکٹ 2013

(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVIII برائے سال 2013)

(پہلی مرتبہ گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری حاصل کرنے کے بعد صوبہ خیبر پختونخوا کے گزٹ میں شائع کیا گیا۔

(غیر معمولی) مورخہ 7 نومبر 2013)

ضروری انتباہ

قارئین کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ **2013** کا اُردو میں ترجمہ شدہ مسودہ صرف عوام کی سہولت کو مدِنظر رکھتے ہوئے شائع کیا گیا اور یہ کہ قانونی معاملات کیلئے صرف انگریزی مسودے کو حوالا جات کے لئے استعمال کیا جائے۔

خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013ء

(مقامی حکومتوں کے اِداروں کے قیام وانضباط، ان سے متعلق
قوانین کو یکجا کرنے اوراس مقصد سے وابستہ دیگر امور کا احاطہ
کرنے کیلئے بنایا گیا قانون)

ہرگاہ کہ یہ قرینِ مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں منتخب نمائندوں پر مشتمل مقامی حکومت کے ایسے اِداروں کی حوصلہ افزائی کی جائے جن میں کسانوں، مزدوروں، خواتین، اقلیتوں اورنوجوانوں کی نمائندگی ہو۔

اور یہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ (i)، ایک اصولی حکمتِ عملی کے طور پر، حکومتی انتظامیہ کی عدم مرکزیت کی متقاضی ہے تاکہ عوام کی آسانی اوران کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ان فرائض کی فوری ادائیگی میں سہولت فراہم کی جاسکے۔

اور نیز یہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کا آرٹیکل (1)140-A، مقامی حکومتوں کے اِداروں کے ایک نظام کے قیام اور اِن اداروں کے منتخب نمائندوں کو سیاسی انتظامی اور مالی ذمہ داری اوراختیار کی تفویض کا تقاضا کرتا ہے؛اور

یہ کہ مصرحہ بالہ مقاصد کے حصول کیلئے یہ ضروری ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں مقامی حکومتوں کے نظام کی تنظیم نو اوران اداروں سے متعلق قوانین کو یکجا کیا جائے۔

لہذا حسب ذیل ایکٹ وضع اورنافذ کیا جاتا ہے۔

پہلا باب

ابتدائیہ

1۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔۔۔۔**

(1) یہ ایکٹ خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(2) ایکٹ ہذا تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر نافذ العمل ہوگا، ماسوائے ان علاقوں کے جنہیں کنٹونمنٹ قرار دیا گیا ہو یا ان علاقوں کے جنہیں حکومت نے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے خارج کیا ہو۔

(3) یہ ایکٹ اُس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جو حکومت بذریعہ سرکاری اعلامیہ مقرر کرے۔اور اس کے تحت مختلف احکام کے نفاذ کیلئے مختلف تاریخیں مقرر کی جا سکتی ہیں۔

2۔ **تعریفات۔۔۔**اس قانون میں، تاوقتیکہ نفسِ مضمون میں کوئی امر اس کے منافی ہو:-

(a) ''عمارت'' میں شامل ہے کوئی دکان، مکان، جھونپڑی، ملحقہ مکان، سائبان، اصطبل یا احاطہ جو کسی بھی چیز سے بنائے گئے ہوں اور کسی بھی مقصد کیلئے استعمال کیے جاتے ہوں اور اس کی تعریف میں دیوار، کنواں، برامدہ، چبوترہ، بنیاد، ڈھلوان دار راستہ، سیڑھیاں اور زینے بھی شامل ہیں۔

(b) ''حد تعمیر'' سے مراد وہ حد ہے جس سے کسی بھی عمارت کا بیرونی رخ یا اس کی بیرونی دیوار کا کوئی حصہ کسی گلی، موجود یا مجوزہ، کی سمت تجاوز نہ کرتا ہو۔

(c) ''مویشیوں'' میں گائے، بھینس، بیل، سانڈ، بچھڑے، اونٹ، بھیڑ اور بکریاں شامل ہیں۔

(d) ''صفائی'' سے مراد غلاظت کا اکٹھا کرنا، ہٹانا اور اسے ٹھکانے لگانا ہے۔

(e) ''اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی'' کا مطلب ہے حکومت کی جانب سے بیان کردہ دفاتر کی ذمہ داریاں، انتظام اور امور کو چلانے کیلئے، اپنے انتظامی اور مالیاتی اختیارات مقامی حکومتوں کو تفویض کر دینا۔

(f) ''ضلع'' سے مراد مغربی پاکستان مالگزاری اراضی ایکٹ، 1967ء (مغربی پاکستان نمبر 17 بابت 1967ء) کے تحت مشتہرہ کوئی مالگزاری ضلع ہے۔

(g) ''نالی'' میں بدررو، گھریلو نالی، کسی اور طرح کی نالی، سورانگ، کلورٹ، گڑھا، نالہ یا گندے یا برساتی پانی کے نکاس کا کوئی اور ذریعہ شامل ہیں؛

(h) ''عمارت کی تعمیر یا تعمیر نو'' سے مراد کسی نئی عمارت کی تعمیر ہے اور اس میں کسی عمارت کا ردوبدل بھی شامل ہے جیسے کسی دیوار، برآمدہ، پلیٹ فارم، بنیاد یا کسی عمارت کے حصے کی توسیع یا انسانی رہائش کیلئے کسی عمارت کی صورت کو ایک یا اس سے زیادہ حصوں میں تبدیل کرنا، دو یا زیادہ جگہوں کی زیادہ تعداد میں تعمیری تبدیلی کرنا، کمروں کی توسیع، کسی عمارت میں نمایاں تعمیر، کسی عمارت کی بیرونی دیواروں کی کُلی یا جُزوی تعمیر نو، کسی چوبی عمارت کے حصوں کی تعمیر نو، کسی ایسی گلی میں دیوار کی تعمیر جو دیوار کے مالک کی نہ ہو، کسی گلی یا اراضی کی جانب کھلنے والے دروازے کی تعمیر، کسی عمارت کے اندرونی حصے میں ردوبدل جس سے نکاس، روشندان یا اسکی صحت وصفائی کا اِنتظام یا اُسکی حفاظت یا مضبوطی اثر انداز ہو۔

(i) ''فیکٹری'' فیکٹری سے مراد خیبر پختونخوا کارخانہ جات ایکٹ 2013 (ایکٹ نمبر XVI 2013) میں بیان کردہ تعریف پر پورا اُترنے والی فیکٹری ہے۔

(j) ''حکومت'' حکومت سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

(k) ''اراضی'' میں وہ قطعہ زمین شامل ہے جس پر کوئی تعمیر جاری ہو یا کی جا چکی ہو یا جو زیر آب ہو یا وہ زیر کاشت ہو یا بنجر ہو۔

(l) ''مقامی علاقہ'' سے مراد باب دوئم میں مخصوص علاقہ ہے۔

(m) ''مقامی کونسل'' سے مراد ہے ضلعی کونسل، تحصیل کونسل، ٹاؤن کونسل، دیہات کونسل یا محلّہ کونسل، جو امر واقع ہو۔

(n) ''بدانتظامی'' سے مراد ہے اور اس میں شامل ہے:-

(i) کوئی ترک فعل یا ارتکاب فعل، کوئی فیصلہ عمل یا سفارش جو قانون، قواعد یا ضوابط سے متصادم ہو یا مروجہ طریقہ کار یا ضابطہ عمل سے منحرف ہو یا من مانا، متعصّبانہ، امتیازی، ظالمانہ، غیر منصفانہ، معیوب یا غیر معقول ہو یا غیر متعلقہ وجوہ پر مبنی ہو یا

(ii) بدعنوان اور نا مناسب مقاصد مثلاً انتظامی زیادتی، رشوت، مجرمانہ دلالی اور اقربا پروری کی خاطر اختیارات کے استعمال یا استعمال سے معذوری اور انکار پر مبنی ہو۔

(iii) انتظامی امور یا فرائض و ذمہ داریوں کی ادائیگی میں تاخیر، بے عملی، نا اہلی، غیر مستعدی، بے دلی یا غفلت یا

(iv) امور کے فیصلہ کرنے میں بار بار نوٹسز جاری کرنے، طویل سماعتیں یا غیر ضروری طور پر لوگوں کی طلبی اور

(v) کسی ایسے افسر یا اہل کار کے خلاف انضباطی کارروائی کرنے سے گریز جس کے اقدامات کو مجاز اتھارٹی متعصّبانہ، خود غرضانہ، واضح طور پر غیر قانونی یا انتقامی قرار دے چکی ہو۔

(o) ''منڈی'' سے مراد ایسی جگہ جہاں پر لوگ گوشت، مچھلی، میوہ، سبزیاں یا دیگر خوراکی اشیاء یا مال مویشیوں کی خرید وفروخت کیلئے اکھٹے ہو جاتے ہیں اور اس میں وہ جگہ بھی شامل ہے جو کہ منڈی کے طور پر وقتاً فوقتاً مشتہر کی جاتی ہے۔

(p) ''موضع'' سے مراد ہے مغربی پاکستان مالگزاری اراضی ایکٹ، 1967ء (مغربی پاکستان نمبر 17 بابت 1967ء) کے تحت اعلان کردہ موضع ہے۔

(q) '' غلط روی'' سے مراد مسلمہ اخلاقی حدود سے تجاوز، فرائض سے غفلت یا عملاً غیر قانونی رویہ یا قانونی ہدایات اور احکامات کی خلاف ورزی ہے اور اس تعریف میں:

(الف) واضح بدنیتی اور برے عزائم کے تحت ادائیگی فرائض سے کُھلی غفلت یا

(ب) قانون کا غلط اطلاق جس سے کسی شخص کو ناجائز فوائد حاصل ہوں یا

(ج) غیر قانونی مقاصد کے تحت افسر یا اہل کار کی بھرتی، ترقی اور تبادلہ یا

(د) رشوت، بدعنوانی، ڈاکہ زنی، اقربا پروری یا مقامی حکومت کے وسائل کو دانستہ طور پر تبدیل کرنا شامل ہیں۔

(r) ''بلدیاتی خدمات'' میں فراہمی آب، صحت وصفائی، حفظان صحت کا نظام، غلاظت، کچرا، کوڑا کرکٹ، بدررو یا بادوباراں کے پانی، ٹھوس یا سیال فضلات کا ہٹانا اور

نکاسی آب کا نظام، طہارت خانہ ہائے عامہ، بڑی شاہراہیں، پُل، فلائی اوورز، شارعات عام ،گلی، ٹریفک سگنل، پیدل راستے اوران پر روشنی کا انتظام، عوامی پارک، باغات، شجرکاری، قدرتی مناظر کے مطابق باغبانی، اشتہاری بورڈ، اشتہار، آگ بجھانا، انضباطِ استعمال اراضی، منطقہ بندی، ماسٹر پلاننگ، تجارتی یا رہائشی علاقوں کی درجہ بندی، درجہ بندی ختم کرنا یا دوبارہ درجہ بندی، بازار، اقامت کاری، شہری یا دیہی بنیادی ڈھانچہ، ماحولیات،تعمیرات، اس کی نگہداشت اورترقیات اوراس سے متعلق کسی قانون یا قاعدے کا نفاذ شامل ہے۔

(s) ''محلّہ'' سے مراد ہے شہری خصوصیات کے حامل کسی علاقہ میں کوئی محلّہ، گلیوں، سڑکوں یا راستوں کا ایک مجموعہ جسے حکومت نے محلّہ قرار دیا ہو۔

(t) ''تکلیف دہ اَمر'' سے مراد وہ فعل، غلطی، جگہ یا چیز ہے جس سے دیکھنے، سونگھنے یا سننے کی قوت کو کوئی نقصان ،خطرہ، خدشہ، خوف یا جُرم سرزد ہونے یا اس کا احتمال ہو یا جو زندگی کے لیے خطرناک یا صحت یا جائیداد کیلئے نقصان دہ ہو۔

(u) ''کسان'' سے مراد ایسا شخص ہے جو بے زمین کھیت مزدور ہو یا جو سالِ اِنتخاب سے قبل، پانچ سال کی مدت کے دوران زیادہ سے زیادہ پانچ ایکڑ زمین کا مالک رہا ہو اور اپنے گزارے کے لئے براہِ راست اس پر انحصار رکھتا ہو۔

(v) ''مقررہ'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کی رو سے مقررہ ہے۔

(w) ''ممنوعہ علاقہ'' سے مراد کسی ضلع کے اندر کوئی علاقہ یا علاقے جنہیں اس قانون کے مقاصد کیلئے متعلقہ ضلعی حکومت کی جانب سے سرکاری نوٹس کے ذریعے ممنوعہ قرار دیا گیا ہو۔

(x) ''صوبہ'' سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔

(y) ''غلاظت'' سے مراد کوڑا کرکٹ، فُضلہ، گندگی، مردہ جانور، بدرد کی گندگی اور اس قسم کے دیگر گندے مواد ہیں۔

(z) ''کرایہ'' کا مطلب، کرایہ دار یا اجارہ دار کی جانب سے کسی عمارت یا اراضی کا قبضہ اپنے پاس رکھنے یا کسی مشینری آلے یا گاڑی کے استعمال کی مد میں قانون کے تحت ادا کی جانے والی واجب الادہ رقم ہے۔

(aa) ''قواعد'' سے مراد ایسے قواعد ہیں جو ایکٹ ہذا کے تحت وضع کئے جائیں۔

(bb) ''جدول'' سے مراد اس ایکٹ سے منسلک جدول ہیں۔

(cc) ''مصرحہ'' سے مراد حکومت کے استمراری اِحکام کے ذریعے صراحت شدہ احکام ہے۔

(dd) ''گلی کی لائن'' سے مراد وہ حد ہے جو کسی گلی اور اس سے ملحقہ اراضی کو تقسیم کرتی ہو۔

(ee) ''گندہ پانی'' سے مراد بدرد کا پانی، آلودہ پانی، بارش کا پانی اور دیگر ایسا گندہ مواد ہے جو نالی کے اندر رہو۔

(ff) ''ٹیکس'' کی تعریف میں مقامی محصول، فیس، ریٹ، محصول گزرانہ اور اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ دیگر محاصل شامل ہیں؛

(gg) ''تحصیل'' سے مراد مغربی پاکستان مالگزاری اراضی ایکٹ 1967ء (مغربی پاکستان نمبر 17 بابت 1967ء) کے تحت قائم کردہ تحصیل ہے۔

(hh) ''ٹاؤن'' سے مراد وہ علاقہ ہے جسے حکومت کی جانب سے دفعہ 9 کے تحت کسی شہری ضلع میں بطور ٹاؤن مشتہر کیا گیا ہو۔

(ii) ''گاؤں'' سے مراد ہے ایک یکجا اور ملحقہ انسانی آبادی جو عام طور پر ایک نام سے

شناخت کی جاتی ہو اور اس میں ڈھوک، چک، کلے، گوٹھ، گاؤں، دیہہ، بستی یا اسی نوعیت کی دیگر آبادی شامل ہیں۔

(jj) ''محنت کش'' کا مطلب ہے کوئی شخص جو براہ راست کام کر رہا ہو یا گذر اوقات کیلئے جسمانی محنت پر انحصار کرتا ہو اور اس میں وہ محنت کش شامل ہے جس کی تشریح خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ 2010 (ایکٹ نمبر XVI مجریہ 2010) میں کی گئی ہے۔

3۔ **مقامی حکومتیں صوبائی ضابطہ کار کے اندر کام کریں گی۔۔۔۔**

(1) اس ایکٹ کے تحت قائم ہونے والی مقامی حکومتیں صوبائی ضابطہ کار کے تحت کام کریں گی اور وفاقی اور صوبائی قوانین پر عمل کریں گی۔

(2) اپنے امور کی انجام دہی میں، مقامی حکومتیں حکومت کے انتظامی اختیارات کے استعمال میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کریں گی۔

دوسرا باب
مقامی علاقے اور مقامی حکومتوں کی تشکیل

4۔ **مقامی علاقوں کیلئے مقامی حکومتیں ۔۔۔۔**

اس ایکٹ کے مقاصد کے تحت دیہات، محلّہ، تحصیل، ٹاؤن، ضلع اور شہری ضلع مقامی حکومتوں کیلئے مقامی علاقے ہوں گے۔

5۔ **مقامی حکومتوں کی تشکیل۔۔۔۔**

(1) اس ایکٹ کی دیگر دفعات سے مشروط ایکٹ ہذا کے تحت قائم کی جانے والی مقامی حکومتیں ہوں گی۔

(الف) شہری ضلعی حکومت برائے ضلع پشاور۔

(ب) ضلعی حکومت برائے ضلع ماسوائے پشاور۔

(ج) تحصیل بلدیاتی انتظامیہ برائے تحصیل۔

(د) ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ شہری ضلع کے ٹاؤن کیلئے۔

(ہ) دیہات کونسل دیہی علاقوں کے دیہات کیلئے اور

(و) محلّہ کونسل شہری خصوصیات کے حامل علاقوں میں محلّہ کیلئے۔

(2) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے کسی لوکل کونسل کو کسی نام سے موسوم کرسکتا ہے اور جب تک کسی لوکل کونسل کا نام متعین نہ کیا جائے تو اسی کونسل کو اس نام سے جانا جائے گا۔ جہاں پر اس کا دفتر واقعہ ہو۔

(3) ہر مقامی حکومت، ماسوائے کہ اس ایکٹ میں کچھ اور وضع کیا گیا ہو، مجاز ہوگی کہ اس سلسلہ میں مقرر کردہ افسر کے ذریعے اپنے نام پر ملکیت، منقولہ، وغیر منقولہ حاصل کرے، رکھے یا منتقل کرنے، کوئی معاہدہ کرنے اور قانونی کارروائی کرے یا اس کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے۔

(4) حکومت دفتری امور کو سہل اور مستعد انداز میں نمٹانے کیلئے مقامی حکومت کی انتظامیہ کے ڈھانچے و کام، دفاتر کے گروہ، فرائض کی تقسیم، افسران اور اہلکاروں کی تقرری، تعیناتی، ترقی اور تبادلہ، کارکردگی کے تجزیہ، ابلاغ کے ذرائع، مقامی کونسل کے کام میں اشتراک کار، دفاتر کے مابین مشاورت اور ہنگامی امور کے حوالے سے امور کا اظہار کرتے ہوئے مقامی حکومتوں کیلئے قواعد کار وضع کرے گی۔

6۔ **دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کی حد بندی۔۔۔۔**

(1) ایک دیہات کونسل ایک یا زائد مواضعات، یا ایسے علاقے کی صورت میں جہاں قانون کے تحت آبادکاری پر نظر ثانی کا عمل انجام نہیں دیا گیا، ایک یا زائد شماریاتی دیہات پر محیط علاقہ ہوگا۔

(2) شہری خصوصیات کے حامل علاقہ کی صورت میں، محلّہ کونسل، گذشتہ مردم شماری کی خاطر تشکیل دیے گئے شماریاتی خانہ جات (بلاکوں) کی سالم تعداد پر یا شماریاتی خانہ جات (بلاکوں) اور مواضعات کی سالم تعداد کے مجموعہ پر محیط ہوگی، جو حکومت کی جانب سے مشتہر کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ، جہاں تک ہوسکے۔

(الف) دیہات اور محلّہ کونسل کا علاقہ ایک علاقائی وحدت ہوگا۔

(ب) دیہات اور محلّہ کونسل کی سرحدیں تحصیل کی حدود سے تجاوز نہیں کریں گی۔

(ج) دیہات کونسل کا علاقہ مکمل پٹوار حلقوں کی ایک تعداد پر محیط ہوگا، یا ایک پٹوار حلقہ میں متعدد دیہات کونسلز کلی طور پر شامل ہوسکتی ہیں۔

(د) محلّہ کونسل کا علاقہ گزشتہ مردم شماری کی خاطر قائم کردہ مکمل شماریاتی خانہ جات (بلاکوں) کی ایک مخصوص تعداد یا مخصوص تعداد میں مکمل شماریاتی خانہ جات (بلاکوں) اور مواضعات کی ایک تعداد کے مجموعہ پر مشتمل ہوگا اور

(ہ) کسی ضلع میں دیہات یا محلّہ کونسل کی آبادی دو ہزار سے دس ہزار نفوس کے درمیان ہوگی جس کا تخمینہ گذشتہ مردم شماری کے سرکاری طور پر شائع کردہ اعداد وشمار کی بنیاد پر لگایا جائے گا؛

شرط یہ ہے کہ کسی خصوصی صورت میں حکومت، وجوہات قلمبند کر کے مذکورہ بالا شرائط میں نظرانداز کر سکے گی۔

7۔ **تحصیلوں اور ضلعوں کی حد بندی۔۔۔۔**

حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے مغربی پاکستان مال گزاری اراضی ایکٹ، 1967ء (ڈبلیو۔پی۔ایکٹ نمبر 17 بابت 1967ء) کے تحت قائم کردہ تحصیلوں اور ضلعوں کو اس قانون کے تحت تحصیل یا، جیسی بھی صورت ہو، ضلع قرار دے گی۔

8۔ **ضلع سے متعلق دفعات کا شہری ضلع پر اطلاق۔۔۔۔**

اس قانون میں وضع کردہ دیگر شرائط سے قطع نظر، ضلع سے متعلق دفعات کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ، شہری ضلع پر ہوگا اور ان دفعات میں ناظم ضلع کونسل، نائب ناظم ضلع کونسل، ضلعی حکومت اور ضلعی کونسل سے متعلق حوالوں کو بالترتیب ناظم شہری ضلع کونسل، نائب ناظم شہری ضلع کونسل، شہری ضلعی حکومت اور شہری ضلعی کونسل کیلئے بطور حوالا جات پڑھا جائے گا۔

9۔ **ٹاؤن کی تشکیل۔۔۔۔**

(1) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ایک دوسرے سے ملحقہ سالم دیہات کونسلز اور محلّہ کونسلز کی ایک مخصوص تعداد کو اس ایکٹ کے تحت شہری ضلع میں ایک ٹاؤن قرار دے سکتی ہے۔

(2) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے، بحوالہ ذیلی دفعہ (1) ہر ٹاؤن کو ایکٹ ہذا کے مقاصد کی خاطر ایک تحصیل یا سب ڈویژن قرار دے گی۔

(3) اس قانون میں وضع کردہ دیگر شرائط سے قطع نظر، تحصیل سے متعلق دفعات کا ضروری تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ٹاؤن پر ہوگا اور ان دفعات میں ناظم تحصیل کونسل، نائب ناظم تحصیل کونسل، تحصیل میونسپل انتظامیہ اور تحصیل کونسل کے بارے میں حوالوں کو بالترتیب ناظم ٹاؤن کونسل، نائب ناظم تحصیل کونسل، ٹاؤن میونسپل انتظامیہ اور ٹاؤن کونسل کیلئے بطور حوالا جات پڑھا جائے گا۔

10۔ **حد بندی کے اختیاری منصب اور حد بندی کے اصول۔۔۔۔**

(1) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے دیہات کونسلوں، محلّہ کونسلوں اور تحصیل، ٹاؤن اور جیسی بھی صورت ہو ضلع کونسلوں کی عام نشتوں، علاقائی حلقہ بندیوں کیلئے حلقہ بندی کا ادارہ تشکیل دے گی۔

(2) عام نشستوں کیلئے تمام وارڈز جہاں تک قابل عمل ہو، کی حد بندی جغرافیائی طور پر ملنے والے علاقوں میں آبادی کی تقسیم، انتظامی یونٹس کی موجودہ حدود، ذرائع مواصلات اور عوامی سہولیات اور دیگر ہم فطرت عوامل کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ہوگی تاکہ ان کی تشکیل میں یکسانیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

(3) جہاں تک ممکن ہو، ایک ہی کونسل کے انتخابات کی خاطر حلقے بہ لحاظ آبادی برابر ہوں گے۔

تیسرا باب
ضلعی حکومت

11۔ **ضلعی حکومت کی ترکیب۔۔۔۔**

(1) ہر ضلع میں ضلعی حکومت ہوگی جو ضلع کونسل اور منتقل کردہ دفاتر پر مشتمل ضلع انتظامیہ پر مشتمل ہو گی۔

(2) ضلعی حکومت کے انتظامی اختیارات ناظم ضلع کونسل کے پاس ہوں گے اور وہ اس امر کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا کہ ضلعی حکومت کے امور کار ایکٹ ہذا اور فی الوقت نافذ العمل دیگر قوانین کے مطابق انجام دیئے جائیں۔

12۔ **محکمہ جات کی منتقلی اور گروہ بندی۔۔۔۔**

(1) ایکٹ ہذا کے نافذ العمل ہونے پر صوبہ میں مقامی کونسلوں کی تنظیم، امور کار، انتظامی امور اور مالیاتی انتظام ایکٹ ہذا کی دفعہ 121 کے تحت مقامی حکومتوں کے اختیار میں آ جائیں گے۔

(2) ایکٹ ہذا نافذ العمل ہونے پر جدول اول میں تصریح شدہ سرکاری دفاتر کا انتظامی اور مالیاتی اختیار متعلقہ ضلع کی ضلعی حکومت کو منتقل ہو جائے گا۔

(3) حکومت شہری ضلع میں دفعہ 2 میں بیان کردہ دفاتر کے علاوہ جدول اول کے حصہ (ب) میں تصریح شدہ دیگر دفاتر قائم کر سکے گی۔

13۔ **ضلعی حکومت کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔۔۔۔**

(1) ضلعی حکومت کو منتقل کیے جانے والے محکمہ جات کے دفاتر کو چلانے، انتظامی امور نمٹانے اور سنبھالنے کے اختیارات حاصل ہوں گے، مگر شرط یہ ہے کہ ضلعی حکومت ان اختیارات کا استعمال حکومت کی عمومی پالیسی سے مطابقت میں کرے گی۔

(2) ضلعی حکومت میں تمام احکامات ضلعی حکومت کے نام سے جاری کیے جائیں گے اور ایک مجاز افسران پر عملدرآمد کروائے گا۔

(3) ضلعی حکومت تفویض کردہ اختیارات کے اندر رہتے ہوئے حکمرانی اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے حوالے سے عوام اور حکومت کو جوابدہ ہوگی۔

14۔ **ناظم ضلع کونسل کے فرائض اور اختیارات۔۔۔۔**

ناظم ضلع کونسل کے فرائض اور اختیارات درج ذیل ہیں-

(الف) ضلعی سطح پر ترقیاتی عمل، ضلعی حکومت کے امور کو مستعدی سے چلانے کیلئے بصیرت، رہنمائی اور سمت فراہم کرنا۔

(ب) ضلع کونسل سے منظور شدہ اہداف کے حصول کیلئے حکمت عملی کی تیاری اور میعاد عمل کا تعین کرنا۔

(ج) تفویض کردہ امور کار پر عمل درآمد کو یقینی بنانا اور انتظامی اور مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھنا۔

(د) سالانہ ترقیاتی منصوبہ کی تشکیل اور اس پر عملدرآمد کی نگرانی کرنا۔

(ہ) ضلع کونسل سے منظوری کیلئے بجٹ تجاویز پیش کرنا۔

(و) ضلعی حکومت کے دفاتر کی کارکردگی سے متعلق ششماہی رپورٹس ضلع کونسل میں پیش کرنا،

(ز) ضلعی حکومت کو تفویض کردہ امور کے علاوہ دیگر سرکاری محکمہ جات سے سہ ماہی رپورٹس طلب کر کے ضلع کونسل میں پیش کرنا اور انہیں ضلع کونسل کی سفارشات اور اپنی رائے کے ہمراہ مزید غور وخوض اور کارروائی کیلئے حکومت کو بھجوانا۔

(ح) ضلع کی تحصیل میونسپل انتظامیہ، دیہات کونسلز اور محلّہ کونسلز کا معائنہ کرنا۔

(ط) منتقل کردہ محکمہ جات کے نگران افسران کو ان کے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں

انتظامی احکامات کا اجراء۔

(ی) شہری اور خصوصی تقریبات کے مواقع پر ضلعی حکومت کی نمائندگی اور

(ک) حکومت کی جانب سے تفویض کردہ کسی اور امور کی انجام دہی۔

15۔ **ناظم ضلع کونسل کی ذاتی ذمہ داری۔۔۔۔**

ناظم ضلع کونسل ذاتی طور پر کیے گئے فیصلوں یا اس ایکٹ یا نافذ العمل کسی اور قانون سے متصادم احکامات اور قانونی اختیار کے بغیر کیے گئے اخراجات کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

16۔ **ناظم ضلع کونسل کے انضباطی اختیارات۔۔۔۔**

ناظم ضلع کونسل کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ضلعی حکومت کے اہلکاروں کے خلاف اس حوالے سے وضع کردہ انضباطی قواعد کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائے۔

چوتھا باب
ضلع کونسل

17۔ **ضلع کونسل کی ہیئت ترکیبی۔۔۔۔**

ہر ضلع میں ایکٹ ہذا کے جدول دوئم کے حصہ (الف) کے تحت عام نشستوں،خواتین، کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں اور غیر مسلموں کیلئے خصوصی نشستوں پر مشتمل ایک ضلع کونسل ہوگی۔

18۔ **ضلع کونسل کے فرائض اور اختیارات۔۔۔۔**

ضلع کونسل کے فرائض اور اختیارات درج ذیل ہیں-

(الف) ضلع حکومت کو منتقل کردہ امور کار کی ادائیگی کیلئے ذیلی قوانین کی منظوری دینا۔

(ب) ایکٹ ہذا میں تصریح شدہ امور پر محاصل کے اطلاق کی منظوری دینا۔

(ج) ضلع حکومت کیلئے طویل اور مختصر مدت کے ترقیاتی منصوبوں، سالانہ اور ضمنی بجٹ تجاویز بشمول منتقل کردہ دفاتر کے قیام سے متعلق جدول میں تبدیلیوں کے حوالے سے تجاویز اور جہاں ضرورت ہو اندرون ضلع مالیاتی منتقلیوں کی منظوری دینا۔

(د) ضلع حکومت کے ہر محکمہ کیلئے قائمہ کمیٹی کا انتخاب کرنا جو متعلقہ محکمہ کو تفویض کردہ امور اور خدمات کی فراہمی سے متعلق ذمہ داریوں کی نگرانی کرے گی اور متعلقہ شعبہ کی مستعدی جوابدہی، خدمات کی فراہمی کے معیار اور کارکردگی کے حوالے سے رپورٹ جائزہ کی خاطر ضلع کونسل میں پیش کرے گی۔

(ہ) ضلع کونسل کی مالیاتی کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ٹیکس اور بجٹ تجاویز، فنڈز کو دوسرے کام کیلئے مختص کرنا اور اضافی مُہامت کردہ رقوم (گرانٹس) کا جائزہ لے گی۔

(و) ضلعی اکاؤنٹس کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ضلع کونسل کی جانب سے ضلعی حکومت کے اخراجات

چلانے کیلئے دی گئی رقوم کے استعمال کے حسابات، محاسبہ اور رپورٹوں، آمدنی واخراجات کے گوشواروں اور ضلع کونسل کی جانب سے بھجوائے گئے اس نوعیت کے دیگر امور کی جانچ پڑتال کرے گی۔

(ز) طریقہ کار سے متعلق کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ضلع کونسل میں طریقہ کار اور امور کو بطریق احسن نمٹانے سے متعلق امور پر غور وخوض کرے گی۔

(ح) یقین دہانیوں سے متعلق ضلعی کمیٹی منتخب کرے گی جو ضلع کونسل کو دی گئی یقین دہاوعدوں اور حلف ناموں پر عملدرآمد کی رپورٹوں کی جانچ پڑتال کرے گی۔

(ط) ضابطہ اخلاق کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ارکان کی جانب سے ضابطہ اخلاق پر عمل کی نگرانی کرے گی۔

(ی) دیہات اور محلّہ کونسل کی مشترکہ کمیٹیاں تشکیل دینا جو اپنے علاقوں میں خدمات فراہم کرنے والے حکومتی دفاتر، ضلعی حکومت کے دفاتر اور بلدیاتی دفاتر کے امور کار کی نگرانی کریں گی۔

(ک) معذور، پسماندہ اور محروم طبقات کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کیلئے سفارشات تیار کرنا۔

(ل) ناظم ضلع کونسل کی جانب سے پیش کردہ رپورٹوں کا جائزہ لینا اور

(م) ضلعی اکاؤنٹس کمیٹی کی ضلعی حکومت کے حسابات سے متعلق رپورٹوں اور سفارشات کا جائزہ لینا۔

19۔ **شہری ضلع میں ضلع کونسل کے فرائض۔۔۔۔**

دفعہ (18) میں تصریح کردہ اختیارات کے علاوہ، شہری ضلع میں ضلع کونسل درج ذیل فرائض انجام دے گی:

(الف) ماسٹر پلان، منطقہ بندی، انضباطِ استعمال اراضی، اراضی کی درجہ بندی اور دوبارہ درجہ بندی، انضباط ماحولیات، شہری منصوبہ بندی، شہری تجدید اور ماحولیاتی توازن سے متعلق منصوبوں کی منظوری دینا۔

(ب) استعمال اراضی، ہاؤسنگ، مارکیٹوں، منطقہ بندی، ماحولیات، سڑکوں، ٹریفک، محاصل، بنیادی ڈھانچے اور عوامی ضروریات سے متعلق قواعد اور ضوابط اور ذیلی قوانین پر عمل درآمد کا جائزہ لینا۔

(ج) پبلک ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ کے نظام ،تیز رفتار راستوں کی تعمیر، فلائی اوورز، پلوں، سڑکوں، زیرِ زمین راستوں اور اندرون شہر گلیوں کی تعمیر سے متعلق تجاویز کی منظوری دینا۔

(د) دریاؤں سے ملحقہ علاقوں کو خوبصورت بنانے کیلئے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دینا اور

(ہ) آبی ذخائر، آبی وسائل، پانی صاف کرنے کے پلانٹ، نکاسی آب، ٹھوس اور مائع کچرے کو ٹھکانے لگانے، صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کیلئے مربوط نظام کی تیاری کا جائزہ لینا۔

20۔ **شہری ضلع کونسل ٹاؤنز کیلئے مخصوص منصوبہ جات کی منظوری دے گی۔۔۔۔**

شہری ضلع میں ٹاؤن کی صورت میں، شہری ضلع کونسل ایسے بڑے بلدیاتی منصوبہ جات کی منظوری دینے کا فرض بھی انجام دے گی جو شہری ضلع حکومت کی جانب سے مشتہر کیے گئے ہوں۔

پانچواں باب

تحصیل اور ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ

21۔ **تحصیل میونسپل انتظامیہ کی ہیئت ترکیبی۔۔۔۔**

(1) ہر تحصیل میں تحصیل کونسل، تحصیل میونسپل افسر، میونسپل افسران اور مقامی کونسل خدمات کے دیگر افسران پر مشتمل تحصیل انتظامیہ ہوگی۔

(2) ناظم تحصیل کونسل تحصیل میونسپل انتظامیہ کے انتظامی اختیارات کا حامل ہوگا اور وہ اس امر کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا کہ تحصیل میونسپل انتظامیہ کے امور کار ایکٹ ہذا کے مطابق انجام دیئے جائیں۔

22۔ **تحصیل میونسپل انتظامیہ کے فرائض اور اختیارات۔۔۔۔**

تحصیل میونسپل انتظامیہ کے فرائض اور اختیارات درج ذیل ہوں گے۔

(الف) تحصیل میں واقع سرکاری دفاتر کے اہلکاروں کی کارکردگی کی نگرانی کرے گی اور تحقیقات کے ذریعے انہیں جوابدہ بنائے گی اور مزید غور وخوض اور کارروائی کیلئے ضلعی حکومت یا حکومت، جوبھی امر واقع ہو، اس کو رپورٹ کرے گی؛

(ب) تحصیل کیلئے منصوبہ جات بشمول استعمال اراضی اور منطقہ بندی سے متعلق منصوبے تیار کرنا اور عوامی آگاہی کیلئے ان کی تشہیر؛

(ج) بلدیاتی خدمات اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے ترقیاتی منصوبہ جات پر عمل درآمد اور ان کا انتظام کرنا؛

(د) کسی مقصد بشمول زراعت، صنعت، تجارتی مارکیٹوں، کاروباری مراکز، رہائشی، تفریحی پارکس، تفریح، مسافر اور مال برداری کیلئے نقل وحمل اور گزرنے کے اسٹیشنوں کی

خاطر سرکاری اور نجی شعبہ کی جانب سے استعمال اراضی، تقسیم اراضی، ترقیات اراضی اور منطقہ بندی کو منضبط کرنا۔

(ہ) بلدیاتی قوانین، قواعد وضوابط اور ذیلی قوانین کا نفاذ کرنا۔

(و) تجاوزات کی روک تھام اور خاتمہ کرنا۔

(ز) سائن بورڈز اور اشتہارات لگانے کے عمل کو منضبط کرنا۔

(ح) بلدیاتی خدمات کی فراہمی، انتظام، عمل درآمد کرنا، برقرار رکھنا اور بہتر بنانا۔

(ط) بجٹ، طویل المدتی اور سالانہ بلدیاتی ترقیاتی پروگرام تیار کرنا۔

(ی) تحصیل میں خدمات سے متعلق ڈیٹا بیس اور معلومات کا جامع نظام، بلدیاتی ریکارڈ اور اوران کو محفوظ (آرکائیوز) رکھنا اور مناسب قیمت پر عوام کو ان تک رسائی دینا۔

(ک) ایکٹ ہذا کے تحت تصریح کردہ محاصل اور جرمانے اکٹھے کرنا۔

(ل) کھیلوں کے مقابلے، ثقافتی وتفریحی سرگرمیوں، میلوں اور نمائشوں کا انعقاد کرنا۔

(م) میلا مویشیاں اور مویشی منڈیوں کا انعقاد کرنا۔

(ن) دیہات اور محلّہ کونسلز کے مابین اشتراک کار اور بلدیاتی امور کار کے سلسلے میں معاونت کی فراہمی۔

(س) مارکیٹوں اور خدمات کو منضبط کرنا، لائسنس، پرمٹس اور اجازت ناموں کا اجراء اور قانون شکنی پر سزا کا اطلاق۔

(ع) میونسپل املاک، اثاثہ جات اور فنڈز کی دیکھ بھال۔

(ف) سکیمیں بشمول ضلعی حکومت کے اشتراک سے قطعاتِ اراضی کے منصوبے تیار کرنا اور انتظام۔

(ص) افسران کو بلدیاتی قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کیخلاف نوٹس جاری کرنے، قانونی کارروائی کرنے، چارہ جوئی کرنے اور فوجداری، دیوانی اور وصولی سے متعلق کارروائی آگے بڑھانے کا مجاز بنانا اور

(ق) مالیاتی گوشوارے تیار کر کے محاسبہ کیلئے پیش کرنا۔

23۔ **ناظم تحصیل کونسل کے فرائض و اختیارات۔۔۔۔**

(1) ناظم تحصیل کونسل کے فرائض درج ذیل ہیں۔

(الف) تحصیل سطح پر ترقیاتی عمل کیلئے بصیرت، تحصیل سطح کے حکومتی دفاتر اور میونسپل انتظامیہ کو مستعد انداز میں امور کار کی ادائیگی کیلئے رہنمائی اور سمت فراہم کرنا۔

(ب) بنیادی ڈھانچے کی ترقی، خدمات کی فراہمی میں بہتری اور قوانین پر عملدرآمد کیلئے حکمت عملی تیار کرنا۔

(ج) تحصیل سطح پر سالانہ اور طویل المدتی ترقیاتی منصوبہ کی تشکیل اور اس پر عملدرآمد کی نگرانی کرنا۔

(د) تحصیل کونسل سے منظوری کیلئے بجٹ تجاویز پیش کرنا۔

(ہ) میونسپل انتظامیہ کی کارکردگی سے متعلق سال میں کم از کم دو مرتبہ رپورٹس تیار کرنا اور انہیں تحصیل کونسل میں پیش کرنا۔

(و) تحصیل میں موجود حکومتی دفاتر سے سہ ماہی رپورٹس طلب کر کے تحصیل کونسل میں پیش کرنا اور انہیں تحصیل کونسل کی سفارشات اور اپنی رائے کے ہمراہ مزید غور و خوض اور کارروائی کیلئے ضلعی حکومت یا حکومت، جو امر واقع ہو، کو بھجوانا۔

(ز) تحصیل میونسپل انتظامیہ کیلئے مختص کردہ فنڈز کے استعمال کی نگرانی کرنا اور

(ح) شہری اور خصوصی تقریبات کے مواقع پر تحصیل میونسپل انتظامیہ کی نمائندگی کرنا۔

(2) ناظم تحصیل کونسل، ذاتی طور پر کیے گئے فیصلوں یا ایکٹ ہذا یا نافذ العمل کسی اور قانون سے متصادم احکامات اور قانونی اختیار کے بغیر کیے گئے اخراجات کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

(3) ناظم تحصیل کونسل از خود، اور اگر حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہوں تو درج ذیل امور انجام دے گا۔

(الف) تنسیخ شدہ میونسپل کمیٹیوں اور تحصیل میں شہری خصوصیات کے حامل دیگر علاقوں میں بلدیاتی خدمات کے انتظام وانصرام کی خاطر خصوصی یونٹ تشکیل دے گا اور ان کی نگرانی کرے گا۔

(ب) اس طرح بنائے گئے یونٹس میں ایک دوسرے سے ملحقہ محلّہ کونسل کے ناظمین کو جمع کر کے نگرانی اور اختیار کیلئے مقامی آبادی کی نمائندگی کو مشتہر کرے گا اور

(ج) ان یونٹس میں بلدیاتی خدمات کی حمایت کیلئے انسانی اور مالیاتی وسائل مناسب طور پر مختص کیے جانے کو یقینی بنائے گا۔

(4) ناظم تحصیل کونسل کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کے اہلکاروں کے خلاف مقامی کونسل خدمات کے ملازمین اور مقامی کونسلز کے ملازمین پر قابل اطلاق انضباطی قواعد کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائے۔

چھٹا باب
تحصیل کونسل

24۔ **تحصیل کونسل کی ہیئت ترکیبی۔۔۔۔**

ہر تحصیل میں ایکٹ ہذا کے جدول دوئم کے حصہ (ب) کے تحت عام نشستوں اور خواتین، کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں اور غیر مسلموں کیلئے خصوصی نشستوں پر مشتمل ایک تحصیل کونسل ہوگی۔

25۔ **تحصیل کونسل کے فرائض اور اختیارات۔۔۔۔**

تحصیل کونسل کے فرائض اور اختیارات درج ذیل ہیں۔

(الف) ناظم تحصیل کونسل کی جانب سے تجویز کردہ محاصل، جرمانوں اور سزاؤں کی منظوری دینا۔

(ب) بلدیاتی خدمات کی فراہمی کیلئے ذیلی قوانین کی منظوری دینا۔

(ج) تحصیل میونسپل انتظامیہ کے سالانہ بجٹ اور مطالبات زر کی منظوری دینا۔

(د) طویل اور مختصر مدت کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دینا۔

(ہ) تحصیل میں استعمال اراضی، منطقہ بندی اور ماسٹر پلان، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کے مجوزہ ترقیاتی اور دیکھ بھال کے پروگراموں کی منظوری دینا۔

(و) منتقل کردہ امور سے متعلق بلدیاتی دفاتر، تحصیل میں موجود دفاتر اور ذیلی دفاتر کیلئے تحصیل کونسل کی قائمہ کمیٹیوں کا انتخاب کرنا جو متعلقہ بلدیاتی دفاتر، دفاتر اور ذیلی دفاتر کو تفویض کردہ امور اور خدمات کی فراہمی سے متعلق ذمہ داریوں کی نگرانی کریں گی اور متعلقہ شعبہ کی مستعدی، جوابدہی، خدمات کی فراہمی کے معیار اور کارکردگی کے حوالے سے رپورٹ جائزہ کی خاطر تحصیل کونسل میں پیش کریں گی۔

(ز) تحصیل کونسل کی مالیاتی کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ٹیکس اور بجٹ تجاویز، فنڈز کو دوسرے کام کیلئے مختص کرنا اور اضافی گرانٹس کا جائزہ لے گی۔

(ح) تحصیل اکاؤنٹس کمیٹی کا انتخاب کرنا جو تحصیل کونسل کی جانب سے تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کے اخراجات چلانے کیلئے دی گئی رقوم کے استعمال کے حسابات، محاسبہ رپورٹوں، آمدنی واخراجات کے گوشواروں اور تحصیل کونسل کی جانب سے بھجوائے گئے اس نوعیت کے دیگر امور کی جانچ پڑتال کرے گی۔

(ط) طریقہ کار سے متعلق کمیٹی کا انتخاب کرنا جو تحصیل کونسل میں طریقہ کار اور امور کو بطریق احسن نمٹانے سے متعلق امور پر غور وخوض کرے گی۔

(ی) یقین دہانیوں سے متعلق تحصیل کمیٹی منتخب کرے گی جو تحصیل کونسل کو دی گئی یقین دہانیوں، وعدوں اور حلف ناموں پر عملدرآمد کی رپورٹس کی جانچ پڑتال کرے گی۔

(ک) ضابطہ اخلاق کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ارکان کی جانب سے ضابطہ اخلاق پر عمل کی نظرداری کرے گی۔

(ل) تحصیل اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹوں اور سفارشات کا جائزہ لینا اور

(م) ناظم تحصیل کونسل کی جانب سے پیش کردہ کارکردگی رپورٹس کا جائزہ لینا۔

ساتواں باب

دیہات اور محلّہ کونسلز

26۔ **دیہات اور محلّہ کونسلز کا قیام۔۔۔۔**

ایکٹ ہذا کے نافذ العمل ہونے کے بعد 60 دنوں کے اندر حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے تمام اضلاع میں دیہات اور محلّہ کونسلز تشکیل دے گی اور ان کا اعلان کرے گی۔

27۔ **دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کی ہیئت ترکیبی۔۔۔۔**

(1) ہر دیہات اور محلّہ کونسل درج ذیل 10 تا 15 ارکان پر مشتمل ہوگی-

(الف) آبادی کی بنیاد پر متعین کردہ 5 سے 10 ارکان عام نشستوں پر منتخب ہوں گے۔

(ب) خواتین کیلئے مخصوص نشستوں پر دو ارکان کا انتخاب کیا جائے گا۔

(ج) کسانوں اور مزدوروں کیلئے مخصوص نشست پر ایک رکن منتخب ہوگا۔

(د) نوجوانوں کیلئے مخصوص نشست پر ایک رکن کا انتخاب کیا جائے گا اور

(ہ) غیر مسلموں کیلئے مختص نشست پر ایک رکن منتخب ہوگا۔

(2) دیہات کونسل یا محلّہ کونسل، جو امر واقع ہو، بالغ رائے دہی اور مشترکہ حلقہ انتخاب کے ذریعے غیر جماعتی بنیادوں پر ارکان کے انتخاب کی خاطر ایک کثیر الرکنی حلقہ ہوگا۔

(3) دیہات کونسل یا محلّہ کونسل، جو امر واقع ہو، کی عام نشستوں پر انتخابات میں سب سے زیادہ اور دوسرے نمبر پر زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے امیدواران دیہات کونسل یا محلّہ کونسل، جو امر واقع ہو، کے بالترتیب ناظم اور نائب ناظم ہوں گے۔

(4) دیہات کونسل یا محلّہ کونسل، جوامر واقع ہو، کے انتظامی اختیارات ناظم دیہات کونسل یا محلّہ کونسل کے پاس ہوں گے، جس کی عارضی غیر حاضری کے دوران یہ متعلقہ نائب ناظم کو تفویض کیے جائیں گے۔

وضاحت۔۔۔۔

ایکٹ ہذا کی اس دفعہ اور دفعہ 17 اور دفعہ 24 کے تحت لفظ نوجوان سے مراد مذکورہ قانون کے تحت انتخابات میں حصہ لینے کا اہل وہ امیدوار ہوگا جس کی عمر کاغذات نامزدگی داخل کرانے کی آخری تاریخ پر 30 سال سے کم ہو۔

28۔ **ناظم دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کی ذمہ داریاں اور فرائض۔۔۔۔**

(1) ناظم دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کی ذمہ داریاں اور فرائض درج ذیل ہوں گے:

(الف) کونسل کی سطح پر ترقیاتی عمل اور بجٹ کی تیاری کیلئے قائدانہ کردار ادا کرنا۔

(ب) متعلقہ دیہات کونسل یا محلّہ کونسل کی حدود میں بلدیاتی بنیادی ڈھانچہ کی تنظیم۔

(ج) تنازعات کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کیلئے منتخب کیے گئے ارکان کی صدارت کرنا۔

(د) تحصیل بلدیاتی انتظامیہ اور ضلعی حکومت کو درج ذیل امور کی آگاہی دینا۔

(i) ریاست اور مقامی حکومت کی املاک پر ناجائز تجاوزات۔

(ii) استعمال اراضی کے منصوبہ جات تعمیراتی ضابطوں، قواعد وضوابط اور ذیلی قوانین کی خلاف ورزی۔

(iii) خطرناک اور ضرر رساں اشیاء کی فروخت اور تجارت۔

(iv) غذائی اشیاء میں ملاوٹ اور

(v) دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کے علاقہ کے سرکاری کھالوں میں شگاف۔

(ہ) اپنے علاقہ میں موجود تمام دفاتر بشمول تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ انجنیئر نگ، زراعت، لائیوسٹاک، پولیس اور مالیات کے اہلکاروں کی کارکردگی سے متعلق سہ ماہی رپورٹس تیار کر کے تحصیل میونسپل انتظامیہ اور ضلعی حکومت کو بھجوانا۔

(2) ناظم دیہات کونسل یا ناظم محلّہ کونسل، جو امر واقع ہو، ذاتی طور پر کیے گئے فیصلوں یا ایکٹ ہذا یا نافذ العمل کسی اور قانون سے متصادم احکامات اور قانونی اختیار کے بغیر کیے گئے اخراجات کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

(3) ناظم محلّہ کونسل ایکٹ ہذا کی دفعہ 23 کے تحت تشکیل دیئے گئے خصوصی یونٹس میں کونسل کی نمائندگی کرے گا۔

29۔ دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کے فرائض۔۔۔

(1) دیہات کونسل اور محلّہ کونسل، جو امر واقع ہو، کے فرائض درج ذیل ہیں۔

(الف) دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کی حدود میں واقع تمام سرکاری دفاتر بشمول تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ انجنیئر نگ، زراعت، لائیوسٹاک، پولیس اور مالیاتی اہلکاروں کی کارکردگی کی نگرانی اور نظرداری کرنا اور تحقیقات کے ذریعے انہیں جوابدہ بنانا اور تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، ضلعی حکومت، یا جو امر واقع ہو، حکومت کو مزید غور و خوض اور کارروائی کیلئے رپورٹ ارسال کرنا۔

(ب) تنازعات کو خوش اسلوبی سے عدالتوں سے باہر نمٹانے کیلئے مؤثر فورم فراہم کرنا اور اس مقصد کی خاطر بطور مصالحتکار ارکان کو منتخب کرنا۔

(ج) پیدائش، اموات اور شادیوں کا اندراج کرنا۔

(د) دیہات کی سطح پر ترقیاتی کاموں پر عملدرآمد اور ان کی نگرانی کرنا۔

(ہ) فراہمی آب کے ذرائع کو بہتر بنانا، پانی کی فراہمی کی تقسیم کے نظام کی دیکھ بھال اور پانی کو آلودہ ہونے سے بچانے کیلئے اقدامات کرنا۔

(و) دیہات کی سطح پر بنیادی ڈھانچے، پیدل چلنے کے راستوں، پگڈنڈیوں، گلیوں کی دیکھ بھال، امور باعث تکلیف عامہ اور سرکاری راستوں، گلیوں اور عوامی مقامات پر ناجائز تجاوزات کی روک تھام اور انسداد۔

(ز) اجتماعی ملکیت بشمول کھیل کے میدان، قبرستانوں، شمشان گھاٹوں، عیدگاہ، پارکس، کھلے مقامات اور کمیونٹی سینٹرز کی دیکھ بھال اور بہتری۔

(ح) ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات کا تعین کرنے کی خاطر بلدیاتی انتظامیہ اور ضلعی حکومت کے استعمال کیلئے علاقہ کی ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی کرنا۔

(ط) صفائی ستھرائی، کوڑے کرکٹ اور مردہ جانوروں کو ٹھکانے لگانے، نکاسی آب کے سلسلے میں انتظامات کرنا۔

(ی) عوامی آگاہی کیلئے علاقہ میں زمین کے انتقال کی معلومات آویزاں کرنا۔

(ک) سرکاری راستوں، گلیوں، زمین دوز نالیاں، پُلوں، عوامی عمارتوں اور نہروں کی بھل صفائی کیلئے عوام کو منظّم اور متحرک کرنا۔

(ل) جانوروں کے پانی پینے اور نہلانے کیلئے مقامات تیار کرنا۔

(م) میلا مویشیاں اور زرعی اجناس کی منڈیوں کا انتظام کرنا۔

(ن) کھیلوں کی ٹیموں، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا۔

(س) علاقے میں چوکیداری کا نظام منظّم کرنا

(ع) شجرکاری، عوامی مقامات کی خوبصورتی اور آرائش کو فروغ دینا۔

(ف) چراگاہوں کا انتظام چلانا، جانوروں کیلئے تالاب قائم کرنا اور آوارہ جانوروں اور جانوروں سے پہنچنے والے نقصان سے تحفظ۔

(ص) دیہات کونسل یا محلّہ کونسل کے متعلقہ ناظم کی جانب سے پیش کیے گئے سالانہ بجٹ پر غور و خوض اور اس کی منظوری دینا۔

(ق) تفویض کردہ فرائض کی ادائیگی میں معاونت کیلئے رضا کار تنظیموں کے قیام میں سہولت دینا۔

(ر) غربت میں کمی اور معاشی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے امداد باہمی کی انجمنوں کے قیام میں سہولت دینا۔

(ت) اکاؤنٹس کمیٹی منتخب کرنا اور حسابات کے سالانہ گوشواروں سے متعلق اس کی سفارشات اور محاسبہ رپورٹوں کا جائزہ لینا اور

(ش) معذوری، مفلسی اور انتہائی غربت کے کیسز کی رپورٹ ضلع حکومت کو دینا۔

(2) متعلقہ دیہات کونسل یا محلّہ کونسل محاسبوں کے انعقاد، معاشرتی و معاشی معلومات اکٹھی کرنے اور بلدیاتی اور معاشرتی سہولیات اور خدمات کیلئے قطعات اراضی کے انتخاب میں ضلعی حکومت یا تحصیل میونسپل انتظامیہ کی معاونت کرے گی۔

آٹھواں باب
مقامی حکومتوں کے مالیاتی امور

30۔ **مقامی فنڈ اور سرکاری حسابات کا قیام۔۔۔۔**

(1) ہر متعلقہ مقامی حکومت کیلئے ایک ضلعی فنڈ، ایک تحصیل فنڈ، دیہات فنڈ اور محلّہ فنڈ، جو بھی صورت ہو، قائم کیا جائے گا۔

(2) مقامی حکومتوں کو درج ذیل وسائل سے حاصل ہونے والی تمام آمدنی متعلقہ فنڈ میں جمع کی جائے گی۔

(الف) کسی اور مقامی حکومت سے ایکٹ ہذا کے تحت منتقل کی جانے والی رقوم۔

(ب) حکومت یا پاکستان کے دیگر ہیست ہائے مجاز (Authorities) کی جانب سے دی جانے والی امدادی رقوم یا حاصل ہونے والی رقم۔

(ج) مقامی حکومت کی جانب سے ایکٹ ہذا کے تحت نافذ محاصل کی وصولیاں۔

(د) مقامی حکومت کو اپنے زیر انتظام اختیار غیر منقولہ جائیداد سے حاصل ہونے والا یا واجب الوصول کرایہ، اور منافع۔

(ہ) سرمایہ کاری اور بنک کے کھاتوں سے مقامی حکومت کو حاصل ہونے والی آمدن یا منافع۔

(و) افراد یا اداروں کی جانب سے ملنے والے تحائف، امدادی رقوم یا معاونت۔

(ز) مقامی حکومت کے زیر انتظام مارکیٹوں اور میلوں سے حاصل ہونے والی آمدن۔

(ح) ایکٹ ہذا کے تحت عائد اور وصول کیے گئے جرمانے اور

(ط) حکومت کے احکامات کے تحت مقامی حکومت کو تفویض کردہ آمدنی کے دیگر ذرائع سے آنے والی رقم۔

(3) مقامی حکومت کو درج ذیل وسائل سے حاصل ہونے والے تمام محاصل کو مقامی حکومت کے متعلقہ سرکاری حسابات میں جمع کیا جائے گا۔

(الف) زیرانتظام وانصرام اوقاف سے حاصل ہونے والی آمدن۔

(ب) وصول کی گئی قابل واپسی رقومات اور

(ج) مؤخر واجبات۔

(4) لوکل کونسل مجاز ہوگی اور اگر حکومت اس بابت ہدایت کرے کہ کسی خاص مقصد کے تحت ایک علیحدہ فنڈ قائم کرے اور اس کی دیکھ بھال کرے اور اس کیلئے ذیلی دفعہ 2 میں بیان کردہ محاصل میں سے ایک یا زائد وسائل یا ان وسائل کا ایک حصہ یا فنڈ کا تصریح شدہ کوئی حصہ مختص کرے گی اور اسے مقامی حکومت کے فنڈ کے انداز میں چلایا اور سنبھالا جائے گا۔

31۔ **فنڈز اور پبلک اکاؤنٹ کی تحویل اور استعمال۔۔۔۔**

(1) مقامی حکومت کے کسی فنڈ یا سرکاری کھاتے میں جمع کی جانے والی رقوم سٹیٹ بنک، سرکاری خزانہ، پوسٹ آفس یا کسی بنک میں حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً تصریح کردہ انداز میں رکھی جائے گی۔

(2) فنڈ کا استعمال ایسے طریقے سے ہوگا جس کی تصریح کی گئی ہو۔

32۔ لازمی مصارف ۔۔۔۔

(1) مندرجہ ذیل اخراجات مقامی حکومت کے فنڈ سے بطورِ لازمی اخراجات ہونگے:۔

(الف) وہ رقومات جو قرضوں کی واپسی کیلئے درکار ہوں گی۔

(ب) مقامی حکومت کے خلاف کسی عدالت یا ٹریبیونل کی طرف سے صادر شدہ فیصلہ، ڈگری یا ایوارڈ کیلئے درکار رقم۔

(ج) حکومت کی طرف سے احکامات کے مطابق کسی مقامی حکومت کو انتخابات کے انعقاد، مخصوص ملازمین کی کفالت اور حسابات کی محاسبہ کیلئے درکار رقومات اور

(د) حکومت کی طرف سے لازمی قرار دیا ہوا کوئی بھی خرچہ۔

(2) ایسی صورت میں جب کوئی خرچہ لوکل فنڈ پر لازمی خرچہ قرار دیا گیا ہو اور اس کی ادئیگی نہ ہوئی ہو تو حکومت اِیسے کسی شخص کو جس کی تحویل میں لوکل فنڈ ہو، کو ایسے تمام لازمی اخراجات یا لوکل فنڈ سے، جہاں تک ممکن ہو، وقتاً فوقتاً ادائیگی کے احکامات دے سکتی ہے۔

33۔ فنڈز کا اِستعمال۔۔۔۔

(1) مقامی حکومت کے فنڈ میں جمع شدہ رقم لوکل کونسل کی طرف سے منظور شدہ سالانہ بجٹ کے مطابق خرچ کی جائے گی۔

(2) کوئی بھی لوکل کونسل بالائی سطح کی لوکل کونسل کو رقم منتقل نہیں کر سکے گی ماسوائے قرض کی واپسی، یا نقد رقم کے عوض کام یا کہ جس طرح ایکٹ ہذا میں صراحت کی گئی ہے۔

(3) جہاں پر نئے انتخابات کے نتیجے میں کوئی نئی لوکل کونسل مالی سال کے دوران ذمہ داری سنبھال رہی ہو تو میعاد پورا کرنے والی لوکل کونسل اس مالی سال کیلئے منظور شدہ بجٹ سے 8 فیصد ماہانہ سے زیادہ خرچ نہیں کریگی اور نہ ہی کسی بھی مطالبہ زر کیلئے اس حد سے زیادہ اخراجات مختص کریگی۔

34۔ **بجٹ کی تیاری۔۔۔۔**

(1) ہر لوکل کونسل کے سالانہ بجٹ میں مندرجہ ذیل تخمینے شامل ہوں گے:۔

(الف) حکومت کی طرف سے ملنے والی اعانتیں۔

(ب) متعلقہ فنڈ میں موجود رقومات۔

(ج) اگلے سال کے محاصل اور

(د) اگلے سال ہونے والے اخراجات۔

(2) لوکل کونسل کے بجٹ کی تیاری میں سہولت پیدا کرنے کے لئے حکومت ہر مالی سال کے آغاز سے قبل اُن متوقع گرانٹس کا اعلان کرے گی جو صوبائی محصولاتی فنڈ سے لوکل کونسل کے فنڈ میں منتقل کی جائینگی۔

(3) متعلقہ ناظم کی سفارش کے بغیر کسی گرانٹ کی منظوری نہیں دی جائیگی۔

(4) حکومت یا دیگر مقامی حکومتوں سے موصول مشروط گرانٹس بجٹ میں علیحدہ رکھی جائیں گی اور ان شرائط کے تابع رہیں گی جن کے تحت یہ موصول ہوئی ہوں۔

(5) ہر نئے مالی سال کے آغاز سے قبل ہر مقامی حکومت اپنے فنڈ کے لئے مقررہ طریقہ کار کے مطابق سال کا بجٹ تیار کریگی۔

35۔ بجٹ کی منظوری۔۔۔۔

(1) ہر ناظم مالی سال کے اختتام سے قبل اگلے مالی سال کا بجٹ متعلقہ لوکل کونسل میں غور اور منظوری کیلئے پیش کریگا۔

(2) ہر مقامی حکومت کا بجٹ متعلقہ کونسل کے کل ارکان کی سادہ اکثریت سے منظور کیا جائے گا۔

(3) بجٹ اجلاس کے دوران کونسل میں دیگر اُمور نہیں اٹھائے جائیں گے۔

(4) اگر کوئی لوکل کونسل نئے مالی سال کے آغاز سے قبل اپنا بجٹ منظور نہ کرا سکی تو ایسی صورت میں حکومت متعلقہ مقامی حکومت کیلئے بجٹ تیار کریگی اور اس کی منظوری و توثیق کریگی۔

(5) کسی لوکل کونسل کے پاس یہ اختیار نہیں ہوگا کہ وہ کسی ایسے بجٹ کی منظوری دے جس میں اخراجات کا تخمینہ آمدنی کے تخمینے سے زیادہ ہو۔

(6) ناظم اپنے دستخطوں سے مندرجہ ذیل صراحت پر مبنی جدول کی توثیق کرے گا:-

(الف) لوکل کونسل کی طرف سے منظور شدہ گرانٹس اور

(ب) مقامی حکومت کے فنڈ سے ہونے والے لازمی اخراجات کیلئے درکار رقومات۔

(7) توثیق شدہ جدول لوکل کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا لیکن اس پر بحث یا رائے شماری نہیں ہوگی۔

(8) ایسا توثیق شدہ جدول متعلقہ اکاؤنٹس اہلکاروں اور حکومت کو بھجوا دیا جائے گا۔

(9) مالی سال کے اختتام سے قبل کسی بھی وقت ضرورت پڑنے پر نظر ثانی شدہ بجٹ تیار اور منظور کیا جا سکتا ہے لیکن جہاں تک ممکن ہو، نظر ثانی شدہ بجٹ ایکٹ ہذا کی دفعات سے مشروط ہو گا۔

36۔ حسابات (Accounts)۔۔۔۔

(1) مقامی حکومتوں کے اخراجات اور وصولیوں کے حسابات کا آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے وضع کردہ اصولوں اور طریقہ کار کے مطابق رکھا جائے گا۔

(2) مقامی حکومتوں کے حسابات رکھنے کیلئے مندرجہ ذیل انتظام کیا جائے گا:-

(الف) متعلقہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر ہر ضلعی حکومت کے حسابات کی دیکھ بھال کرے گا۔

(ب) متعلقہ تحصیل اکاؤنٹس آفیسر ہر تحصیل میونسپل انتظامیہ کے حسابات کی دیکھ بھال کرے گا۔

(ج) متعلقہ دیہات اکاؤنٹنٹ ہر دیہات کونسل کے حسابات کی دیکھ بھال کرے گا۔

(د) متعلقہ محلّہ اکاؤنٹنٹ ہر محلّہ کونسل کے حسابات کی دیکھ بھال کرے گا اور

(ہ) ذیلی دفعات (الف)، (ب)، (ج) اور (د) میں بیان کردہ اکاؤنٹ آفیسرز متعلقہ فنڈ سے رقم کے اجراء کی منظوری سے قبل تمام ادائیگیوں کا محاسبہ کرے گا۔

(3) ضلعی اکاؤنٹ آفیسر، سہ ماہی اور سالانہ بنیادوں پر، ہر مقامی حکومت کو حکومت سے موصولہ رقم اور مقامی وسائل سے ہونے والی آمدنی کا علیحدہ گوشوارہ تیار کریگا اور اس کی نقول حکومت، اکاؤنٹنٹ جنرل اور ناظم ضلع کونسل کو ارسال کرے گا۔

(4) مقامی حکومت عوامی آگاہی کیلئے سالانہ گوشوارہ حسابات شائع کرے گی۔

(5) متعلقہ لوکل کونسلز کی حسابات کمیٹیاں محاسبہ رپورٹوں پر غور و خوض، گوشوارہ حسابات پر اعتراضات اور مقامی کونسل کیلئے مناسب اقدام کی سفارش کی خاطر عوامی سماعتوں کا انعقاد کریں گی۔

37۔ محاسبہ (Audit)۔۔۔۔

(1) آڈیٹر جنرل آف پاکستان، ان محاسبہ کی بنیاد پر جنہیں وہ مناسب یا ضروری سمجھے، مقامی حکومت کے متعلقہ اکاؤنٹس افسر کی جانب سے ہر مالی سال کیلئے تیار اور مرتب کردہ حسابات کی تصدیق کرے گا جن میں ہر مقامی حکومت کی سالانہ وصولیوں اور ادائیگیوں کی تفصیلات پیش کی گئی ہوں اور وہ مصدقہ حسابات اپنے نوٹس، رائے یا سفارشات کے ہمراہ اگر وہ ضروری سمجھے حکومت اور متعلقہ لوکل کونسل کے ناظم کے پاس جمع کروائے گا۔

(2) ناظم محاسبہ رپورٹ متعلقہ مقامی کونسل میں پیش کیے جانے کو یقینی بنائے گا اور مقامی کونسل اسے جانچ پڑتال کیلئے اکاؤنٹس کمیٹی کو ارسال کرے گی۔

(3) ہر ضلعی حکومت اور تحصیل میونسپل انتظامیہ اپنی سالانہ محاسبہ رپورٹ عوامی آگاہی کیلئے شائع کروائے گی۔

(4) ہر ضلع کونسل اور تحصیل کونسل کا ناظم مقامی حکومت کی مالیاتی کارکردگی کے حوالے سے خود کو اور متعلقہ مقامی کونسل کے ارکان کو معلومات کی فراہمی کیلئے ایک داخلی محتسب کا بطور معاون تقرر کرے گا۔

نواں باب

مقامی حکومت کی جائیداد

38۔ جائیداد کی ملکیت۔۔۔۔

(1) حکومت کی عائد کردہ شرائط کے تابع، مندرجہ ذیل جائیداد متعلقہ مقامی حکومتوں کی ملکیت ہوگی اگر وہ۔

(الف) بطورِ جانشین مقامی حکومت کو منتقل ہوئی ہو۔

(ب) حکومت، کسی اِدارہ، فرد یا اتھارٹی کی طرف سے مقامی حکومت کو منتقل کی گئی ہو اور

(ج) مقامی حکومت نے اپنے نام سے تعمیر کی ہو یا حاصل کی ہو۔

(2) خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VIII مجریہ 2012ء) کے تحت قائم شدہ لوکل کونسلوں کے زیر قبضہ حکومت کی جائیدادیں ان کی جانشین لوکل کونسلوں کو منتقل ہو جائیگی تاوقتیکہ حکومت اس بارے میں کوئی اور فیصلہ کرے۔

(3) مقامی حکومت، حکومت کی پالیسی اور معاہداتی پابندیوں کے تابع، اپنی مملوکہ یا اس کی تصرف میں دی گئی یا اس کے زیر اہتمام رکھی گئی جائیدادوں کے استعمال، بہتری، انتظام اور معائنہ کے لئے ذیلی قوانین بنائیگی۔

(4) ایکٹ ہذا کی دیگر دفعات سے مشروط، متعلقہ لوکل کونسل کی پیشگی رضامندی کے بغیر، حکومت ایکٹ ہذا کے تحت مقامی حکومت کی مملوکہ جائیداد نہ تو کسی اور کو منتقل کرے گی اور نہ ہی اس کے حق ملکیت میں ردوبدل کرے گی۔

39۔ ناظم کی طرف سے جائیداد کی پڑتال۔۔۔۔

(1) ہر ناظم، اپنا عہدہ سنبھالنے پر اور اس کے بعد، اپنی طرف سے مقرر کردہ کسی تاریخ کو سال میں ایک بار، متعلقہ مقامی حکومت کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی حقیقی پڑتال کرے گا اور متعلقہ لوکل کونسل کو رپورٹ پیش کرے گا۔

(2) رپورٹ حسبِ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) گزشتہ سال کے دوران زیر قبضہ جائیدادوں کی تفصیل۔

(ب) جائیداد کی کل مالیت اور اس سے ہونے والی سالانہ آمدنی۔

(ج) ناقابل استعمال اشیاء اور نقصانات کی تفصیلات، اگر کوئی ہو اور

(د) آنے والے سال کے دوران استعمال، بہتری اور اصلاح کے لئے تجاویز۔

40۔ جائیدادوں کا استعمال اور تصفیہ۔۔۔۔

(1) مقامی حکومت کی جائیدادیں صرف عوامی مقاصد کے لئے استعمال کی جائیں گی۔

(2) مقامی حکومت کی غیر منقولہ جائیداد، فروخت یا مستقل طور پر منتقل نہیں کی جائے گی۔

بشرطیکہ ایسی جائیدادیں کھلی بولی اور نیلامِ عام کے ذریعے حکومت کی جانب سے معینہ عرصے کیلئے پٹے پر دی جاسکتی ہیں۔

مزید شرط یہ کہ مقامی حکومت کی کوئی ایسی جائیداد جو کسی فلائی اوور کے نیچے یا نزدیک ہو وہ کسی صورت میں کسی بھی فرد کو کسی نجی، تجارتی یا غیر تجارتی مقاصد کیلئے پٹے پر نہیں دی جائیگی اور اس بابت کسی بھی اتھارٹی کی طرف سے کسی بھی وقت جاری شدہ کوئی بھی حکم، لائسنس، اجازت نامہ، تہہ بازاری ٹکٹ یا ہتھ ریڑی کا اجازت نامہ یا سرٹیفیکیٹ واپس اور منسوخ تصور ہوگا۔

(3) مقامی حکومت کی وہ منقولہ جائیداد جس کی فروخت مطلوب ہو اور وہ اشیاء جو نیلامِ عام میں مسابقتی بولی کے ذریعہ فروخت کی جائینگی۔

41۔ نقصان اور ضیاع کے بابت ذاتی ذمہ داری۔۔۔

(1) مقامی حکومت کا کوئی اہلکار یا ملازم، رُکن یا ہر وہ شخص جو کہ لوکل کونسل کی جائیداد کی دیکھ بھال اور نگرانی پر مامور ہو، ذاتی طور پر اس مالی یا دیگر نقصان اور ضیاع کا ذمہ دار ہوگا جو اُس کے یا اُس کی ہدایت کے تحت کئے گئے ایسے فیصلوں کے نتیجے میں واقع ہو جو ایکٹ ہذا یا دیگر مروجہ قوانین کے خلاف ہو یا جو اُس کی غفلت اور بدانتظامی کی وجہ سے واقع ہو جائے اور وہ لوکل کونسلز حساباتی کمیٹی کی طرف سے مقرر کردہ سرچارج کی ادائیگی کا پابند ہوگا اور ایسی وصولی محکمہ مال گزاری کے بقایاجات کے طور پر کی جائیگی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد جرمانہ سے متاثر ہونے والا فرد اس کے خلاف حکومت کو اپیل کر سکتا ہے جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اپیل پر کوئی بھی فیصلہ صادر کرنے سے پہلے متاثرہ شخص کو سُنے جانے کا موقع فراہم کیا جائیگا۔

دسواں باب
مقامی حکومت کے ٹیکس

42۔ ٹیکسوں کی ادائیگی، اعلامیہ اور نفاذ۔۔۔۔

(1) کسی اور قانون سے مشروط اور اگر حکومت ہدایت کرے تو کوئی مقامی حکومت جدول سوئم میں درج تمام یا اُن میں سے کوئی ٹیکس اور محاصل عائد کرسکتی ہے۔

(2) کوئی بھی ٹیکس، ان ٹیکس تجاویز کی پیشگی مشتہری اور ان پر عوام کی طرف سے اعتراضات کی سماعت اور متعلقہ مقامی کونسل کی منظوری کے بغیر عائد نہیں کیا جائیگا۔

(3) مقامی حکومت کسی ٹیکس کو کم، معطل یا منسوخ کرسکتی ہے۔

(4) جب کوئی ٹیکس عائد کیا جائے یا اس میں ترمیم کی جائے تو مقامی حکومت اُس کی تاریخ نفاذ کی صراحت کریگی اور وہ ٹیکس یا ترمیم اُسی تاریخ سے نافذ العمل ہوگی۔

(5) حکومت کسی مقامی حکومت کو ہدایت کرنے کا اختیار رکھتی ہے کہ وہ کوئی ٹیکس عائد کرے یا ایسے کسی ٹیکس یا اس کی تشخیص میں کمی بیشی کرے اور کسی ٹیکس کے نفاذ کو معطل یا منسوخ کردے۔

43۔ ماڈل ٹیکس شیڈول۔۔۔۔

حکومت مجاز ہوگی کہ ماڈل ٹیکس جدول مرتب کرے اور جب ایسے جدول تیار کرلیے جائیں تو مقامی حکومت ایسے ٹیکس عائد کرتے وقت ان سے رہنمائی حاصل کرے گی۔

44۔ محصول بندی کے علاقے اور جائیداد ٹیکس۔۔۔۔

(1) ایکٹ ہذا کے نفاذ پر ہر تحصیل ''خیبر پختونخوا شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ 1958ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر V مجریہ 1958ء)'' کے مفہوم میں محصول بندی کا علاقہ ہوگا۔

(2) کسی تحصیل کے علاقہ میں جائیداد ٹیکس کی شرح متعلقہ تحصیل کونسل کی منظوری سے مشروط ہوگی:

بشرطیکہ کسی تحصیل کے اندر وہ علاقے جہاں شرح متعین نہیں کی گئی ہے، وہ علاقے شرح کے تعین تک جائیداد ٹیکس سے مستثنیٰ تصور ہوں گے۔

(3) تاوقتیکہ ذیلی دفعہ (2) کے تحت ان میں ردوبدل نہ کیا جائے، کسی تحصیل کے اندر علاقوں پر موجودہ شرحیں نافذ العمل رہیں گی۔

تشریح: اس دفعہ کے اغراض کے لئے 'شرح' سے مراد ''خیبر پختونخوا شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ 1958ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر V بابت 1958ء)'' کے تحت قابل وصولی ٹیکس ہوگا۔

45۔ ٹیکس کی وصولی اور بقایا جات۔۔۔۔

(1) ایکٹ ہذا کے تحت واجب الادا ٹیکس اور قابل مطالبہ دیگر رقم ادا کرنے میں ناکامی جُرم ہوگا۔

(2) ایکٹ ہذا کے تحت مقامی حکومت کے ٹیکس، کرایہ جات اور دیگر مطلوبہ رقومات کے بقایا جات بطور سرکاری رقومات یا مالیہ اراضی وصول کئے جائیںگے۔

(3) حکومت مجاز ہوگی کہ کسی مقامی حکومت کو اس اَمر کا اختیار دے کہ وہ ایکٹ ہذا کے تحت واجب الادا ٹیکس اور دیگر رقومات کے واجبات کی وصولی کیلئے متعلقہ شخص کی منقولہ جائیداد کی قرقی اور

فروخت یا اس کی غیر منقولہ جائیداد کی ضبطگی اور فروخت کرے۔

(4) حکومت قواعد کے ذریعے انفرادی یا اجتماعی طور پر اُن اہلکاروں کا تعین کریگی جو ذیلی دفعہ (3) میں دیئے گئے اختیارات کو استعمال کرینگے اور اس طریقہ کار کی بھی وضاحت کریگی جس پر ان اختیارات کے استعمال کے دوران عمل کیا جائیگا۔

46۔ ٹیکسوں کی ادائیگی کی ذمہ داری۔۔۔

(1) مقامی حکومت مجاز ہوگی کہ بذریعہ اعلامیہ کسی فرد سے تقاضا کرے کہ وہ ایسی معلومات فراہم کرے یا حساب کتاب یا ریکارڈ یا ایسی اموال اور مویشی جو کسی ٹیکس کے تعین کیلئے ضروری ہو، پیش کرے تا کہ اس فرد پر ٹیکس کی ذمہ داری کا تعین کیا جاسکے۔

(2) مقامی حکومت کا کوئی عہدیدار جسے اس بارے میں اختیار حاصل ہو، ضروری اطلاع دینے کے بعد کسی عمارت یا احاطہ میں اس عمارت یا احاطہ پر ٹیکس تشخیص کرنے کی غرض سے یا کسی ایسے اموال یا مویشیوں کے معائنے کیلئے جو کسی ٹیکس کا مستوجب ہو، داخل ہوسکتا ہے۔

(3) مقامی حکومت کا کوئی عہدیدار جس کو اس بارے میں اختیار حاصل ہو، مقررہ طریق پر ایسے اموال یا مویشیوں کو قبضے میں لے سکتا ہے اور ان کے بارے میں فیصلہ کر سکتا ہے جن پر کوئی ٹیکس واجب الادہ ہو اور وہ ٹیکس ادا نہ کیا گیا ہو۔

47۔ تنخواہوں سے ٹیکسوں کی کٹوتی۔۔۔

اگر کوئی مقامی حکومت پیشہ جات وتجارت یا کام دھندوں پر کوئی ٹیکس عائد کرے تو وہ مجاز ہوگی کہ ٹیکس کی

ادائیگی کے ذمہ دار فرد کے آجر کو ہدایت کرے کہ وہ اس قسم کا ٹیکس اُس فرد کوادا کی جانے والی تنخواہ یا اجرت میں سے منہا کر دے، اس ہدایت کے بعد متعلقہ فرد کی تنخواہ یا اجرت میں سے واجب الادا ٹیکس کی رقم منہا کر لی جائے گی اور مقامی حکومت کے فنڈ میں جمع کر دی جائیگی۔

48۔ **مالیت وتشخیص کے تعین کے خلاف عذرداریاں۔۔۔**

ایکٹ ہذا کے تحت کسی ٹیکس کی تشخیص یا اس کیلئے مطلوبہ مالیت کے تعین یا اُس ٹیکس کی ادائیگی کیلئے ذمہ دار فرد کے تعین پر کوئی بھی اعتراض نہیں کیا جا سکے گا ماسوائے اُس عذرداری کے جو ایسی اتھارٹی کو مقررہ طریق میں اتنی معیاد کے اندر پیش کی جائے جس کی صراحت کر دی گئی ہو۔

49۔ **قواعد ٹیکس۔۔۔**

تمام ٹیکس اور دیگر محاصل جو کسی مقامی حکومت نے عائد کئے ہوں، ایسے طریق پر نافذ، تشخیص، اجارہ میں دیئے یا معاف کئے جانے اور ان کو اس طرح ضابطہ کے تحت لایا جائے گا جو قواعد کے ذریعے مقرر کر دیا جائے، دفعہ ہذا کے تحت وضع کردہ قواعد میں منجملہ دیگر اُمور کے ٹیکس دہندہ کی ذمہ داری اور ان عہدیداروں اور دیگر ایسے اِداروں کے فرائض واختیارات کے متعلق احکام وضع کئے جائیں گے جو ٹیکسوں کی تشخیص اور وصولی کے ذمہ دار ہونگے۔

50۔ **مقامی حکومتوں کیلئے قرض لینے کی ممانعت۔۔۔۔**

(1) کوئی مقامی حکومت کسی طرح کا قرضہ نہیں لے گی۔

(2) حکومت کی طرف سے جاری کردہ یا منظور شدہ تمسکات کے علاوہ دوسرے تمسکات میں مقامی حکومت سرمایہ کاری نہیں کرے گی۔

گیارہواں باب
صوبائی مالیاتی کمیشن اور مالیاتی اِنتقالات

51۔ صوبائی مالیاتی کمیشن کا قیام۔۔۔۔

حکومت ایک صوبائی مالیاتی کمیشن قائم کرے گی جسے ایکٹ ہذا میں مالیاتی کمیشن کہا جائے گا۔

52۔ فنانس کمیشن کی ہیئت ترکیبی۔۔۔۔

(1) فنانس کمیشن مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہوگا:-

(الف) صوبائی وزیرِ خزانہ جو کمیشن کا چیئرمین ہوگا۔

(ب) صوبائی وزیرِ بلدیات، الیکشن و دیہی ترقی۔

(ج) خیبر پختونخوا اسمبلی کے دو اراکین جن میں سے ایک کی نامزدگی وزیر اعلیٰ اور ایک کی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کریں گے۔

(د) صوبائی سیکرٹری، محکمہ خزانہ۔

(ہ) صوبائی سیکرٹری، محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات۔

(و) صوبائی سیکرٹری، محکمہ بلدیات، الیکشن و دیہی ترقی۔

(ز) صوبائی سیکرٹری، محکمہ قانون، پارلیمانی امور و انسانی حقوق

(ح) دو ضلعی ناظم جو صوبے کے تمام ناظمین ضلع کونسل کی جانب سے منتخب کردہ ہوں اور

(ط) دو تحصیل ناظم جو صوبے کے تمام تحصیل کونسلوں کے ناظمین کی جانب سے منتخب کردہ ہوں

(2) محکمہ خزانہ کمیشن کو دفتری اعانت فراہم کرے گا اور مالیاتی کمیشن کی سفارشات کے متعلق منتقل کیے جانے والے فنڈز کے سالانہ گوشوارے فراہم کرے گا۔

(3) فنانس کمیشن کی کوئی کارروائی یا عمل صرف اس وجہ سے باطل نہیں ہوگا کہ مالیاتی کمیشن کی تشکیل میں کسی رُکن کی نشست خالی ہے۔

(4) مالیاتی کمیشن، ایکٹ ہذا کے تحت اپنے امور کار اور طریقہ کار وضع کرے گا۔

53۔ مالیاتی کمیشن کے فرائض۔۔۔۔

(1) مالیاتی کمیشن مندرجہ ذیل امور کے بارے میں حکومت کو سفارشات پیش کریگا-

(الف) کسی مالی سال کیلئے چونگی اور ضلع ٹیکس کے بدلے میں ملنے والی گرانٹ کے علاوہ صوبائی محصولاتی فنڈ سے مقامی حکومتوں کیلئے گرانٹ کی مقدار کا تعین:

بشرطیکہ بجٹ میں مختص کردہ ترقیاتی چارجز اور چونگی اور ضلع ٹیکس کے بدلے میں تفویض کردہ رقم کے علاوہ مقامی حکومتوں کیلئے ترقیاتی گرانٹ کا تعین اس طریق سے کیا جائے گا کہ وہ متعلقہ سال کیلئے صوبے کے کُل ترقیاتی بجٹ کے 30 فیصد سے کم نہ ہو؛

(ب) صوبے میں مقامی حکومتوں کے مابین گرانٹ کی تقسیم کا فارمولا:

مگر شرط یہ ہے کہ دیہات اور محلّہ کونسلز کیلئے ترقیاتی گرانٹس کا تعین آبادی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(ج) صوبے میں مقامی حکومتوں کیلئے خصوصی گرانٹس کی مقدار اور اُن تک رسائی کیلئے شرائط اور طریقہ کار کا تعین۔

(د) مالی اعانت کی حقدار مقامی حکومتوں کیلئے مالی اعانت کا تعین اور

(ہ) مقامی حکومتوں کی مالیات سے متعلق اُمور۔

(2) مالیاتی کمیشن مقامی حکومتوں کیلئے سفارشات مرتب کرتے وقت مقامی حکومتوں کی مالی ضرورت، مالیاتی اِستعداد، کاوش اور کارکردگی کے اصولوں کو مدنظر رکھے گا۔

(3) مالیاتی کمیشن اپنی سفارشات وضع کرتے وقت مقامی حکومتوں میں غربت، آبادی، بنیادی ڈھانچے میں پسماندگی اور آمدن کے وسائل جیسے عوامل کو بھی مدنظر رکھے گا۔

(4) مالیاتی کمیشن حکومت کو مالیاتی اِنتقالات، مقامی حکومتوں کے اپنے ذرائع آمدن کی صورت حال اور ان کی طرف سے فراہم کردہ خدمات کی وسعت اور معیار کے جائزے پر مشتمل سالانہ رپورٹ پیش کریگا اور حکومت اس رپورٹ کو صوبائی اسمبلی میں پیش کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

بارھواں باب
مقامی حکومتوں کی نگرانی

54۔ مقامی حکومت کمیشن۔۔۔۔

(1) حکومت درج ذیل پر مشتمل ایک مقامی حکومت کمیشن کا تقرر کرے گی۔

(الف) صوبائی وزیرِ بلدیات، الیکشن و دیہی ترقی جو مقامی حکومت کمیشن کا چیئرمین ہوگا۔

(ب) خیبر پختونخوا اسمبلی کے دو اراکین جن میں سے ایک کی نامزدگی وزیر اعلیٰ اور ایک کی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کریں گے۔

(ج) دو اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کے حامل ماہرینِ شعبہ جات بشمول ایک خاتون جن کا انتخاب حکومت تین سال کی مدت کیلئے کرے گی۔

(د) صوبائی سیکرٹری، محکمہ قانون، پارلیمانی اموروانسانی حقوق

(ہ) صوبائی سیکرٹری، محکمہ بلدیات، الیکشن و دیہی ترقی۔

(2) مقامی حکومت کمیشن، کسی مخصوص تفویض کردہ معاملہ کیلئے کسی اور فرد کو بطور رکن شامل کر سکے گا، بشرطیکہ جب اسے کسی ناظم کیخلاف تحقیقات کرنی ہو تو مقامی حکومت کمیشن کیلئے یہ لازم ہوگا کہ وہ ایسے ناظم ضلع کونسل کو بطور ممبر شامل کرے جس کا اس سے مفاد وابستہ نہ ہو۔

(3) حکومت مقامی حکومت کمیشن کیلئے علیحدہ بجٹ فراہم کرے گی اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ بلدیات و

دیہی ترقی اس کے پرنسپل اکاؤنٹنگ افسر ہوں گے جو مقامی حکومت کمیشن کو دفتری اعانت فراہم کریں گے۔

(4) مقامی حکومت کمیشن کی کوئی کارروائی یا عمل صرف اس وجہ سے باطل نہیں ہوگا کہ مقامی حکومت کمیشن میں کسی رُکن کی نشست خالی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی خامی ہے۔

55۔ **مقامی حکومت کمیشن کے فرائض۔۔۔۔**

(1) مقامی حکومت کمیشن کے فرائض درج ذیل ہوں گے:

(الف) مقامی حکومتوں کا سالانہ اور خصوصی معائنہ کرے گا اور حکومت کو رپورٹ ارسال کرے گا۔

(ب) اپنے طور پر یا، جب کبھی وزیراعلیٰ ہدایت کریں یا، جب کبھی کسی ناظم ضلع کونسل کی جانب سے ریفرنس بھیجا جائے تو کمیشن خود یا ضلعی حکومت کے ذریعے مقامی حکومت سے متعلق کسی بھی معاملہ کی تحقیقات کرے گا۔

(ج) مقامی حکومتوں کے درمیان تنازعات کو حل کرے گا؛

(د) وزیراعلیٰ کو ضلعی حکومتوں اور تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کی مجموعی کارکردگی کے حوالے سے سالانہ رپورٹ ارسال کرے گا اور

(ہ) کسی مقامی حکومت کی جانب سے قانون اور ضوابط کی خلاف ورزی کی سماعت کرے گا۔

(2) جب مقامی حکومت کمیشن یہ رائے قائم کرلے کہ کسی مقامی کونسل کے ناظم، نائب ناظم یا کسی ممبر کی معطّلی منصفانہ تحقیقات یا انکوائری کے دوران اسے کسی غیر قانونی سرگرمی جاری رکھنے سے روکنے کیلئے ضروری ہے تو وہ کسی مقامی کونسل کے ایسے ناظم، نائب ناظم یا کسی ممبر، جو امر واقع ہو، کی زیادہ سے زیادہ 30 دنوں کیلئے معطّلی کی خاطر وزیراعلیٰ کو سفارش کر سکے گا۔

(3) مقامی حکومت کمیشن کسی کونسل کے ناظم، نائب ناظم یا کسی ممبر کے خلاف تحقیقات کے بعد جب اسے ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دے گا تو وہ اس کی برطرفی سمیت مناسب کارروائی کی سفارش وزیراعلیٰ کو کرے گا۔

(4) مقامی حکومت کمیشن کو درج ذیل امور کے حوالے سے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908ء (ایکٹ V مجریہ 1908ء) کے تحت دیوانی عدالت کو حاصل ہیں:

(الف) کسی شخص کیخلاف سمن جاری کر کے اسے طلب کر سکے گا اور اس سے حلف کے تحت پوچھ گچھ کر سکے گا۔

(ب) دستاویزات پیش کرنے کیلئے زور دے گا۔

(ج) حلف ناموں پر شواہد وصول کرے گا اور

(د) گواہان کو پوچھ گچھ کیلئے طلب کرے گا۔

56۔ مقامی حکومت کمیشن کی ذمہ داری۔۔۔۔

مقامی حکومت کمیشن وزیراعلیٰ کو جوابدہ ہوگا۔

57۔ حکومت کے ضلعی حکومت کے ساتھ تعلقات۔۔۔۔

(1) ضلعی حکومت ایکٹ ہذا کی دفعات اور اس کے تحت وضع کیے جانے والے قواعد کے مطابق اپنے امور انجام دے گی۔

(2) حکومت صوبے میں معاشی، معاشرتی اور ماحولیاتی سلامتی کے فروغ اور حکومتی پالیسی کے اہداف کے حصول کی خاطر ناظم ضلع کونسل کو رہنمائی اور مشورہ فراہم کرے گی۔

58۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے احکامات۔۔۔۔

وزیراعلیٰ، خود یا با اختیار بنائے گئے کسی مخصوص افسر کے ذریعے، مفاد عامہ میں کسی ناظم ضلع کونسل کو عملدرآمد کیلئے احکامات جاری کرے گا اور ان پر عملدرآمد میں ناکامی کی صورت میں وزیراعلیٰ چیف سیکرٹری کو صورتحال کے مطابق قدم اٹھانے کیلئے کہے گا۔

59- **ناظم کی معطّلی اور برطرفی۔۔۔۔**

(1) جب وزیراعلیٰ یہ رائے قائم کرلے کہ کوئی ناظم ایکٹ ہذا کے تحت دی گئی ہدایات پر عملدرآمد سے انکار یا دانستہ گریز یا ایسے کرنے میں ناکام ہوا ہے تو وزیراعلیٰ، وجوہات کو ریکارڈ کا حصہ بنا کر اور تحریری صورت میں ان کی آگاہی دیکر، اسے 30 دن کی مدت کیلئے معطل کرے گا اور معاملات تحقیقات کیلئے مقامی حکومت کمیشن کو ارسال کرے گا۔

(2) تحقیقات کے دوران مقامی حکومت کمیشن معطل ناظم کو ذاتی طور پر سُنے جانے کا موقع فراہم کرے گا اور اپنی سفارشات جس میں ناظم کی برطرفی بھی شامل ہوسکتی ہے رپورٹ کے ہمراہ وزیراعلیٰ کو وضع کردہ سفارشات کی روشنی میں مناسب کارروائی کیلئے ارسال کرے گا۔

(3) ناظم کی معطّلی کی مدت کے دوران نائب ناظم بطور ناظم کام کریں گے اور معطّلی کی تاریخ سے 30 دنوں کے اندر اگر کوئی فیصلہ نہیں ہو پاتا تو ناظم اپنے عہدے پر بحال ہو جائیں گے۔

(60) **ناظم ضلع کونسل کے احکامات کی معطّلی۔۔۔۔**

(1) وزیراعلیٰ کی رائے میں اگر ناظم ضلع کونسل کا کوئی حکم یا فیصلہ قانون سے متصادم ہے یا عوام کے مفادات کے خلاف ہے تو وہ وجوہات کو ریکارڈ کا حصہ بنا کر اور متعلقہ ناظم ضلع کونسل کو اس کی آگاہی دیکر ایسے احکامات یا فیصلے، جو امر واقع ہو، کو معطل کرسکے گا اور تحقیقات کیلئے مقامی حکومت کمیشن کو ارسال کرے گا جو 60 دنوں کے اندر مکمل کی جائے گی اور رپورٹ موصول ہونے کے بعد ناظم ضلع کونسل کے حکم یا فیصلے کو منسوخ کرے گا اگر مقامی حکومت کمیشن نے ایسے کرنے کی سفارش کی ہو:

بشرطیکہ ناظم ضلع کونسل کے حکم یا فیصلے کی معطّلی کے 60 دنوں کے اندر اگر کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی تو وہ حکم یا فیصلہ، جو امر واقع ہو، بحال تصور کیا جائے گا۔

(2) حکومت کی جانب سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی حکم یا فیصلے کی منسوخی کا اعلامیہ سرکاری جریدے میں کیا جائے گا۔

61- **اندرونی ضوابط، معائنہ اور نگرانی۔۔۔۔**

(1) ناظم ضلع کونسل، ضلع کونسل کی منظوری سے، معائنہ افسران کو کسی تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کی خدمات کی فراہمی سے متعلق کارکردگی کی معروضی جانچ پڑتال کا کام تفویض کر سکے گا۔

(2) مخصوص طریقہ کار کے مطابق تیار کردہ معائنہ رپورٹس جو اہداف کے حصول، شہریوں کی مشکلات کو حل کرنے کی کوششوں، خدمات کی فراہمی میں مستعدی اور امور کار کی انجام دہی میں شفافیت کے حوالے سے تجزیہ پر مشتمل ہوں گی ضلع کونسل میں پیش کی جائیں گی۔

(3) اگر ضلع کونسل یہ قرار دے کہ صورتحال متعلقہ مقامی کونسل کے ناظم، نائب ناظم یا کسی ممبر کے خلاف کارروائی کی متقاضی ہے تو ناظم ضلع کونسل یہ معاملہ مقامی حکومت کمیشن کو ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔

(4) دیگر تمام صورتوں میں ناظم ضلع کونسل متعلقہ ناظم کو مناسب اقدام ازالہ اٹھانے کیلئے پابند کرے گا۔

62- **ناظم تحصیل کونسل کے حکم کی معطّلی۔۔۔۔**

(1) ناظم کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر ضلع کونسل ایک قرارداد کے ذریعے اپنی کُل رکنیت کی سادہ اکثریت سے منظوری کے ساتھ وجوہات بیان کرتے ہوئے ناظم تحصیل کونسل یا تحصیل کونسل، جو امر واقع ہو، کی قرارداد کے ذریعے دیئے گئے عمومی اطلاق کے کسی حکم یا فیصلے کو معطل کرے گی، اگر وہ سمجھتی ہے کہ یہ فیصلہ یا حکم قانون سے متصادم یا عوام کے مفادات یا سرکاری پالیسی کے خلاف ہے۔

(2) ضلع کونسل کی قرارداد کی منظوری کے نتیجہ کا اعلامیہ ضلعی حکومت کی جانب سے کیا جائے گا۔

63۔ **ناظم دیہات کونسل کے فیصلوں یا دیہات کونسل کی قرارداد وغیرہ کی معطّلی۔۔۔۔**

(1) ناظم تحصیل کونسل کی تحریک پر تحصیل کونسل وجوہات بیان کرتے ہوئے کُل رکنیت کی سادہ اکثریت کی منظوری سے ایک قرارداد کے ذریعے ناظم دیہات کونسل، ناظم محلّہ کونسل یا دیہات کونسل کی کسی قرارداد یا محلّہ کونسل کی کسی قرارداد، جو امر واقع ہو، کے کسی حکم یا فیصلے کو معطل کر سکے گی اگر وہ اسے خلاف قانون یا مفاد عامہ یا سرکاری پالیسی سے متصادم سمجھتی ہے۔

(2) قرارداد بحوالہ ذیلی دفعہ (1) کے نتیجے کا اعلامیہ تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کی جانب سے کیا جائے گا۔

64۔ **قراردادوں اور کارروائیوں کی معطّلی۔۔۔۔**

حکومت کی رائے میں اگر کسی لوکل کونسل کی قرارداد کے نتیجے میں اٹھائے ہوئے یا اٹھائے جانے والے اقدامات قانون سے مطابقت نہیں رکھتے تو حکومت وجوہات بیان کر کے ایسی قرارداد پر عملدرآمد کو معطل کر سکے گی اور یا ایسا کچھ وقوع پذیر ہونے کی ممانعت کر سکے گی۔

65۔ **مقامی کونسلوں کے ارکان کیلئے ضابطہ اخلاق۔۔۔۔**

(1) ہر مقامی کونسل کی ضابطہ اخلاق کمیٹی اس امر کو یقینی بنائے گی کہ لوکل کونسلوں کے تمام ارکان، ناظمین اور نائب ناظمین اپنے اموراور رویہ میں ایمانداری، ذمہ داری اور مستعدی کو فروغ دینے کیلئے وضع کردہ ضابطہ اخلاق پر کاربند رہیں۔

(2) ضابطہ اخلاق کمیٹی منتخب نمائندوں کے کام کرنے کے طریقے کی نگرانی کرے گی اور غیر مستعدی یا بدعنوانی کے واقعات کی رپورٹ متعلقہ لوکل کونسل کو دے گی جو ایسے رُکن کیخلاف نا اہلی کی کارروائی شروع کر سکے گی۔

تیرہواں باب
نفاذِ قانون کے بارے میں مقامی حکومت کی ذمہ داری

66۔ جرائم، سزائیں اور ان کی سماعت۔۔۔۔

(1) جدول چہارم اور پنجم میں تصریح کردہ جرائم پر قید، جرمانے، ضبطگی، حراست اور دوسری ایسی سزائیں جو اس ایکٹ میں دی گئی ہیں، دی جائینگی۔

(2) جو کوئی بھی درج ذیل میں بیان کردہ جرائم میں سے کسی کا مرتکب ہوگا:

(الف) جدول چہارم کے حصہ اول میں بیان کردہ جرائم کے ارتکاب پر تین سال تک قید، یا 50 ہزار روپے تک جرمانہ، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور تعمیلی آفیسر کی جانب سے جرم سے فوری کنارہ کشی کی ہدایت کے باوجود اگر ملزم مذکورہ جرم کا ارتکاب جاری رکھے گا تو اسے تنبیہ کیے جانے کی تاریخ سے عدالت اس پر ایک ہزار روپیہ روزانہ کے حساب سے مزید جرمانہ عائد کرے گی۔

(ب) جدول چہارم کے حصہ دوئم میں بیان کردہ جرائم کی سزا 6 ماہ تک قید یا 5 ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں کا اطلاق ہوگا اور اگر ملزم تعمیلی آفیسر کی جانب سے جرم سے فوری کنارہ کشی کی ہدایت کے باوجود اس جرم کا ارتکاب جاری رکھے گا تو اسے تنبیّہ کیے جانے کی تاریخ سے لیکر عدالت اس پر دوسو روپے یومیہ تک کے حساب سے جرمانہ عائد کرے گا اور

(ج) جدول پنجم کے تحت جرائم کے ارتکاب پر پہلی مرتبہ جدول ششم میں تصریح کردہ ٹکٹ کے اجراء کے ذریعے جرمانہ فوری طور پر قابل اطلاق ہوگا اور اگر ملزم دو ماہ کے عرصہ کے دوران اُسی جرم کا دوبارہ ارتکاب کرے گا جس کیلئے اس پر جرمانہ عائد کیا گیا تھا تو وہ ذیلی دفعہ (ب) میں تصریح کردہ سزا کا حقدار قرار پائے گا۔

(3) دفعہ (1) کی ذیلی شق (2) میں بیان کردہ جرائم قابل گرفت ہوں گے اور اس سلسلے میں ملزم کے خلاف مقدمہ کے اندراج کیلئے معلومات متعلقہ پولیس تھانے کو فراہم کی جائے گی۔

(4) عدالت ذیلی دفعہ 2 کی شق (ب) میں تصریح کردہ جرائم پر کارروائی تعمیلی افسر کی جانب سے تحریری شکایت پر عمل میں لائے گی۔

(5) جدول چہارم کے حصہ دوئم اور جدول پنجم میں بیان کردہ جرائم مجموعہ ضابطۂ فوجداری 1898ء (ایکٹ نمبر V بابت 1898ء) کی دفعہ 260 تا 265 کے تحت سرسری طور پر قابل سماعت ہوں گے، تاہم دفعہ 262 کی ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ سزا کی حد قابل اطلاق نہیں ہوگی۔

(6) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے مقامی حکومت کو کسی اور مروجہ قانون پر عملدرآمد کی ذمہ داری تفویض کرسکتی ہے۔

67۔ انفورسمنٹ افسران کی تقرری اور کنٹرول۔۔۔۔

(1) ناظم کی پیش کردہ تحریک پر ضلع کونسل یا تحصیل کونسل، جو امر واقع ہو، جدول چہارم اور جدول پنجم میں تصریح کردہ جرائم کے حوالہ سے افسران کو بطور تعمیلی آفیسر تعینات کرے گی۔

(2) ضلعی حکومت تعمیلیافسران کیلئے کنٹرولنگ اتھارٹی مقرر کرے گی۔

68۔ ٹکٹ کے ذریعے جرمانے کا نفاذ۔۔۔

(1) جب کوئی شخص، تعمیلی افسر کی رائے کے مطابق، جدول پنجم میں تصریح کردہ جرائم سے متعلق قانون کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرے گا تو تعمیلی افسر ملزم کو جدول ششم میں تصریح کردہ صورت میں جرمانہ کی ادائیگی کیلئے ٹکٹ جاری کرے گا اگر اس جرم کا ارتکاب دو ماہ کے دوران پہلی مرتبہ سرزد ہوا ہو۔

(2) جاری کیا جانے والا ٹکٹ چار ایک جیسے حصوں پر مشتمل ہوگا جس کی تین نقول چوتھی نقل پر دستخط یا انگوٹھے کا نشان لیے جانے کے بعد ملزم کے حوالے کی جائیں گی جبکہ چوتھی نقل تعمیلی افسر اپنے پاس ریکارڈ کیلئے رکھے گا۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت جس شخص کو ٹکٹ جاری کیا گیا وہ ٹکٹ کے اجراء کی تاریخ کے 10 دن کے اندر جرمانہ عائد کیے جانے کے خلاف عدالت سے رجوع کرے گا یا اسی عرصہ کے دوران جرمانے کی رقم جمع کروائے گا اور رسید تعمیلی افسر کو فراہم کرے گا

(4) جرمانہ کے اطلاق کے دس دن کے اندر یہ رقم مقامی حکومت کے فنڈ میں جمع کرنے کی غرض سے مقامی حکومت کے مقرر کردہ بنک اکاؤنٹ میں جمع کروائی جائے گی۔

69۔ جرمانہ کی عدم ادائیگی کے خلاف کارروائی کا طریقہ کار۔۔۔۔

(1) تعمیلی افسر یومیہ بنیاد پر ادا نہ ہونے والے ٹکٹوں کی فہرست کنٹرولنگ اتھارٹی کو فراہم کرے گا جو اسے اس طرح کے مقدمات کا اختیار رکھنے والی عدالت کو ارسال کرے گی۔

(2) عدالت فہرست موصول ہونے کے بعد ملزم کو سمن جاری کرے گی جس میں دفعہ 66 کے تحت سماعت کی تاریخ بتائی گئی ہوگی۔

(3) سماعت کی پہلی تاریخ پر اگر ملزم جرمانے کی ادائیگی کے ثبوت کے ہمراہ عدالت کے سامنے پیش ہو یا ناکامی کا غیر مشروط اعتراف کرتے ہوئے جرمانہ بشمول ہرجانہ، جو اصل جرمانہ کے دس فیصد سے کم اور 25 فیصد سے زائد نہیں ہوگا اور اس کا تعین عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V بابت 1898ء) کی دفعہ 388 کی ذیلی دفعہ میں تصریح کردہ طریقہ کار کے مطابق کرے گی، ادا کر دے تو ملزم کے خلاف مزید کارروائی ختم کر دی جائے گی اور اسے مجرم نہیں ٹھہرایا جائے گا۔

(4) سمن کے باوجود ملزم کی جانب سے عدالت کے سامنے پیش ہونے میں ناکامی پر عدالت ملزم کے وارنٹ گرفتاری جاری کرے گی اور ایسے وارنٹ کا اجراء ہونے پر ملزم دفعہ 66 کی ذیلی دفعہ کی شق (ب) کے تحت سزا کا حقدار ہوگا۔

(5) جدول پنجم میں تصریح کردہ جرائم کے حوالہ سے کسی عدالت کی جانب سے عائد کردہ جرمانے کی وصولی سے حاصل ہونے والی رقم متعلقہ مقامی حکومت کے فنڈ میں جمع ہوگی۔

70۔ بلدیاتی وارڈن۔۔۔۔

(1) حکومت کی پیشگی منظوری کے ساتھ ضلعی حکومت یا تحصیل بلدیاتی انتظامیہ بلدیاتی وارڈنز قائم کرے گی اور ان کی دیکھ بال کرے گی۔

(2) حکومت باوجود اس کے جو پولیس آرڈر 2002ء یا کسی اور قانون میں درج ہے ان فرائض کی تصریح کرے گی جو بلدیاتی وارڈنز کو ادا کرنا ہوں گے۔

71۔ تعمیلی افسران کے عمومی اختیارات۔۔۔۔

(1) صحت عامہ، سلامتی یا بہبود کو درپیش کسی سنگین خطرہ جانی یا مالی خطرات، یا کسی قانون یا ذیلی قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں تعمیلی افسر اپنی حدود کے اندر جرمانہ عائد کرنے یا ایکٹ ہذا کے تحت قانونی کارروائی شروع کرنے کے علاوہ درج ذیل اختیارات کا حامل ہوگا-

(الف) کسی کام کو رکوانے

(ب) اشیاء کو ضبط کرنے

(ج) کسی جگہ کو سیل کرنے

(د) کام کو ختم کرنے یا ہٹانے یا

(ہ) مخصوص مدت کے اندر ازالہ کے اقدامات اٹھانے کی ہدایت جاری کرنے۔

(2) تعمیلی افسر کسی بھی رہائشی یونٹ میں مالک کی اجازت یا مجاز عدالت سے تلاشی کے وارنٹ کے بغیر داخل نہیں ہوگا۔

(3) تعمیلی افسر جدول چہارم و پنجم میں بیان کردہ جرائم کے حوالے سے درج ذیل اقدامات اٹھا سکے گا۔

(الف) مقامی حکومت کی جانب سے تحریری نوٹس جاری کرنے

(ب) عدالت میں قانونی کارروائی شروع کرنے اور

(ج) مقامی حکومت کے خلاف قانونی کارروائی میں استغاثہ کی معاونت۔

72۔ رجسٹرز، رپورٹس اور تعمیلی جریدہ۔۔۔۔

(1) ضلعی حکومت مقدمات کا ریکارڈ رکھنے کیلئے رجسٹرز اور تعمیلی سرگرمیوں سے متعلق ماہانہ رپورٹس کی خاطر فارم وضع کرے گی۔

(2) کنٹرولنگ اتھارٹی عملدرآمد کے حوالے سے کوششوں کا باقاعدگی سے جائزہ لے گی، رپورٹس مرتب کرے گی اور سہ ماہی ضلعی تعمیلی جریدہ شائع کرے گی۔

73۔ تعمیلی افسران وغیرہ کو پولیس کی معاونت۔۔۔۔

مقامی حکومت پولیس آرڈر 2002 (چیف ایگزیکیوٹو کا آرڈر نمبر 22 بابت 2002ء) کی دفعات کے مطابق ڈیپوٹیشن یا اخراجات کی ادائیگی پر پولیس کا دستہ طلب کر سکے گی۔

چودھواں باب
مقامی کونسل کے اِنتخابات

74۔ حقِ رائے دہی، حلقہ ہائے نیابت اور حلقہ انتخاب۔۔۔۔

(1) ماسوائے اسکے کہ اور طرح وضاحت کی جائے، دیہات کونسل، محلّہ کونسل، تحصیل کونسل اور ضلع کونسل کے ممبران کا انتخاب بالغ رائے دہی اور مخلوط فہرستِ رائے دہندگان کی بنیاد پر ہوگا۔

(2) تحصیل کونسل اور ضلع کونسل میں عام نشستوں کیلئے وارڈز یک رکنی علاقائی وارڈز ہوں گے

(3) ہر تحصیل یا ہر ضلع، جو بھی امر واقع ہو، خواتین، کسانوں اور مزدوروں، نوجوانوں اور اقلیتوں کیلئے جدول دوئم کے متعلقہ حصوں کے تحت تحصیل اور ضلع میں مخصوص تمام نشستوں کی خاطر واحد حلقہ انتخاب ہوگا۔

(4) خواتین، کسانوں اور مزدوروں، نوجوانوں اور غیر مسلموں کیلئے تحصیل کونسل اور ضلع کونسل میں مختص خصوصی نشستوں پر ارکان کا انتخاب متناسب نمائندگی کے نظام کے تحت سیاسی جماعتوں کی طرف سے امیدواروں کی فراہم کردہ فہرست کی بنیاد پر متعلقہ لوکل کونسل میں ہر سیاسی جماعت کی جانب سے جیتی گئی عام نشستوں کی کُل تعداد کے تناسب سے کیا جائے گا۔

(5) ناظم اور نائب ناظم ضلع کونسل کے انتخاب کیلئے حلقہ انتخاب ضلع کونسل کے ممبران ہوں گے۔

(6) ناظم اور نائب ناظم تحصیل کونسل کے انتخاب کیلئے حلقہ انتخاب تحصیل کونسل کے ممبران ہوں گے۔

(7) ضلع کونسلوں اور تحصیل کونسلوں پر انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے اور کوئی بھی سیاسی جماعت ان انتخابات میں حصہ لینے کیلئے ایک انتخابی نشان حاصل کرنے کی اہل ہوگی۔

تشریح۔۔۔۔اس حصہ کی غرض کے لیے:

(الف) بیان ''ہر سیاسی جماعت کی جانب سے حاصل کی گئی عام نشستوں کی کُل تعداد'' میں آزاد حیثیت سے کامیاب ہونے والے امیدوار یا کامیاب امیدواروں کے ناموں کی سرکاری جریدے میں اشاعت کے تین دن کے اندر مذکورہ سیاسی جماعت میں شمولیت اختیار کرنے والے امیدواران شامل ہوں گے اور وہ مذکورہ ضلعی ریٹرننگ آفیسر کے نام پارٹی قائد کی جانب سے جاری کردہ خط قبولیت فراہم کریں گے۔

(ب) ایکٹ ہذا کے تحت منعقدہ انتخابات میں متعلقہ لوکل کونسلوں کے کامیاب قرار دیئے گئے تمام ممبران حلقہ انتخاب کے ممبران تصور ہوں گے۔

(ج) سیاسی جماعت سے مراد پولیٹیکل پارٹیز آرڈر 2002ء (چیف ایگزیکیوٹو کا آرڈر نمبر 18 بابت 2002ء) میں سیاسی جماعتوں کی تصریح کردہ وضاحت ہوگی اور مذکورہ آرڈر کی دفعات کا اطلاق مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ضلعی اور تحصیل کونسلوں کے انتخابات میں حصہ لینے والی سیاسی جماعتوں پر ہوگا۔

(د) انتخابی نشان کے معنیٰ اور مفہوم وہی ہوگا جو الاٹمنٹ آف سیمبل آرڈر 2002ء میں بیان کیا گیا ہے۔

75۔ مقامی کونسل انتخابات کے لیے حاکم مجاز۔۔۔۔

(1) الیکشن کمیشن آف پاکستان، جسے ایکٹ ہذا میں الیکشن کمیشن کہا جائے گا، مقامی کونسلوں کے انتخابات منعقد کرائے گی۔

(2) الیکشن کمیشن ایکٹ ہذا کے تحت کسی فرد یا ادارے کو انتخابات کے انعقاد کے مقصد سے انتخابی فہرستوں کی تیاری اور انتخابی عذرداریوں اور دیگر تنازعات کو نمٹانے کے سمیت ایسی ذمہ داریاں ادا کرنے یا معاونت فراہم کرنے کا پابند بنا سکتا ہے جسے وہ مناسب تصور کرے۔

(3) الیکشن کمیشن ایکٹ ہذا کے تحت اپنے کسی افسر کو اپنا کوئی بھی اختیار استعمال کرنے اور اپنا کوئی بھی فرض ادا کرنے کیلئے با اختیار بنا سکتا ہے۔

(4) صوبے میں تمام انتظامی اِداروں کا فرض ہوگا کہ وہ الیکشن کمیشن پاکستان کو اس کے فرائض کی انجام دہی میں معاونت فراہم کریں۔

76۔ الیکشن کمیشن کے دیگر اختیارات اور فرائض۔۔۔۔

الیکشن کمیشن ایسے دیگر اختیارات کا استعمال اور ایسے دیگر فرائض کی انجام دہی کر سکے گا جس کی صراحت کی جائے۔

77۔ انتخابی فہرستوں کی تیاری۔۔۔۔

(1) کوئی بھی شخص بحیثیت رائے دہندہ انتخابی فہرستوں میں اندراج کا مستحق ہوگا، اگر وہ:-

(الف) پاکستان کا شہری ہو۔

(ب) اُس کی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو۔اور

(ج) ایسی دیگر شرائط پوری کرتا ہو جن کی الیکشن کمیشن صراحت کرے۔

(2) مقامی کونسلوں کے انتخاب کے لئے انتخابی فہرستیں الیکشن کمیشن ایسے طریقے سے تیار یا اختیار کرائے گا جو وہ مناسب خیال کرے اور یہ فہرستیں بدیں وجہ باطل نہیں ہونگی کہ اِن میں درج کسی شخص کے بارے میں تفصیلات میں غلطی ہے یا ان میں اندراج کے مستحق کسی شخص کا نام بوجہ غلطی اندراج سے رہ گیا ہے، یا کسی ایسے شخص کا نام اس میں شامل ہے جو اس کا اہل نہیں۔

(3) ہر وہ شخص جس کا نام مقامی کونسل کی انتخابی فہرست میں درج ہو، مقامی کونسل کے انتخاب میں ووٹ دینے کا اہل ہوگا۔ نیز کوئی بھی شخص جس کا نام اِنتخابی فہرست میں درج نہ ہو مقامی کونسل میں ووٹ دینے کا اہل نہیں ہوگا۔

78۔ اہلیت برائے اُمیدواران ومنتخب اراکین۔۔۔۔

(1) ہر کوئی شخص کسی مقامی کونسل کا رکن منتخب ہونے یا منتخب عہدہ رکھنے کا اہل ہوگا اگر:-

(الف) وہ پاکستان کا شہری ہو۔

(ب) اُس کی عمر اکیس (21) سال سے کم نہ ہو۔

(ج) اُس کا نام متعلقہ وارڈ یا کونسل کی انتخابی فہرست میں ووٹر کی حیثیت سے درج ہو۔

(د) وہ اچھے کردار کا حامل ہو اور عام طور پر اسلامی احکام کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کے طور پر معروف نہ ہو۔ اسلامی تعلیمات اور اسلام میں مقرر کردہ فرائض کا معقول علم

رکھتا ہو اور گناہ کبیرہ سے اجتناب برتتا ہو: بشرطیکہ اس اہلیت کا اطلاق غیر مسلم فرد پر نہیں ہوگا تاہم ایسے شخص کو اچھی ساکھ کا حامل ہونا چاہیئے۔

(ہ) اسے کسی عدالت مجاز نے فاترالعقل قرار نہ دیا ہو۔

(و) کسی وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومت کی ملازمت یا کسی قانونی ادارے یا ایسے ادارے میں ملازم نہ ہو جو حکومت کی ملکیت ہو، یا جسے حکومت کنٹرول کرتی ہو یا جس میں حکومت شراکت دار یا حصہ دار ہو ماسوائے منتخب سرکاری عہدوں کے حامل یا جزوقتی اہلکاران جنہیں معاوضہ تنخواہ یا فیس کی صورت میں دیا جاتا ہو، تاوقتیکہ ایسی ملازمت سے اسے علیحدہ ہوئے 6 ماہ کا عرصہ گزر گیا ہو۔

(ز) سرکاری ملازمت سے بوجہ غلط روی برطرف، نکالا یا جبری ریٹائر نہ کیا گیا ہو اور اس کی برطرفی، ملازمت سے نکالے جانے یا جبری ریٹائرمنٹ کو پانچ سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہو۔

(ح) اس قدر اثاثہ جات کا مالک نہ ہو جو کہ اس کے اثاثہ جات کے گوشواروں یا ظاہر کردہ ذرائع سے مطابقت نہ رکھتے ہوں خواہ وہ اس کے اپنے نام پر ہوں یا کسی کفیل یا کسی اور شخص یا تجارتی ادارہ کے نام سے کسی وقف یا کسی اور رسمی یا غیر رسمی انتظام کے تحت رکھے گئے ہوں جبکہ درحقیقت ایسے اثاثوں کی فروخت، منتقلی یا فائدہ کا اختیار اس شخص کے پاس ہو۔

(ط) وفاقی، صوبائی، یا کسی مقامی حکومت یا کسی مالیاتی ادارے کے ٹیکس یا دیگر واجبات بشمول 6 ماہ یا زائد عرصہ کے واجب الادا یوٹیلیٹی بلوں کا دانستہ نادہندہ قرار نہ دیا گیا ہو۔

(ی) کسی مجاز عدالت کی جانب سے اخلاقی پستی یا اختیارات کے غلط استعمال سمیت مروجہ کسی اور قانون کے تحت بدعنوانی کے الزام میں اُسے ملزم نہ ٹھرایا گیا ہو بصورت دیگر اس کی سزا مکمل ہوئے پانچ سال کا عرصہ گزر چکا ہو۔

(ک) کسی بھی قانون کے تحت کسی بھی جرم کا ارتکاب کرنے پر اُسے تین مہینے سے زائد کی سزا نہ سنائی گئی ہو اور، اس کی آزادی کو پانچ سال تک کا عرصہ گزر چکا ہو اور کسی سرکاری عہدہ کے حامل یا ممبر ہونے کی صورت میں اُسے سزائے قید نہ ہوئی ہو۔

(ل) انتخابی اخراجات کے درکار گوشوارے جمع کرانے میں ناکام نہ رہا ہو یا انتخابی قوانین اور قواعد وضوابط کے تحت مقرر کردہ انتخابی اخراجات کی حد تجاوز کرنے پر اُسے ملزم نہ ٹہرایا گیا ہو۔

(م) کسی عدالت کی طرف سے غیر برات یافتہ دیوالیہ قرار نہ دیا گیا ہو۔

(ن) مقامی حکومت جس کا وہ رُکن ہے کے ساتھ مالی مفادات کے حامل کسی سودے میں ملوث نہ رہا ہو۔

(س) اس کونسل جس کا وہ رکن ہے کے تین لگاتار اجلاسوں سے بغیر کسی معقول وجہ کے غیر حاضر نہ رہا ہو۔ تاہم غیر حاضری کی وجہ کوئی قومی ہنگامی صورتحال یا ناگزیر سبب ہونے کی صورت میں ممبر کو نا اہل قرار نہیں دیا جائے گا۔

(ع) ایکٹ ہذا کے تحت کسی لازمی تربیتی کورس میں شرکت میں ناکام نہ رہا ہو۔

(ف) نظریہ پاکستان، پاکستان اور اس کے عوام کے قومی مفادات، سلامتی، اتحاد، استحکام، امن اور سالمیت اور معاشرتی ہم آہنگی کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث نہ رہا ہو۔ اور

(ص) اُس نے اپنے انتخاب کیلئے بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی نسلی یا فرقہ وارانہ یا کالعدم جماعت، حلقہ یا تنظیم کا پلیٹ فارم، پرچم، نشان، الحاق اور مالی یا مادی وسائل یا معاونت استعمال نہ کی ہو۔

(2) جو کوئی بھی۔

(الف) الیکشن کمیشن کی جانب سے ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا وہ تین سال کی مدت کیلئے مقامی حکومتوں کے کسی بھی عہدہ پر انتخاب کیلئے بطور امیدوار نااہل قرار پائے گا۔ یا

(ب) مقامی کونسل کا رُکن منتخب ہو جانے کے بعد یا مقامی حکومت کے کسی منتخب عہدہ پر فائز ہونے کے بعد الیکشن کمیشن کی جانب سے ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا تو وہ بطور منتخب رُکن نہیں رہے گا یا ایسا رُکن عہدہ نہیں رکھ سکے گا اور تین برس کیلئے کسی مقامی کونسل کے انتخاب میں امیدوار کے طور پر بھی نااہل قرار پائے گا۔

(3) اگر مقامی کونسل کے کسی رکن کی نااہلیت کا کوئی سوال پیدا ہو جائے تو اس صورت میں ناظم تاوقتیکہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ ایسا کوئی سوال پیدا نہیں ہوا ہے، اس معاملہ کو پندرہ (15) دن کے اندر الیکشن کمیشن کو بھجوائے گا اور اگر وہ مقررہ مدت میں ایسا نہ کر سکے تو یہ متصور ہوگا کہ یہ معاملہ الیکشن کمیشن کو بھجوا دیا گیا ہے۔

(4) الیکشن کمیشن اس سوال کو موصول ہونے یا موصول تصور ہونے کے نوے (90) یوم کے اندر فیصلہ کریگا اور اگر اُسکی دانست میں وہ رکن نااہل ہو گیا ہے تو اس کی رُکنیت ختم متصور ہوگی اور نشست خالی قرار پائیگی۔

79- میعاد عہدہ۔ پہلا اِجلاس ناظم اور نائب ناظم کا انتخاب اور مقامی کونسل کا طریقہ کار۔۔۔۔

(1) کسی مقامی کونسل کے عہدہ کی معیاد چار (04) سال ہوگی جو اُس تاریخ سے شمار ہوگی جب اس کا پہلا اجلاس منعقد کیا جائے۔

بشرطیکہ پہلا اجلاس اس کے ممبران کے نام مشتہر کیے جانے کی تاریخ سے 15 دنوں کے اندر منعقد کیا جائے۔

(2) ماسوائے اس کے کسی اور طرح سے حکم وضع کیا جائے کوئی مقامی کونسل اپنے پہلے اجلاس میں دیگر معاملات کو چھوڑ کر اپنے ممبران میں سے ناظم اور نائب ناظم کا انتخاب بذریعہ تقسیم کریگی۔

(3) حکومت ناظمین، نائب ناظمین اور مقامی کونسلوں کے ممبران کی جانب سے عہدے سنبھالنے کا اعلامیہ جاری کرے گی۔

(4) ہر مقامی کونسل کا ہر مہینے میں کم ازکم ایک اجلاس منعقد ہوگا اور وہ اپنے بنائے ہوئے ذیلی قوانین کے مطابق امور کار چلائے گی۔ بشرطیکہ ضلع کونسل کے سال میں کم ازکم 45 دن اجلاس ہوں گے۔

(5) ماسوائے اس کے کہ کسی اور طرح سے حکم وضع کیا جائے، مقامی کونسل کے تمام اجلاس متعلقہ ناظم کی جانب سے طلب کیے جائیں گے جبکہ نائب ناظم ان کی صدارت کرے گا۔

(6) ماسوائے اس کے کسی اور طرح سے حکم وضع کیا جائے، مقامی کونسل موجود ارکان کی سادہ اکثریت اور رائے شماری سے منظور کی گئی قراردادوں کے ذریعے فیصلے کرے گی اور ہر قرارداد کی ایک نقل حکومت کو ارسال کی جائے گی۔

(7) مقامی کونسل کے اجلاسوں کی خاطر ممبران کی لازمی تعداد اس کی کل رکنیت کا 33 فیصد ہوگا۔

(8) مقامی کونسل کے اجلاس عوام کی شرکت کیلئے کھلے ہوں گے تاوقتیکہ مقامی کونسل قرارداد کے ذریعے اجلاس بند کمرے میں منعقد کرنے کا فیصلہ کرے۔

(9) سیکرٹری مقامی کونسل اجلاسوں کی کارروائی کی روداد کو تحریری صورت میں محفوظ کریں گے اور اس کی دیکھ بھال کریں گے۔ بشرطیکہ ضلع میں مقرر اسسٹنٹ ڈائریکٹر بلدیات و دیہی ترقی ضلع کونسل کے سیکرٹری کے طور پر فرائض انجام دیں گے اور ضلع میں دیہات اور محلّہ کونسلز کے دفتری معاملات سے متعلق امور کے حوالے سے رابطہ کے ذمہ دار ہوں گے۔

80۔ عہدے کا حلف اور اثاثہ جات ظاہر کرنا۔۔۔۔

(1) ہر رُکن، ناظم اور نائب ناظم اپنا عہدہ سنبھالنے سے قبل مقررہ طریق پر حلف اٹھائے گا۔

(2) ہر ناظم، نائب ناظم اور رُکن حلف لینے کے بعد مقررہ طریق پر اپنے اثاثے ظاہر کرے گا۔

81۔ نشست کا اتفاقاً خالی ہونا۔۔۔۔

(1) اگر کسی مقامی کونسل کی میعاد عہدہ کے دوران کسی رُکن یا ناظم اور نائب ناظم کی نشست کسی وجہ سے خالی ہو جائے تو صراحت کئے گئے طریقے کے مطابق نئے رُکن یا ناظم اور نائب ناظم، جیسی کہ صورت ہو، کا خالی نشست کا اعلامیہ جاری ہونے کی تاریخ کے 90 دنوں کے اندر انتخاب کیا جائیگا اور وہ باقی ماندہ میعاد کیلئے منصب سنبھالے گا۔

(2) اگر کسی رُکن کی نشست مقامی کونسل کی میعاد ختم ہونے سے چار ماہ قبل تک خالی ہو جائے تو ایسی نشست پُر نہیں کی جائیگی۔

82۔ استعفیٰ۔۔۔۔

(1) کسی مقامی کونسل کا کوئی رُکن متعلقہ مقامی کونسل کے ناظم کو جس کا وہ عہدہ دار ہے اپنا استعفیٰ تحریری طور پر دے کر مستعفیٰ ہوسکتا ہے۔

(2) کسی دیہات کونسل یا محلّہ کونسل کا ناظم متعلقہ تحصیل کونسل کے ناظم کو اپنا استعفیٰ تحریری طور پر دے کر مستعفی ہوسکتا ہے۔

(3) کوئی ناظم تحصیل کونسل یا ضلع کونسل، جو بھی امر واقع ہو، وزیر اعلیٰ کے نام اپنا استعفیٰ تحریری طور پر دے کر مستعفی ہوسکتا ہے۔

(4) اس طریق پر دیئے جانے والے استعفیٰ فوری طور پر قبول اور مؤثر متصور ہوں گے۔

(5) تمام استعفوں کی نقل الیکشن کمیشن کو ارسال کی جائیں گی۔

83۔ برطرفیاں۔۔۔۔

(1) جب کسی رُکن، ناظم یا نائب ناظم کے خلاف نااہلیت کی کارروائی کسی فرد کی درخواست یا الیکشن کمیشن کی اپنی تحریک کے ذریعے شروع کی گئی ہو، الیکشن کمیشن یا اس کی جانب سے مقرر کردہ کوئی اور اتھارٹی اُسے اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرے گی اور ایک مقررہ میعاد کے اندر اُس سے یہ جواب طلب کرے گی کہ اُس کی برطرفی کے حوالے سے کارروائی کیوں شروع نہ کی جائے۔

(2) الیکشن کمیشن یا اس کی جانب سے مقرر کردہ اتھارٹی اگر نوٹس کے جواب سے مطمئن نہیں یا مقررہ میعاد کے اندر جاری کردہ نوٹس کا کوئی جواب نہیں دیا گیا تو وہ اس معاملہ کی تحقیقایت کا حکم دے گی اور اس مقصد کیلئے ایک انکوائری افسر مقرر کرے گی۔

(3) انکوائری کی بنیاد پر الیکشن کمیشن یا اس کی جانب سے مقرر کردہ اتھارٹی کسی ممبر، ناظم یا نائب ناظم، جو بھی امر واقع ہو، کی برطرفی کا حکم صادر کر سکے گی۔

بشرطیکہ برطرفی کا حُکم جاری کیے جانے سے قبل رُکن، ناظم یا نائب ناظم، جو امر واقع ہو، جس کے خلاف تحقیقات کی گئی ہو کو سُنے جانے کا ایک معقول موقع فراہم کیا جائے گا، جس میں اگر درخواست کی جائے تو ذاتی سماعت بھی شامل ہو گی۔

84۔ عدم اعتماد کا ووٹ۔۔۔۔

کوئی ناظم اور نائب ناظم اپنے خلاف مقامی کونسل جس میں اُسے منتخب کیا ہو کے کل ارکان کی واضح تقسیم سے اخذ کردہ دو تہائی اکثریت کے ساتھ مقرر طریق پر منظور شدہ عدم اعتماد کی صورت میں اپنا عہدہ چھوڑنے کا پابند ہو گا بشرطیکہ:-

(الف) عدم اعتماد کی تحریک ناظم اور نائب ناظم کا عہدہ سنبھالنے کے چھ (6) ماہ گزرنے سے پہلے پیش نہ کی گئی ہو اور

(ب) جب عدم اعتماد کی تحریک ناظم اور نائب ناظم کے خلاف اجلاس میں پیش ہو کر مقررہ اکثریت نہ ہونے کی صورت میں نامنظور ہو چکی ہو تو دوسری اس قسم کی تحریک اس تاریخ سے چھ (6) ماہ گزرنے سے پہلے دوبارہ پیش نہیں کی جائیگی جس تاریخ کو پہلی تحریک پیش کی گئی ہو۔

85۔ دہری رکنیت کی ممانعت۔۔۔۔

کسی مقامی کونسل کا ناظم نائب ناظم یا رُکن کسی سیاسی منصب کیلئے انتخابات میں حصہ لے سکے گا اگر وہ اپنے کاغذات نامزدگی جمع کروانے سے قبل متعلقہ موجودہ منصب سے مستعفی ہو جائے۔

86۔ ناظم، نائب ناظم یا ارکان کے انتخاب، استعفیٰ اور برطرفی کا اعلامیہ۔۔۔۔

ناظم، نائب ناظم یا ارکان کے انتخاب، استعفےٰ، برطرفی یا ان عہدوں کے خالی ہونے کا اعلامیہ الیکشن کمیشن جاری کرے گا۔

87۔ انتخابی عذرداری اور الیکشن ٹربیونل۔۔۔۔

(1) ایکٹ ہذا کے تحت انتخاب پر کسی اُمیدوار کی جانب سے دائر کردہ انتخابی عُذرداری کے علاوہ کوئی اور اعتراض نہیں کیا جاسکے گا۔

(2) انتخابی عُذرداریوں کی سماعت کیلئے الیکشن کمیشن بذریعہ اعلامیہ کسی افسر کو بطور الیکشن ٹربیونل مقرر کریگا جو ایسے علاقے کیلئے ہوگا جس کی اعلامیے میں صراحت کی گئی ہو۔

(3) ایکٹ ہذا کے احکام کے تابع انتخابی عُذرداری ایسے طریقے سے دائر اور سماعت کی جائے گی جو الیکشن کمیشن کی جانب سے مقرر کر دیا جائے۔

(4) الیکشن ٹربیونل کو وہ تمام اختیارات حاصل ہونگے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908ء (ایکٹ پنجم 1908ء) کی رو سے دیوانی مقدمہ کی سماعت کرنے والی کسی دیوانی عدالت کو حاصل ہیں اور وہ مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (ایکٹ پنجم 1898ء) کی دفعہ نمبر 480 اور دفعہ نمبر 482 کے دائرہ کے اندر بطور عدالت تصور کی جائیگی۔

88۔ بدعنوانی۔۔۔

کوئی شخص جو رشوت ستانی، تلبیس شخصی یا ناجائز اثر اندازی کا مرتکب ہوگا وہ بدعنوانی کے جرم میں قید کی سزا کا جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستجب ہوگا۔

89۔ رشوت ستانی۔۔۔

کوئی شخص رشوت ستانی کا مجرم ہے، اگر وہ، بلاواسطہ یا بالواسطہ، بذاتِ خود یا اپنی جانب سے کسی دوسرے شخص کے ذریعے۔

(الف) ووٹ دینے یا ووٹ دینے سے باز رہنے کے لئے، یا کسی انتخاب پر امیدوار ہو کر یا ہونے سے باز رہ کر یا دست بردار ہو کر یا کنارہ کش ہو کر کوئی رشوت حاصل کرے، اس کے لئے راضی ہو جائے یا معاہدہ کرے

(ب) کسی شخص کو اس غرض سے کوئی رشوت دے، پیش کرے یا اس کا وعدہ کرے کہ:-

(اول) کسی شخص کو کسی انتخاب کیلئے امیدوار ہونے یا ہونے سے باز رہنے کی ترغیب دے، یا

(دوم) کسی ووٹر کو کسی انتخاب میں ووٹ دینے یا ووٹ دینے سے باز رہنے کی ترغیب دے، یا

(سوئم) کسی امیدوار کو کسی انتخاب سے دستبردار ہو جانے یا کنارہ کش ہو جانے کی ترغیب دے، یا

(چہارم) کسی شخص کو کسی انتخاب میں ووٹ دینے پر یا ووٹ دینے سے باز رہنے پر انعام دے، یا

(پنجم) کسی ووٹر کو کسی انتخاب سے دستبردار یا کنارہ کش ہو جانے پر انعام دے، یا

(ششم) کسی امیدوار کو کسی انتخاب سے دست بردار یا کنارہ کش ہو جانے پر انعام دے۔

تشریح ----

اس دفعہ میں ''رشوت'' کی تعریف میں نقدی یا نقدی کی صورت میں قابل تخمینہ ادائیگی اور اِنعام کی غرض سے فراہم کردہ تمام اقسام کی تفریح یا روزگار شامل ہیں۔

90۔ تلبیسِ شخصی----

کوئی شخص تلبیس شخصی کا مجرم ہے اگر وہ کسی دوسرے شخص کے طور پر، خواہ وہ دوسرا شخص زندہ ہو یا مر چکا ہو یا فرضی ہو، ووٹ دے یا ووٹ دینے کے لئے پرچہ رائے دہی کے لئے درخواست کرے۔

91۔ ناجائز اثر اندازی----

کوئی شخص ناجائز اثر اندازی کا مجرم ہے، اگر وہ:-

(الف) کسی شخص کو کسی انتخاب میں ووٹ دینے، ووٹ دینے سے باز رہنے پر مجبور کرے یا کسی شخص کو اپنی امیدواری سے دست بردار ہونے کے لئے ترغیب دینے یا مجبور کرنے کی غرض سے، بلاواسطہ یا بالواسطہ، بذاتِ خود یا اپنی جانب سے کسی دوسرے شخص کے ذریعے-

(اول) کسی طاقت، تشدد یا مزاحمت کا استعمال کرے یا استعمال کرنے کی دھمکی دے۔

(دوئم) کوئی مضرت، خسارہ، ضرر یا نقصان پہنچائے یا پہنچانے کی دھمکی دے۔

(سوئم) سرکاری اثر یا حکومتی سرپرستی استعمال کرے یا

(ب) کسی شخص کے ووٹ دینے یا ووٹ دینے سے باز رہنے یا اپنی امیدواری سے دستبردار ہونے کی وجہ سے دفعہ (اول) میں مصرحہ افعال میں سے کوئی فعل کرے یا

(ج) اغواء ، جبر، یا کسی فریبانہ تدبیر کے ذریعے:-

(اول) کسی ووٹر کی طرف سے حق رائے دہی کے آزادانہ استعمال میں مزاحم ہو یا رکاوٹ ڈالے یا

(دوئم) کسی ووٹر کو ووٹ دینے سے باز رہنے کے لئے مجبور کرے، ترغیب دے یا اس پر غالب آجائے یا کسی ووٹر کو ووٹ دینے پر مجبور کرے۔

تشریح۔۔۔

اس دفعہ میں ''ضرر'' میں سماجی مقاطعہ یا مذہبی حقوق سے محروم کر دینا یا ذات یا برادری سے خارج کرنا یا باہر نکالنا شامل ہیں

92۔ غیر قانونی عمل۔۔۔۔

کوئی شخص غیر قانونی عمل کا مجرم ہے جو جرمانے کی سزا کا مستجب ہے جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے، اگر وہ-

(الف) کسی امیدوار کے انتخاب میں مدد دینے یا رکاوٹ ڈالنے کے لئے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت یا ہیئت مجاز کے کسی افسر یا اہلکار کی اعانت حاصل کرے یا خریدے یا بہم پہنچانے یا خریدنے کی کوشش کرے۔

(ب) کسی انتخاب میں یہ جانتے ہوئے کہ وہ ووٹ دینے کا اہل نہیں ہے یا ووٹ دینے کے لئے نا اہل قرار دے دیا گیا ہے ووٹ دے یا ووٹ دینے کے لئے پرچہ رائے دہی کے لئے درخواست کرے۔

(ج) کسی پولنگ اسٹیشن پر ایک مرتبہ سے زیادہ ووٹ ڈالے یا ووٹ ڈالنے کے لئے پرچہ رائے دہی کے لئے درخواست کرے۔

(د) کسی پولنگ اسٹیشن سے پرچہ رائے دہی یا رائے دہی کا صندوق دوسری جگہ ہٹا دے یا کسی پولنگ اسٹیشن پر استعمال کئے جانے والے رائے دہی کے صندوق کو تلف کردے، نقصان پہنچائے یا اس میں ردّ و بدل کرے۔

(ہ) دیدہ و دانستہ کسی شخص کو مذکورہ بالا افعال میں سے کوئی فعل کرنے کی ترغیب دے یا بہم پہنچائے۔

(و) ایکٹ ہذا کے تحت مطلوبہ انتخابی اخراجات کا گوشوارہ فراہم کرنے میں ناکام رہے۔

(ز) کوئی ایسا جھوٹا بیان دے یا شائع کرے جو۔

(اول) کسی امیدوار یا اس کے رشتہ دار کے ذاتی کردار کے بارے میں جس کا مقصد مذکورہ امیدوار کے انتخاب پر منفی اثر ڈالنا ہو یا کسی دوسرے امیدوار کے انتخاب کی حمایت کرنے یا اس میں کامیابی حاصل کرنے کی غرض سے، تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کردے کہ اس کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ تھی اور وہ واقعی یقین کرتا تھا کہ ایسا بیان سچ ہے۔

(دوئم) کسی امیدوار کے انتخابی نشان کے بارے میں، خواہ ایسا انتخابی نشان مذکورہ امیدوار کے لئے مختص کیا ہو یا نہ کیا گیا ہو یا

(سوئم) کسی امیدوار کے نام واپس لینے سے متعلق۔

(ح) دیدہ ودانستہ، کسی امیدوار کی حمایت یا مخالفت کرنے کی غرض سے، کوئی گاڑی یا بڑی کشتی ووٹروں کو پولنگ اسٹیشن تک لے جانے یا اس سے لانے کے مقصد سے کرایہ پر دے، مستعار دے، کام میں لگائے، کرایہ پر لے، ادھار لے یا استعمال کرے، بجز یہ کہ کوئی شخص۔خود کو یا اس گھرانے کے کسی رکن کو جس سے وہ متعلق ہو پولنگ اسٹیشن تک لے جائے یا واپس لائے یا

(ط) کسی شخص کے جو پولنگ اسٹیشن پر موجود ہو اور ووٹ دینے کا انتظار کر رہا ہو بغیر ووٹ دیئے چلے جانے کا باعث ہو یا باعث ہونے کی کوشش کرے۔

93۔ رائے طلبی کی ممانعت۔۔۔۔

کوئی شخص ایسے جرم کا مجرم ہے جس کی سزا دس ہزار روپے تک جرمانہ ہوسکتی ہے، اگر وہ پولنگ کے دن انتخاب کے سلسلے میں۔

(الف) کسی وارڈ کے اندر کوئی جلسہ منعقد کرے، طلب کرے یا منظّم کرے یا

(ب) پولنگ اسٹیشن کے دوسو میٹر کے دائرے کے اندر ۔

(اول) ووٹ طلب کرنے کی کوشش کرے۔

(دوئم) کسی ووٹر سے ووٹ کے لئے درخواست کرے۔

(سوئم) کسی ووٹر کو انتخاب میں ووٹ نہ ڈالنے یا کسی خاص امیدوار کے لئے ڈالنے کی ترغیب دے یا

(چہارم) بجز ریٹرننگ افسر کی اجازت سے اور پولنگ اسٹیشن کے سو میٹر کے دائرے سے باہر امیدوار یا اس کے پولنگ ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر، کسی نوٹس، علامت، بینر یا پرچم کی نمائش کرے جس کا مقصد ووٹر کو کسی شریک انتخاب امیدوار کے لئے ووٹ ڈالنے کی حوصلہ افزائی کرنا یا ووٹروں کو ووٹ ڈالنے سے باز رکھنا ہو۔

94۔ پولنگ اسٹیشن کے نزدیک بے جا طرز عمل۔۔۔۔

کوئی شخص ایسے جرم کا مجرم ہے جو تین ماہ تک کی مدت کے لئے قید، یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستجب ہے، اگر وہ -

(الف) ایسے طریقے سے جو پولنگ اسٹیشن کے اندر قابلِ سماعت ہو، کوئی گراموفون، میگا فون، لاؤڈ اسپیکر یا آوازیں بڑھانے والے دیگر آلے استعمال کرے۔

(ب) مستقل طور پر ایسے طریقے سے نعرے بلند کرے جو پولنگ اسٹیشن کے اندر قابلِ سماعت ہوں۔

(ج) کوئی ایسا کام کرے جو

(اول) ووٹ ڈالنے کی غرض سے پولنگ اسٹیشن میں آنے والے کسی ووٹر کو پریشان کرے یا اُسکی تکلیف کا باعث ہو یا

(دوئم) کسی پولنگ اسٹیشن پر پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا کوئی فرض منصبی انجام دینے والے کسی دوسرے شخص کے فرائض کی انجام دہی میں مداخلت کرے یا

(د) مذکورہ بالا افعال میں سے کسی کے کرنے میں مدد دے۔

95۔ کاغذات میں تحریف کرنا۔۔۔۔

کوئی شخص ایسے جرم کا مجرم ہے جس کی سزا چھ ماہ تک قید یا دس ہزار روپے تک جرمانہ ہوسکتی ہے یا دونوں سزاؤں کا مستجب ہے، اگروہ۔

(الف) فریب سے کسی کاغذ نامزدگی یا پرچہ رائے دہی کو خراب کردے یا تلف کردے۔

(ب) فریب سے کوئی پرچہ رائے دہی پولنگ اسٹیشن سے باہر لے جائے یا رائے دہی کے صندوق میں اس پرچہ رائے دہی کے علاوہ جس کے ڈالنے کا وہ قواعد کے تحت مجاز ہو کوئی پرچہ رائے دہی ڈال دے۔

(ج) باضابطہ اختیار کے بغیر ۔

(اول) کسی شخص کو کوئی پرچہ رائے دہی فراہم کرے۔

(دوئم) کسی بیلٹ بکس یا پیکٹ یا رائے دہی کی پرچیوں کو جو انتخاب کی غرض سے زیر استعمال ہوں تلف کردے، قبضہ میں لے لے، کھول دے یا بصورتِ دیگر مداخلت کرے۔

(سوئم) قواعد کے مطابق ثبت شدہ کسی مہر کو توڑ دے یا

(چہارم) اس طریقہ کار، جس کا رائے دہی کے ختم ہونے پر فی الفور کیا جانا مطلوب ہے، کی شروعات، انصرام یا تکمیل میں کسی تاخیر یا خلل کا باعث ہو یا

(پنجم) فریب سے یا باضابطہ اختیار کے بغیر مذکورہ بالا افعال میں سے کوئی کرنے کی کوشش کرے۔

96۔ رائے دہی کی راز داری میں مداخلت۔۔۔۔

کوئی شخص ایسے جرم کا مجرم ہے جو قید کی سزا کا جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستجب ہے، اگر وہ:-

(الف) کسی ووٹر کی جبکہ وہ اپنا ووٹ دے، مزاحمت کرے یا مزاحمت کرنے کی کوشش کرے۔

(ب) کسی طریقے سے کسی پولنگ اسٹیشن میں اس امیدوار کے بارے میں جس کے لئے کوئی ووٹر مذکورہ پولنگ اسٹیشن میں ووٹ دینے والا ہو یا دے چکا ہو، اطلاع حاصل کرے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے یا

(ج) کسی وقت، کسی پولنگ اسٹیشن میں حاصل کردہ اس میدوار کے بارے میں کوئی اطلاع جس کے لئے کوئی ووٹر مذکورہ پولنگ اسٹیشن میں ووٹ دینے والا ہو یا دے چکا ہو کسی دوسرے کو دے۔

97۔ راز داری قائم رکھنے میں ناکامی۔۔۔۔

کوئی امیدوار یا پولنگ ایجنٹ جو پولنگ اسٹیشن میں موجود ہو یا کوئی شخص جو ووٹوں کی گنتی کے وقت موجود ہو، ایسے جرم کا مجرم ہے جو قید کی سزا جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستجب ہے، اگر وہ-

(الف) رائے دہی کی راز داری قائم رکھنے یا قائم رکھنے میں مدد دینے میں ناکام رہے یا

(ب) ووٹوں کی گنتی کے دوران کسی امیدوار کے حق میں کسی مخصوص پرچہ رائے دہی کے ذریعے ڈالے گئے ووٹ کے بارے میں حاصل شدہ معلومات کسی دوسرے کو دے۔

98۔ اہلکاروں کا طرزِ عمل۔۔۔۔

کوئی پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا کوئی دوسرا افسر یا اہلکار جو کسی انتخاب کے سلسلے میں کوئی فرضِ منصبی انجام دے رہا ہو، یا پولیس کی جمعیت کا کوئی رکن ایسے جرم کا مجرم ہے جو قید کی سزا کا جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا جو بیس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستجب ہے، اگر وہ کسی انتخاب کے انصرام یا انتظام یا پولنگ اسٹیشن پر امن وامان کے قیام کے دوران۔

(الف) کسی شخص کو اپنا ووٹ دینے پر آمادہ کرے۔

(ب) کسی شخص کو اپنا ووٹ دینے سے باز رکھے۔

(ج) کسی شخص کی رائے دہی پر کسی طریقے سے اثر انداز ہو۔

(د) ایسا کوئی دوسرا کام کرے جس کا مقصد کسی امیدوار کے انتخاب میں امداد کرنا یا رکاوٹ پیدا کرنا ہو۔

(ہ) رائے دہی کی رازداری کو قائم رکھنے یا قائم رکھنے میں مدد کرنے میں ناکام رہے۔

(و) بجز اس کے کہ قانون کی رو سے کسی غرض کے لئے مجاز کیا گیا ہو، رائے دہی کے بند ہونے سے پہلے انتخابی فہرست میں کسی ایسے شخص کے نام یا نمبر کے بارے میں، جس نے کسی پولنگ اسٹیشن پر پرچہ رائے دہی کے لئے درخواست دے دی ہو یا نہ دی ہو یا ووٹ دے چکا ہو یا نہ دے چکا ہو یا نہ دیا ہو، کوئی اطلاع کسی دوسرے شخص کو دے

(ز) ووٹوں کی گنتی کے دوران کسی امیدوار کے حق میں کسی مخصوص پرچہ رائے دہی کے ذریعے ڈالے گئے ووٹ کے بارے میں حاصل شدہ معلومات کسی دوسرے کو دے۔

99۔ انتخابات سے متعلق سرکاری فرضِ منصبی کی خلاف ورزی۔۔۔۔

کوئی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریزائیڈنگ افسر یا کوئی دوسرا شخص جسے مذکورہ افسر نے ایکٹ ہذا کی رو سے یا اس کے تحت اپنے فرائضِ منصبی کے سلسلے میں ملازم رکھا ہو، کسی ایسے جرم کا مجرم ہے جو قید کی سزا کا جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا جو پچاس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستجب ہے اگر وہ دانستہ اور بلا کسی معقول وجہ کے کسی مذکورہ فرضِ منصبی کی خلاف ورزی میں کوئی فعل کرے یا ترک کردے۔

100۔ سرکاری ملازمین کی طرف سے اعانت۔۔۔۔

کوئی شخص جو حکومت، وفاقی حکومت، مقامی حکومت یا حکومت یا وفاقی حکومت یا مقامی حکومت کی ملکیت یا اس کے زیرِ انضباط ادارے کی ملازمت میں ہو، ایسے جرم کا مجرم ہے جو قید کی سزا کا جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کا جو بیس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستجب ہے، اگر وہ کسی بھی طریقے سے ایسی اعانت فراہم کرے جس کا مقصد کسی امیدوار کے انتخاب میں امداد کرنا یا رکاوٹ پیدا کرنا ہو۔

101۔ سرسری سماعت۔۔۔۔

اس باب میں تمام جرائم بجز بدعنوانی کے تحت جرائم، مجموعہ ضابطۂ فوجداری 1898ء (ایکٹ نمبر V بابت 1898ء) کے تحت سرسری طور پر قابل سماعت ہوں گے۔

102۔ اختیار سماعت۔۔۔۔

کوئی عدالت اہلکاروں کے طرزِ عمل اور سرکاری فرضِ منصبی کی خلاف ورزی سے متعلق جرائم کی سماعت نہیں کرے گی تاوقتیکہ متعلقہ ریٹرننگ افسر اس بارے میں تحریری شکایت دائر کرے۔

103۔ باب ہذا کے تحت جرائم پر عدالتی کارروائی۔۔۔۔

ماسوائے اس کہ کسی اور طرح سے حکم وضع کیا جائے، کوئی عدالت باب ہذا میں بیان کردہ جرائم کی سماعت نہیں کرے گی تاوقتیکہ الیکشن کمیشن یا اس کی طرف سے مقرر کردہ مجاز اتھارٹی اس بابت تحریری حکم یا اس کی طرف سے تحریری شکایت کرے۔

پندرہواں باب

عبوری انتظام

104۔ انتظامی عملِ عبور۔۔۔۔

(1) ایکٹ ہذا کے نافذ العمل ہونے کے بعد حکومت کی جانب سے قائم کیا گیا یا اس کے زیر انتظام کوئی دفتر، اتھارٹی یا بلدیاتی ادارہ اختیارات کی منتقلی یا ایکٹ ہذا کے تحت اس کے کسی مقامی حکومت کو تفویض کیے جانے کے عمل کے دوران بغیر کسی تعطل کے خدمات کی فراہمی جاری رکھے گا۔

(2) خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VIII بابت 2012ء) کے تحت قائم شدہ ضلع کونسلوں، بلدیاتی کارپوریشن، بلدیاتی کمیٹیوں اور یونین کونسلوں کے تمام اہلکار ایکٹ ہذا کے تحت پیش رو مقامی حکومت کے ساتھ اپنی متعلقہ ذمہ داریاں اور فرائض کی انجام دہی جاری رکھیں گے تاوقتیکہ ان کا کسی اور مقامی حکومت کو تبادلہ نہ کر دیا جائے۔

105۔ ملازمین کی تنخواہ میں تبادلہ کے بعد کٹوتی نہیں کی جائیگی۔۔۔۔

(1) حکومت، میونسپل کارپوریشن، ضلع کونسلوں، میونسپل کمیٹیوں اور یونین کونسلوں یا ایکٹ ہذا کے تحت قائم مقامی حکومتوں کی کوئی دیگر ہیئت مجاز، ادارے یا تنظیم کے ملازمین کی تخصیص، تخصیص نو یا تبادلہ کی صورت میں ملازمین کی تنخواہوں، مشاہروں اور پینشن میں کمی نہیں کرے گی۔

(2) حکومت ملازمین بحوالا دفعہ (1) بشمول مقامی کونسل سروس اور خیبر پختونخوا مقامی گورنمنٹ ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VIII بابت 2012ء) کے تحت قائم کی گئی مقامی کونسلوں

کے ملازمین کو اس وقت تک تنخواہوں، مشاہروں اور پینشن کی ادائیگی اس وقت تک جب تک حکومت اُسے مناسب تصور کرے ادائیگی کو یقینی بنائے گی۔

106۔ بھرتیوں پر پابندی۔۔۔۔

(1) ایکٹ ہذا میں بیان کردہ تبدیلی کی مدت اور حکومت، لوکل کونسل سروس اور مقامی کونسلوں کے تمام ملازمین کے مکمل استفادہ تک ایکٹ ہذا کے تحت قائم کردہ مقامی حکومتوں میں خالی اسامی کو پُر کرنے کیلئے کوئی تازہ بھرتی ماسوائے حکومت سے واضح منظوری حاصل کیے بغیر نہیں کی جائے گی۔

(2) حکومت اپنے فاضل پوُل میں موجود ملازمین کی خدمات اختیارات کی مقامی سطح پر منتقلی کے تحت مقامی حکومتوں کو منتقل ہونے والے دفاتر میں استعمال کے لئے قابل حصول بنائے گی۔

(3) مقامی حکومتیں خیبر پختونخوا مقامی گورنمنٹ ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VIII بابت 2012ء) کے تحت قائم کی گئی لوکل کونسلوں کے ملازمین کی خدمات مقامی حکومتوں کے دفاتر میں موجود قلت کو دور کرنے کیلئے استعمال کریں گی۔

107۔ عبوری دور میں مالیاتی امور۔۔۔۔

(1) حکومت، ترقیاتی ادارے، ایجنسی یا کسی مقامی کونسل کے کسی دفتر کی جانب سے وصول، عائد اور جمع کیے جانے والے تمام محاصل اور کرایے ایکٹ ہذا کے تحت پیش رو مقامی حکومتوں کی جانب سے اُسی طرح وصول، عائد اور جمع کیے جاتے رہیں گے اور ہر ایک شخص جو ایسے محاصل اور کرایے اور جمع شدہ بقایاجات اور واجبات ادا کرنے کا مستجب ہو ان کی ادائیگی اُس وقت تک جاری رکھے گا جب تک ایکٹ ہذا کے تحت اُن پر نظر ثانی، ان کی منسوخی یا اُن میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔

(2) خیبر پختونخوا مقامی گورنمنٹ ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VIII بابت 2012ء) کے تحت قائم کوئی مقامی کونسل اگر چونگی، ٹول ٹیکس، برآمدی ٹیکس یا کسی اور ٹیکس کی مد میں کوئی امدادی رقم یا کوئی معاوضہ حاصل کر رہی تھی تو ایکٹ ہذا کے تحت پیش رو مقامی حکومت کو ایسی امدادی رقم یا معاوضہ کی ادائیگی جاری رہے گی۔

108۔ عبوری نظامِ اوقات۔۔۔۔

ایکٹ ہذا کے احکام نافذ العمل کرنے کیلئے مطلوبہ تمام اقدامات اور اُس کے تحت قائم ہونے والے مقامی حکومتوں کے نظام کیلئے عبوری عمل ایک سال کی مدت کے اندر انجام دیئے جائیں گے۔

سولھواں باب

متفرقات

109۔ شکایت سیل۔۔۔۔

ہر ضلعی حکومت، تحصیل میونسپل انتظامیہ، دیہات کونسل اور محلّہ کونسل ایکٹ ہذا کے تحت تفویض کردہ فرائض کے دائرہ کار کے اندر شکایت کے ازالے کیلئے ایک شکایت سیل قائم کریں گی۔

110۔ تربیت۔۔۔۔

مقامی کونسلوں کے ناظمین، نائب ناظمین، ممبران اور اہلکاران تربیتی کورسوں میں اُس مدت کیلئے اور ایسے طریقے سے اور ایسے مقامات پر شرکت کریں گے جس کی تصریح حکومت کرے گی۔

111۔ اپیلیں۔۔۔۔

کوئی شخص جو ایسے حکم سے متاثر ہوا ہو جو مقامی حکومت یا اُسکے اہلکاران نے ایکٹ ہذا یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ذیلی قوانین کے تحت جاری کیا ہو تو وہ مقررہ طریقے سے اور معینہ مدت جس کی صراحت کی جائے گی کے اندر مقرر حاکمِ مجاز کو اپیل کر سکتا ہے۔

112۔ قواعد۔۔۔

(1) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ایکٹ ہذا کے مقاصد کیلئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(2) خاص طور پر اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومی حیثیت کو ضرر پہنچائے بغیر ایسے قواعد جدول ہفتم کے حصہ (اول) میں مذکور تمام یا کسی اُمور کے بارے میں وضع کئے جا سکتے ہیں۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت وضع کیے جانے والے قواعد سرکاری جریدے میں ماقبل اشاعت سے مشروط ہوں گے اور درج ذیل شرائط پر پورا اترتے ہوں گے۔

(الف) ایکٹ ہذا کی دفعات، جمہوری عدم مرکزیت اور تفویض اختیارات سے ہم آہنگی۔

(ب) عوام کی فلاح میں اضافہ۔

(ج) انصاف اور شفافیت ۔اور

(د) فطری انصاف اور قانون کا جائز عمل۔

113۔ ذیلی قوانین۔۔۔۔

(1) کوئی ضلع کونسل، تحصیل کونسل، دیہات کونسل اور محلّہ کونسل اپنی ذمہ داریوں کے دائرہ کے اندر ایکٹ ہذا کے مقاصد کی تکمیل کیلئے ذیلی قوانین وضع کر سکے گی۔

(2) خاص طور پر اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومی حیثیت کو ضرر پہنچائے بغیر ایسے ذیلی قوانین جدول ہفتم کے حصہ (دوئم) میں مذکور تمام اُمور یا کسی معاملہ کے بارے میں وضع کئے جا سکتے ہیں۔

بشرطیکہ حکومت ہم آہنگی کی خاطر کسی ایک، چند یا تمام متعلقہ معاملات کے حوالے سے ماڈل ذیلی قوانین بنا سکے گی۔

114۔ ارکان و ملازمین سرکاری ملازم ہونگے۔۔۔۔

تمام ناظمین، نائب ناظمین، مقامی کونسلوں کے ارکان، مقامی حکومتوں کے اہلکار اور ہر وہ شخص جسے مقامی حکومتوں نے کام کرنے کا باضابطہ اختیار دیا ہو، تعزیرات پاکستان (ایکٹ XIV بابت

1860ء) کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم تصور ہونگے اوران پر مذکورہ تعزیرات کی دفعہ 161 تا169 کا اطلاق ہوگا۔

115۔ تفویضِ اِختیارات۔۔۔

ایک ناظم اپنا کوئی اختیار بشمول مالی اختیارات مقامی کونسل کی منظوری کے بعد ایکٹ ہذا یا قواعد یا ذیلی قوانین کے تحت مقامی حکومت کے کسی افسر کو کُلی یا جزوی طور پر ایسی پابندیوں یا شرائط کے ساتھ جو وہ مناسب تصور کرے تفویض کر سکتا ہے۔

116۔ نیک نیتی پرمبنی کارروائی۔۔۔۔

مقامی حکومتوں میں فرائض انجام دینے والے کسی سرکاری ملازم کے خلاف کسی ایسے فعل کے سلسلے میں جو ایکٹ ہذا کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہوکوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جا سکے گی۔

تشریح۔۔۔۔لفظ ''نیک نیتی'' کے معنیٰ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 52 میں بیان کردہ معنیٰ ہی ہوں گے۔

117۔ مقامی حکومتوں کے عمومی اختیارات۔۔۔۔

(1) ہر مقامی حکومت ایکٹ ہذا کے تحت یا ذریعے تفویض کردہ فرائض انجام دے گی۔

(2) حکومت فرائض کی انجام دہی میں مقامی حکومتوں کی رہنمائی کی خاطر عمومی اختیارات اور معیاری طریقہ کار کی تصریح کریگی۔

118۔ مقامی کونسل بورڈ۔۔۔۔

(1) تاوقتیکہ حکومت کی جانب سے کوئی اور فیصلہ کیا جائے مقامی کونسل سروس اور لوکل کونسلوں کے ملازمین کے انتظام وانصرام کی خاطر خیبر پختونخوا گورنمنٹ ایکٹ 2012(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبرVIII بابت 2012) کے تحت قائم کردہ لوکل کونسل بورڈ اپنا کام جاری رکھے گا۔

(2) حکومت ایکٹ ہذا کے نافذ العمل ہونے کے ایک سال کے اندر مقامی کونسل سروس اور لوکل کونسلوں کے ملازمین بشمول ان عہدوں کے جو خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پُر کیے جانے ہیں کی خاطر سروس اسٹرکچر وضع کریگی۔

119۔ ایکٹ ہذا کی اس موضوع پر دیگر قوانین پر برتری۔۔۔۔

ایکٹ ہذا کی دفعات اس موضوع پر رائج دیگر قوانین پر، قطع نظر اس کے دیگر قوانین میں کیا بیان کیا گیا ہے، برتری کی حامل ہونگی۔

120۔ تنسیخ و تحفظات۔۔۔۔

(1) ایکٹ ہذا کے آغاز پر، خیبر پختونخوا مقامی گورنمنٹ ایکٹ 2012، (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبرVIII بابت 2012ء) منسوخ ہو جائیگا اور اُس قانون کے تحت تشکیل شدہ تمام مقامی کونسلیں تحلیل ہو جائیں گی۔

(2) اگر کسی خصوصی صراحت سے یہ قرار نہ دیا گیا ہو تو، ایکٹ ہذا یا اس کے ذریعے سے عمل میں لائے گئے تنسیخ اور تحلیل کا ان اقدامات پر عمل ہونے، تفتیش و کارروائی کے شروع ہونے، مصدرہ احکام، قانون، قاعدے کے لاگو ہونے، تقرری ہونے، بہم رسانی ہونے، گروی رکھنے، معاہدے یا دستاویز کے طے ہونے، فیسوں کے لاگو ہونے، ٹیکس کے نفاذ

یا تشخیص ہونے، سکیمیں تیار ہونے یا ان پر عملدر آمد ہونے، قراردادوں کے پاس ہونے، ہدایات کے دئے جانے، کارروائی عمل میں لانے یا معاہدہ پر عملدر آمد یا جاری ہونے پر نہ کوئی اثر پڑے گا نہ اثر پڑنا متصور ہوگا جو قبل ازیں نافذ العمل قانون کے تحت صادر ہوئے ہونگے۔ اور کارروائی کا آغاز ہونے یا عہدنامے کے تحریر ہونے اور نافذ ہونے یا اس ایکٹ کے تحت یا اس کی روشنی میں منسوخ یا ترمیم ہونے والے کسی قانون یا کوئی ایسی چیز، عمل، تفتیش، کارروائی، ضابطے، قانون قاعدے، تقرری، بہم رسانی، گروی معاہدے، دستاویز، عہدنامے، فیسیں، ٹیکس، قراردادیں، ہدایت نامے، کارروائیاں، حقوق و دعوے ایکٹ ہذا کے آغاز کے وقت نافذ العمل رہیں گے تاوقتیکہ وہ ایکٹ ہذا کی کسی دفعہ سے متصادم نہ ہو تو یہ تاثیر رکھیں کہ جیسے ان پر عمل ہوا، وہ شروع ہوئے، بنائے گئے، ہدایات دئے گئے، منظور کئے گئے۔ یہ سب ایکٹ ہذا اور اس کی ترمیمات کے تحت جاری اور روبہ عمل رہیں گے۔

121۔ جانشینی۔۔۔۔

(1) ایکٹ ہذا کے نافذ ہونے پر، خیبر پختونخوا مقامی گورنمنٹ ایکٹ 2012، (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر VIII بابت 2012ء) کے تحت تشکیل شدہ تمام مقامی کونسلوں کے حقوق، اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی جانشین مندرجہ ذیل مقامی حکومتیں ہوں گی۔

(الف) ضلع پشاور میں بلدیاتی کارپوریشن، بلدیاتی کمیٹی یونیورسٹی ٹاؤن اور ضلع کونسل کی جانشین شہری ضلعی حکومت پشاور ہوگی۔

(ب) پشاور کے علاوہ دیگر اضلاع میں ڈسٹرکٹ کونسلوں کی جانشین متعلقہ ضلعی حکومتیں ہوں گی۔

(ج) پشاور کے علاوہ تمام اضلاع کے شہری علاقوں کی بلدیاتی کمیٹیوں کی جانشین متعلقہ تحصیل

بلدیاتی انتظامیہ ہوں گی۔

(د) صوبے کے دیہی علاقوں کی یونین کونسلوں کی جانشین بقدر تفویض کردہ فرائض واختیارات دیہات کونسلیں ہوں گی۔اور

(ہ) شہری خصوصیات کے حامل علاقوں کی یونین کونسلوں کی جانشین بقدر تفویض کردہ فرائض و اختیارات محلّہ کونسلیں ہوں گی۔

(2) محکمہ بلدیات ودیہی ترقی صوبہ خیبر پختونخوا میں لوکل ایریا ڈویلپمنٹ اتھارٹیز پر اپنا انتظامی اختیار برقرار اور جاری رکھے گا۔

(3) حکومت یا حکومت کا مقرر کردہ کوئی افسر ایکٹ ہذا کے نافذ العمل ہونے کے 180 دنوں کے اندر مقامی کونسلوں کے حقوق، اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی تقسیم بشمول مقامی حکومتوں کے مابین عملے کی ایڈجسٹمنٹ کرے گا اور حکومت یا مقرر کردہ افسر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

122۔ بعض اُمور کے متعلق قواعد وضع کرنا۔۔۔۔

جہاں ایکٹ ہذا میں کسی امر کے بارے میں حکم دیا گیا ہے لیکن اُس حاکم مجاز کے بارے میں جو اس کیلئے حکم دے گا یا اُس طریق کے بارے میں جس کے تحت وہ کیا جائے گا، کی کوئی وضاحت یا کافی وضاحت نہ کی گئی ہو تو ایسی صورت میں اُس کو وہ حاکم مجاز ایسے طریق پر انجام دے گا جو قواعد کے تحت مقرر کیا جائے۔

123۔ ازالۂ مشکلات۔۔۔۔

حکومت، بذریعہ حکم، کسی ایسی مشکل کے ازالہ کے لئے طریقۂ کار وضع کر سکے گی جو ایکٹ ہذا کے احکام کے نافذ ہونے میں حائل ہو۔

جدول اول

(ملاحظہ کیجئے دفعہ 12)

حصہ اول

نچلی سطح پر منتقل کردہ دفاتر

(i) بنیادی وثانوی تعلیم

(ii) فنی تعلیم

(iii) خصوصی تعلیم

(iv) تعلیم بالغان اور خواندگی

(v) مراکز صحت برائے زچہ وبچہ

(vi) بنیادی مراکز صحت

(vii) دیہی مراکز صحت

(viii) سماجی بہبود

(ix) کمیونٹی ترقیات

(x) کھیل وثقافت

(xi) مال گزاری واراضی

(xii) زراعت (توسیع)

(xiii) مویشی

(xiv) فارم پر انتظام آب

(xv) تحفظ اراضی اور مٹی کی زرخیزی

(xvi) ماہی گیری

(xvii) امداد باہمی

(xviii) سماجی اور فارم جنگل بانی

(xix) ہسپتال ماسوائے ضلع ہیڈ کوارٹر، تدریسی اور بالائی سطح کے ہسپتال

(xx) دیہی ترقی اور دیہی تعمیرات

(xxi) مواصلات اور تعمیرات ، ضلعی سڑکیں اور عمارتیں

(xxii) صحت عامہ اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(xxiii) بہبود آبادی

(xxiv) منتقل کردہ دفاتر کی خاطر رابطہ کاری ، انتظام انسانی وسائل، منصوبہ بندی، ترقیات، مالیات اور بجٹ سازی کے امور

حصہ دوئم

شہری ضلع میں دفاتر/شعبہ جات کا اضافی گروپ

(i) پبلک ٹرانسپورٹ عوام کیلئے سفری سہولیات اور ماس ٹرانزٹ مسافر اور مال برداری کیلئے ٹرانزٹ ٹرمینل، ٹریفک کی منصوبہ بندی، انجنیئرنگ اور پارکنگ

نوٹ: شہری ضلعی حکومت بلحاظ معاشی ضروریات اور بنیادی ڈھانچے کی نوعیت کے پیش نظر حصہ سوئم میں موجود دفاتر کی گروہ بندی میں تبدیلی لا سکے گی اور درج ذیل خدمات کی مربوط ترقی اور انتظام کی خاطر ضلعی بلدیاتی دفاتر قائم کرے گی۔

(الف) ترقی وانتظام آبی وسائل، ذخیرہ، صفائی کے پلانٹ، اور بڑے پیمانے پر تقسیم۔

(ب) نکاسی آب کے بالائی اور ثانوی نیٹ ورک، ٹریٹمینٹ پلانٹس، اور نکاس۔

(ج) طوفانی/برساتی پانی کے اخراج کا نظام اور نکاس۔

(د) سیلاب پر ضابطہ وتحفظ اور فوری امدادی کارروائیوں کے ہنگامی منصوبہ جات۔

(ہ) قدرتی آفات اور شہری دفاع سے متعلق منصوبہ بندی۔

(و) کوڑا کرکٹ کے انتظام، صفائی اور تلفی بشمول ٹھکانے لگانے کے مقامات اور دوبارہ قابل استعمال بنانے کے پلانٹ۔

(ز) صنعتوں اور ہسپتالوں کے خطرناک اور مضر صحت کچرے کی صفائی اور اُسے ٹھکانے لگانے۔

(ح) ماحولیاتی انضباط، بشمول ہوا، پانی اور مٹی کی آلودگی کا وفاقی اور صوبائی قوانین اور معیارات کے مطابق انسداد۔

(ط) ماسٹر پلاننگ، انضباط استعمال اراضی، منطقہ بندی اور درجہ بندی، دوبارہ درجہ بندی۔

(ی) شہری ڈیزائین اور تجدید کے منصوبے، تعمیراتی قواعد اور منصوبہ بندی کے معیارات کا اطلاق۔

(ک) پارکس، جنگلات، کھیل کے میدان، کھیل اور دیگر تفریحی سہولیات۔

(ل) عجائب گھر، آرٹ گیلریز، کتب خانے، کمیونٹی اور ثقافتی مراکز۔

(م) تاریخی اور ثقافتی اثاثوں کا تحفظ۔

(ن) قدرتی مناظر کے مطابق باغبانی، یادگار اور شہری خوبصورتی۔

(س) شہری واقامتی ترقی، بشمول شہری اصلاح وبہتری اور شہری تجدید ودوبارہ تجدید، تاریخی اور ثقافتی یادگاروں کے تحفظ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے۔اور

(ع) علاقائی منڈیاں اور شہری تجارتی مراکز

جدول دوئم

(ملاحظہ کیجئے دفعہ 17 اور 24)

حصہ اول

ضلع	عام نشستیں	خواتین	کسان ومزدور	اقلیتیں	نوجوان	کل
پشاور	92	31	5	5	5	138
ہری پور	45	15	3	3	3	69
نوشہرہ	47	16	3	3	3	72
چارسدہ	49	17	3	3	3	75
صوابی	56	19	3	3	3	84
مردان	75	25	4	4	4	112
کوہاٹ	32	11	2	2	2	49
کرک	21	7	2	2	2	34
ہنگو	19	7	1	1	1	29
بنوں	49	17	3	3	3	75
لکی مروت	33	11	2	2	2	50
ڈی آئی خان	49	16	3	3	3	74
ٹانک	16	6	1	1	1	25
ایبٹ آباد	51	17	3	3	3	77
مانسہرہ	59	20	3	3	3	88
بٹگرام	20	7	1	1	1	30
سوات	67	22	4	4	4	101
بونیر	29	9	2	2	2	44
شانگلا	28	10	2	2	2	44
چترال	24	8	2	2	2	38
دیربالا	31	10	2	2	2	47
مالاکنڈ	28	10	2	2	2	44
کوہستان	39	13	2	2	2	58
دیرپائین	41	13	2	2	2	60
تورغر	15	5	1	1	1	23

حصہ دوئم

تحصیل	عام نشستیں	خواتین	کسان ومزدور	اقلیتیں	نوجوان	کُل
پشاور	92	31	5	5	5	138
چارسدہ	25	9	2	2	2	40
تنگی	12	4	1	1	1	19
شبقدر	12	4	1	1	1	19
نوشہرہ	32	11	2	2	2	49
پبی	15	5	1	1	1	23
کوہاٹ	25	9	2	2	2	40
لاچی	7	3	1	1	1	13
کرک	9	3	1	1	1	15
بانڈہ داؤدشاہ	5	1	1	1	1	9
تخت نصرتی	7	3	1	1	1	13
ہنگو	10	4	1	1	1	17
ٹل	9	3	1	1	1	15
بنوں	43	15	3	3	3	67
ڈومیل	6	2	1	1	1	11
لکی مروت	24	8	2	2	2	38
سرائے نورنگ	9	3	1	1	1	15
ڈی آئی خان	21	7	2	2	2	34
پہاڑپور	11	4	1	1	1	18
پرووا	7	3	1	1	1	13
کلاچی	5	1	1	1	1	9
درابن قلعہ	5	1	1	1	1	9
ٹانک	16	6	1	1	1	25
مردان	46	16	3	3	3	71
تخت بائی	17	6	1	1	1	26

تحصیل	عام نشستیں	خواتین	کسان ومزدور	اقلیتیں	نوجوان	کُل
کاٹلنگ	12	4	1	1	1	19
صوابی	14	5	1	1	1	22
لاہور	11	4	1	1	1	18
ٹوپی	11	4	1	1	1	18
رجڑ	20	7	1	1	1	30
ایبٹ آباد	35	12	2	2	2	53
حویلیاں	16	6	1	1	1	25
ہری پور	37	13	2	2	2	56
غازی	8	3	1	1	1	14
مانسہرہ	36	12	2	2	2	54
اوگی	11	4	1	1	1	18
بالاکوٹ	12	4	1	1	1	19
جُدبا	7	3	1	1	1	13
حسن زئی	8	3	1	1	1	14
بٹگرام	12	4	1	1	1	19
الائی	8	3	1	1	1	14
پالس	13	5	1	1	1	21
داسو	11	4	1	1	1	18
پٹن	10	4	1	1	1	17
کندیا	5	1	1	1	1	9
بابوزئی	17	6	1	1	1	26
مٹہ شموزئی	13	5	1	1	1	21
خوازہ خیلہ	7	3	1	1	1	13
بحرین	8	3	1	1	1	14
کبل	12	4	1	1	1	19
چارباغ	5	1	1	1	1	9

تحصیل	عام نشستیں	خواتین	کسان ومزدور	اقلیتیں	نوجوان	کُل
بری کوٹ	5	1	1	1	1	9
الپوری	19	7	1	1	1	29
پُورن	9	3	1	1	1	15
دیربالا	12	4	1	1	1	19
کلکوٹ	5	1	1	1	1	9
واڑی	9	3	1	1	1	15
براول	5	1	1	1	1	9
تیمرگرہ	6	2	1	1	1	11
ثمرباغ	6	2	1	1	1	11
ادینزئی	8	3	1	1	1	14
لال قلعہ	5	1	1	1	1	9
خال	5	1	1	1	1	9
بلامبٹ	6	2	1	1	1	11
منڈہ	5	1	1	1	1	9
چترال	14	5	1	1	1	22
مستوج	10	4	1	1	1	17
ڈگر	10	4	1	1	1	17
گاگرہ	9	3	1	1	1	15
خدوخیل	5	1	1	1	1	9
طوطالئی (منڈنڑ)	5	1	1	1	1	9
بٹ خیلہ	17	6	1	1	1	26
درگئی	11	4	1	1	1	18

جدول سوئم

(ملاخطہ کیجئے دفعہ 42)

حصہ اول

ضلعی حکومت

1۔ ٹیکس برائے تعلیم وصحت۔

2۔ کوئی اور ٹیکس جس کی اجازت حکومت دے۔

3۔ اراضی قابل تشخیص بلحاظ مال گزاری اراضیات پر مقامی شرح۔

4۔ ضلعی حکومت کی جانب سے قائم کردہ یا زیر انتظام تعلیمی اور صحت سہولیات کے حوالے سے فیس۔

5۔ لائسنس یا اجازت نامے کیلئے فیس اور خلاف ورزی پر جرمانے۔

6۔ ضلعی حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی مخصوص خدمات کی فیس۔

7۔ وصولی چارجز جن کی حکومت، دیگر مقامی حکومتوں یا کسی قانونی ہیئت مجاز کی جانب سے ٹیکسوں کی وصولی کیلئے تصریح کی گئی ہو۔

8۔ ضلعی حکومت کے زیر انضباط سڑکوں، پلوں، ناؤ پر محصول۔

9۔ ضلعی حکومت کی مملوکہ اراضی، عمارتوں، آلات، مشینری اور گاڑیوں کا کرایہ۔

10۔ ضلعی حکومت کے زیر انتظام منعقد کی جانے والی اہم صنعتی نمائشوں اور دیگر عوامی تقریبات کی فیس۔

حصہ دوئم
شہری ضلعی حکومت

1۔ حصہ اول میں درج محاصل۔

2۔ اشتہارات ماسوائے ریڈیو وٹیلی ویژن، اور بل بورڈز کی فیس۔

3۔ تعمیراتی منصوبوں، عمارتیں تعمیر کرنے یا دوبارہ تعمیر کرنے کی منظوری سے متعلق فیس۔

4۔ شہری ضلعی حکومت کے زیر انضباط و زیر اہتمام عوامی مقامات پر روشنی کے انتظام، نکاسی آب، صفائی اور فراہمی آب کے کاموں کو انجام دینے اور ان کی مرمت کے معاوضاجات۔

حصہ سوئم
تحصیل میونسپل انتظامیہ

1۔ خدمات پر مقامی ٹیکس۔

2۔ مویشی منڈیوں میں جانوروں کی فروخت پر فیس۔

3۔ مارکیٹ فیس۔

4۔ غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت کے انتقال پر ٹیکس۔

5۔ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس جیسا کہ ایکٹ ہذا میں بیان کیا گیا ہے۔

6۔ تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کے زیر اہتمام میلوں، زرعی نمائشوں، میلہ مویشیاں، صنعتی نمائشوں، کھیلوں کے مقابلوں اور دیگر عوامی تقریبات کی فیس۔

7۔ لائسنسوں یا پرمٹس اور خلاف ورزی پر جرمانوں یا سزاؤں کی فیس۔

8۔ سینما گھروں، ڈراموں، تھیٹر کے شوز اور ان کے ٹکٹوں اور دیگر تفریحی سرگرمیوں کی فیس۔

9۔ وصولی چارجز جن کی حکومت، دیگر مقامی حکومتوں یا کسی قانونی ہیئت مجاز کی جانب سے ٹیکسوں کی وصولی کیلئے تصریح کی گئی ہو۔

10۔ تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کی مملوکہ اراضی، عمارتوں، آلات، مشینری اور گاڑیوں کا کرایہ۔

11۔ تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی خصوصی خدمات کی فیس۔

12۔ تحصیل میں رجسٹرڈ شدہ گاڑیوں ماسوائے موٹر گاڑیوں پر ٹیکس۔

13۔ اشتہارات ماسوائے ریڈیو ٹیلی ویژن اور بل بورڈز کی فیس۔

14۔ تعمیراتی منصوبوں، عمارتیں تعمیر کرنے یا دوبارہ تعمیر کرنے کی منظوری سے متعلق فیس۔

15۔ تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کی جانب سے عوامی مقامات پر روشنی کا انتظام، نکاسی آب، صفائی اور فراہمی آب جیسی عوامی ضروریات کے کاموں کی ترقی، بہتری، اصلاح اور ان کی دیکھ بھال کے معاوضاجات۔

حصہ چہارم

ٹاؤن میونسپل انتظامیہ

1۔ حصہ سوئم میں درج محاصل نمبر شمار 1 تا 12۔

2۔ شہری ضلعی حکومت کی منظوری کے ساتھ عمارتوں کی تعمیر یا دوبارہ تعمیر اور تعمیراتی منصوبوں کی منظوری کی فیس۔

حصہ پنجم

دیہات ومحلّہ کونسلز

1۔ کونسل کی حدود میں مختلف پیشوں اور ہنروں کو لائسنس کے اجراء کے حوالے سے تصریح کردہ فیس۔

2۔ پیدائش، شادیوں اور اموات کی رجسٹریشن اور اسناد کی فیس۔

3۔ کونسل کی جانب سے فراہم کردہ مخصوص خدمات پر معاوضہ جات۔

4۔ دیہات اور محلّہ کے گارڈز کے مشاہرہ کی خاطر شرح۔

5۔ کونسل کے زیر اہتمام عوامی مقامات پر روشنی کا انتظام، نکاسی آب، صفائی اور فراہمی آب جیسی عوامی ضروریات کے کسی کام کے انضباط و دیکھ بھال کیلئے شرح۔

6۔ صفائی کے اخراجات برائے تحفظ۔

جدول چہارم

(ملاحظہ کیجئے دفعہ 66)

فہرست جرائمِ قابل دست اندازی جن کے سلسلے میں عدالتی سماعت درکار ہوگی

حصہ اول

نمبر شمار	جرائم
1۔	مقامی حکومت کے کسی ملازم یا کسی ٹھیکیدار یا اس کے عملہ کی جانب سے مقامی حکومت سے اختیار کے بغیر کوئی ٹیکس، فیس، جرمانہ، چارج یا شرح کی غیر قانونی وصولی یا زائد وصولی۔
2 ۔	مقامی حکومت کے جعلی یا کالعدم فارموں کی تیاری یا استعمال۔
3۔	کسی مقامی حکومت کے کسی افسر یا ملازم یا ایکٹ ہذا کے تحت اختیارات استعمال کرنے کیلئے مجاز کسی فرد کو دانستہ فرائض کی ادائیگی سے روکنا۔
4۔	پٹے کے خاتمہ یا منسوخی کے باوجود مقامی حکومت کو جائیداد کا قرضہ واپس دینے میں ناکامی۔
5۔	کسی فعل کا بغیر لائسنس یا اجازت نامہ کے ارتکاب جب کہ ایکٹ ہذا یا اس کے تحت مرتب کردہ قواعد یا ذیلی قوانین کے تحت وہ کام کرنے کیلئے لائسنس یا اجازت نامہ درکار ہو۔
6۔	کسی مقامی حکومت کی جانب سے از روئے قانون نافذ کردہ ٹیکس یا دیگر واجبات کی ادائیگی سے گریز۔
7۔	امر ممنوعہ کی خلاف ورزی یا حصہ ہذا میں مذکور جرائم میں سے کسی ایک کے ارتکاب کی کوشش یا ترغیب۔

8۔	مقامی حکومتوں کی زیر ملکیتی یا زیر انتظام، زیر انضباط یا زیر اہتمام کسی نالے، یا نالی، سرکاری راجباہ یا سرکاری اراضی میں کوئی خطرناک کیمیائی، آتشی، ضرر رساں یا ممنوعہ مادہ اس طریق پر چھوڑنا کہ وہ وہاں سے گزرنے والے یا قریب میں رہنے یا کام کرنے والے افراد کیلئے خطرہ پیدا کرے یا خطرہ پیدا کرنے کا باعث ہو۔
9۔	صنعتی یا تجارتی اِداروں گندے مواد کو مناسب جگہ اور مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے یا ایسے مواد کی فراہمی آب یا نکاسی آب کے نظام میں شامل ہونے سے روکے جانے میں ناکامی۔
10۔	انسانی استعمال کی خاطر پینے کے پانی کی کسی بھی صورت میں فراہمی یا فروخت جو کسی بھی ایسے ذریعے سے حاصل کیا گیا ہو جو آلودہ ہو یا صحت عامہ کیلئے مضر سمجھا جاتا ہو، یا کسی مقامی حکومت نے انسانی استعمال کیلئے غیر محفوظ ہونے کے باعث اُس کے استعمال پر پابندی لگائی ہو، یا حکومت کی جانب سے مجاز کسی لیبارٹری نے انسانی استعمال کی خاطر اُس کے معیار اور مناسبت کی تصدیق یا توثیق نہ کی ہو۔
11۔	عوام کو فراہمی یا فروخت کیلئے زرعی اجناس یا فصل کی ایسے طریق پر کاشت یا اُسے نکاسی کے گندے پانی یا کسی ایسے مائع کے ذریعے آب رسانی جو صحت عامہ کیلئے مضر یا آس پاس کے علاقے کیلئے مضر ہو سکتا ہو۔
12۔	ماسٹر پلان، ایکٹ ہذا یا کسی اور مروجہ قانون کے تحت منظور شدہ قطعات اراضی کی ترقی کی سکیموں بشمول منسوخ شدہ قوانین کے تحت منظور کردہ منصوبہ جات اور سکیموں میں تصریح شدہ ممانعت کی خلاف ورزی۔

13۔	عوام کو فروخت یا فراہم کی جانے والی کسی بھی کھانے، پینے یا استعمال کرنے کی چیز میں ملاوٹ۔
14۔	انسانی استعمال یا صحت عامہ کیلئے غیر محفوظ اشیاء خورد و نوش یا دیگر اشیاء کی تیاری، تجارت، ذخیرہ یا فراہمی۔
15۔	پٹاخے، آتشی غبارے یا دھماکے سے پھٹنے والے گولے یا کسی خطرناک کیمیائی، آتش گیر، ضرررساں یا ممنوعہ چیز یا مواد کی متعلقہ ہیئت مجاز سے لائسنس کے بغیر تیاری، ذخیرہ، تجارت یا ساتھ لیکر چلنا۔
16۔	کسی مقامی حکومت کے زیر ملکیتی یا زیر انتظام، زیر انصرام یا زیر انضباط کسی بھی املاک یا کسی قطع اراضی یا کھلی جگہ پر یا اس میں یا اُس کے نیچے غیر منقولہ تجاوزات۔
17۔	ایسے احاطہ، پارکنگ کی جگہ یا حد عمارت کی جگہ پر عمارت کی تعمیر یا دوبارہ تعمیر جسے قواعد کے تحت کھلا چھوڑنا مقصود ہو یا ایسی اراضی کا کسی غیر منظور شدہ مقصد کیلئے استعمال۔
18۔	عوامی پارکنگ کیلئے مختص کردہ یا مخصوص جگہ یا تجارتی عمارت کے اس مقصد کیلئے مختص حصہ کو کسی اور مقصد کی خاطر تبدیل کرنا۔
19۔	مقامی حکومت کی جانب سے خطرناک قرار دی گئی کسی عمارت کو منہدم کرنے یا دوسری صورت میں اُسے محفوظ بنانے میں ناکامی۔
20۔	کسی مقامی حکومت کے زیر ملکیتی یا زیر انتظام، انصرام یا زیر انضباط کسی جائیداد یا کسی کھلی جگہ پر اور پبلک پارک یا قطع اراضی پر یا کسی گلی، سڑک، قبرستان یا کسی نالے پر متعلقہ مقامی حکومت کی منظوری کے بغیر پارکنگ سٹینڈ قائم کرنا۔

21۔	کان کنی، دھماکہ کرنا، عمارتی لکڑی کاٹنا یا تعمیراتی کام اس طرح سے کرنا کہ جو راہگیروں اور گردونواح کے رہنے اور کام کرنے والے لوگوں کیلئے خطرناک ہو یا خطرناک ہوسکتا ہو۔
22۔	ایکٹ ہذا کے تحت درکار منظوری کے بغیر عمارت کی تعمیر یا تعمیر نو کرنا یا کسی عمارت کو ایسے مقصد کی خاطر استعمال کرنا جو عوام کی سلامتی کو خطرے میں ڈال دے۔
23۔	کسی تجارتی یا رہائشی علاقے کے اتنے فاصلے کے اندر چمڑے کو رنگنا یا دباغت کرنا جس کی مقامی حکومت نے صراحت کردی ہو۔

حصہ دوئم

نمبر شمار	جرائم
24۔	امر ممنوعہ کی خلاف ورزی یا حصہ ہذا میں مذکور جرائم میں سے کسی ایک کے ارتکاب کی کوشش یا ترغیب۔
25۔	پتنگ بازی کی خاطر ڈور یا کسی اور چیز کی تیاری، اس کا رکھنا، ذخیرہ کرنا یا فروخت کرنا، اس طریق سے کہ وہ انسانی زندگی یا بجلی کی تنصیبات کیلئے خطرہ یا بجلی کی فراہمی میں تعطل کا باعث بنتے ہوں۔
26۔	اشیاءِ خورد ونوش کی ایسے شخص کی جانب سے تیاری اور فروخت جو بظاہر کسی متعدی یا وبائی مرض میں مبتلا نظر آتا ہو اور اس سے لوگوں کی صحت کو خطرہ درپیش ہو۔
27۔	مقامی حکومت کی اجازت کے بغیر کوئی مویشی منڈی قائم کرنا۔

28۔	مختلف راستوں پر چلانے کیلئے کسی بس، ویگن، ٹیکسی یا دیگر تجارتی موٹر والی اور بغیر موٹر والی گاڑیوں کا مقامی حکومت کے زیر ملکیتی یا زیر انتظام یا انضباط یا انصرام کسی سڑک، گلی، فٹ پاتھ،عوامی مقام یا ایسی دیگر جائیداد پر بغیر اجازت کے اڈا بنانا۔
29۔	مقامی حکومت کے زیر ملکیتی یا زیر انتظام یا انضباط یا انصرام کسی سڑک، گلی، فٹ پاتھ، عوامی مقام، نالے کے اوپر یا ایسی دیگر جائیداد پر بغیر اجازت کوئی ریستوران یا کھانے کی چیزوں کا کھوکھا قائم کرنا اور چلانا۔
30۔	کسی رہائشی علاقے سے اس فاصلہ جس کی صراحت مقامی حکومت کرے گی کے اندر خشت سازی اور چونے کی بھٹی لگانا۔
31۔	کوئی درخت کاٹنا، یا کوئی عمارت تعمیر کرنا یا گرانا یا اس کا ایک حصہ گرانا جبکہ ایکٹ ہذا کے تحت ایسا فعل عوام کیلئے خطرہ یا مشکل کا موجب قرار دیا گیا ہو۔

جدول پنجم

(ملاحظہ کریں دفعہ 66اور 68)

جرائم جن کے ارتکاب پر جرمانے کا ٹکٹ جاری کیا جاسکے گا

نمبر شمار	جرائم	جرمانہ کی رقم
1۔	عوام کو فروخت یا فراہم کیے جانے کے مقصد سے اشیاء خوردنوش یا استعمال کی دیگر اشیاء کو محفوظ انداز میں ذخیرہ کرنے میں غفلت	2000روپیہ
2۔	(الف) فٹ پاتھ یا گلی کی لائین سے آگے لکڑی کے کھوکھے لگانا اور عارضی دکانیں یا توسیع کرنا۔ (ب) بلا اجازت اشیاء کی فروخت کیلئے ہاتھ ریڑھی چلانا۔	1000روپیہ 200روپیہ
3۔	کسی مالک یا قابض کا کسی اراضی سے ایسی نباتات کو ہٹانے میں ناکامی جسے مقامی حکومت نے قرب وجوار کیلئے مُضر صحت یا ناگوار قرار دیا ہو۔	500روپیہ
4۔	گوشت کی فروخت کیلئے مویشیوں کا ایسی جگہ ذبح کرنا جو اس مقصد کیلئے مخصوص نہ کی گئی ہو۔	500روپیہ

5۔	مقامی حکومت کی اجازت کے بغیر جان بوجھ کر یا غفلت سے نکاسی نالوں، بدرو یا تالاب کے گندے پانی و دیگر مواد کو عام راستوں اور گلیوں پر پھیلانا یا اس کا اخراج کسی ایسی آبپاشی کے نالے یا بدرو یا نالی میں ڈالنا جو اس مقصد کیلئے نہ بنائی گئی ہو۔	(الف) 2000روپیہ تجارتی مقاصد کی صورت میں (ب) 500روپیہ برائے دیگر
6۔	کِسی ممنوعہ علاقے کے کسی حصے میں مویشیوں کا رکھنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا یا کسی ایسے ممنوعہ علاقے سے مقررہ میعاد کے اندر مویشیوں کے ہٹانے پر عمل نہ کرنا جب کہ اس بارے میں حکم جاری کیا گیا ہو۔	500روپیہ
7۔	خونخوار کتوں یا خطرناک جانوروں کو رہائشی علاقوں میں رکھنا یا ایسے جانوروں کو عوامی مقامات یا مقامی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ علاقوں میں بغیر رسی یا زنجیر کے لیجانا اور کُھلا چھوڑنا یا لہکانا یا باؤلے پن یا ایسے کسی دیگر متعدی مرض میں مبتلا کُتے یا کسی اور جانور کو کُھلا چھوڑ دینا۔	500روپیہ
8۔	کسی سڑک، گلی، نالے یا پگڈنڈی میں رکاوٹ پیدا کرنا یا تحریف کرنا۔	2000روپیہ
9۔	فراہمی آب یا نکاسی آب کے نظام کے کسی مین پائپ، میٹر یا کسی اور آلے میں رکاوٹ پیدا کرنا یا تحریف کرنا۔	2000روپیہ

10۔	مقامی حکومت کی پیشگی منظوری حاصل کیے بنا گلی میں یا سڑک پر کوئی ایسی نالی رکھنا یا اس میں ردوبدل کرنا، گھر کی کسی نالی کو عام گلی کی نالی سے منسلک کرنا، اور پانی لینا، اس کا رُخ تبدیل کرنا۔	1000روپیہ
نمبر شمار	جرائم	جرمانہ کی رقم
11۔	رہائشی علاقہ سے اُس مفاصلہ جس کی تصریح مقامی حکومت کی جانب سے کی گئی ہو کے اندر مٹی، پتھر یا کسی اور چیز کی کھدائی کرنا۔	1000روپیہ
12۔	مقامی حکومت کی اجازت کے بغیر مُردوں کو مقررہ قبرستانوں یا شمشان گھاٹ کے علاوہ کسی دوسری جگہ دفن کرنا یا جلانا۔	1000روپیہ
13۔	ایکٹ ہذا یا قواعد یا ذیلی قوانین کے احکام کے تحت کسی اَمر سے متعلق ایسی اطلاع بہم پہنچانے سے قاصر رہنا یا غلط اطلاع دینا جو مقامی حکومت طلب کرنے کی مجاز ہو۔	500روپیہ
14۔	جانوروں کو رکھنے، انہیں پھرانے، چرانے یا ان کے ذبیحہ سے متعلق قواعد اور ذیلی قوانین کی خلاف ورزی یا سرکاری یا نجی املاک کو ان کی جانب سے نقصان پہنچائے جانے کی بنا پر ایسے جانوروں کی از روئے قانون ضبطگی کے عمل میں رکاوٹ ڈالنا۔	500روپیہ
15۔	مقامی حکومت کی مطلوبہ اجازت کے بغیر کسی راستے پر جانوروں کا باندھنا، کھڑا کرنا یا چھکڑے یا گاڑیاں کھڑی کرنا یا کسی راستے کو گاڑیوں یا جانوروں کے کھڑا ہونے کی جگہ یا پڑاوَ کے طور پر استعمال کرنا۔	500روپیہ

16۔	جانوروں کو کسی سڑک، گلی یا شارع عام یا کسی عام جگہ پر آوارہ پھرانا یا رکھنا یا چَرانا یا ایسی جگہوں پر جانوروں کو کھلا چھوڑ کر کسی سڑک، گلی یا شارع عام کو نقصان پہنچانا یا پہنچانے دینا۔	500روپیہ
17۔	مُردہ جانوروں کی لاشوں کا ممنوعہ حدود میں ٹھکانے لگانا۔	500روپیہ
18۔	کسی مردہ جانور کی اوجڑی، چربی یا کسی اور عضو یا حصہ کو مقامی حکومت کی جانب سے اس مقصد کیلئے مختص کردہ جگہ پر ٹھکانے لگانے میں ناکامی۔	500روپیہ
19۔	غلاظت، کوڑے کرکٹ یا کچرے کا کسی گلی یا ایسی جگہ پر ڈالنا جو مقامی حکومت نے اِس مقصد کیلئے مقرر نہ کی ہو۔	500روپیہ
20۔	دکان کے اندر یا باہر اس کے مالک کی جانب سے کوڑا یا کچرا ٹھکانے لگانے کی جگہ فراہم کرنے میں ناکامی۔	500روپیہ
21۔	کسی دکان، دفتر یا فیکٹری کے سامنے اس سہولت کی خاطر موجود سڑک یا گلی تک کے علاقے کو صاف رکھنے میں ناکامی۔	1000روپیہ
22۔	کسی کنویں کے نزدیک یا آبنوشی کے ذرائع کے پاس جانوروں کو پانی پلانا یا نہلانا یا دُھلانا۔	500روپیہ
23۔	مقامی حکومت کے مقررہ رہائشی علاقے کے اندر کسی تالاب یا دیگر گڑھے میں یا اُس کے نزدیک سَن، پٹ سَن یا اس قسم کے دیگر پودوں کا بھگونا۔	1000روپیہ

نمبر شمار	جرائم	جرمانہ کی رقم
24۔	کسی مکان، دکان، دفتر، صنعت یا کسی جگہ کے مالک کی جانب سے کسی بیت الخلاء، پیشاب خانہ یا نالی یا موری یا کوڑا کرکٹ، گندگی، گندے پانی یا فضلہ جمع کرنے کی جگہ کیلئے کوئی دیگر اہتمام کرنے یا بند کرنے یا ہٹانے یا تبدیل کرنے یا اُس کی مرمت کرنے یا اُسے صاف کرنے یا جراثیم سے پاک کرنے یا دیگر مناسب طریقے سے رکھنے میں ناکامی۔	3000 روپیہ برائے تجارتی مقاصد 500 روپیہ برائے مکان
25۔	کسی جگہ، مکانات، دکانوں اور زیر کاشت اراضی کو پلاسٹک کی تھیلیوں اور دیگر تلف نہ ہونے والے مواد سے صاف رکھنے میں ناکامی۔	500 روپیہ
26۔	کسی نجی یا سرکاری جگہ پر ماحول کو اس طریق پر نقصان پہنچانا یا آلودہ کرنا جو صحت عامہ کیلئے ضرر رساں ہو۔	2000 روپیہ برائے عوامی مقامات 500 روپیہ برائے نجی جگہ
27۔	کسی اراضی کے مالک یا قابض کا اراضی مذکور پر اُگی ہوئی ایسی جھاڑیوں کے کانٹے یا شاخ تراشی کرنے سے قاصر رہنا جو کسی ایسے کنویں، تالاب یا دیگر آبنوشی کے ذرائع پر لٹکی ہوں جہاں سے عوام کے استعمال کیلئے پانی حاصل کیا جاتا ہے۔	500 روپیہ

28۔	کسی اراضی یا عمارت کے مالک یا قابض کا کسی نجی کنویں، تالاب یا آبنوشی کے دیگر ذریعے کو جسے ایکٹ ہذا کے تحت قرب و جوار کیلئے مضرِ صحت قرار دیا گیا ہو، صاف کرنے، اس کی مرمت کرنے، ڈھانپنے، بھرنے یا اُسکی نکاسی سے قاصر رہنا۔	1000 روپیہ
29۔	پانی کے پائپوں، ٹونٹیوں اور سینٹری فٹنگ سے ہونے والی ایسی لیکیج جس کے نتیجے میں گندا پانی جمع ہونے سے ماحول کو نقصان پہنچ رہا ہو اور مچھروں کی افزائش ہو رہی ہو کو روکنے میں ناکامی۔	1000 روپیہ
30۔	کسی عمارت یا اراضی کے مالک یا قابض کی پانی کے حصول یا گندے پانی کے نکاس کیلئے موجود پائپوں اور نالوں کو بہتر حالت میں رکھنے میں ناکامی۔	1000 روپیہ
31۔	وہ جانور جن کو گوشت اور دودھ کے حصول کی غرض سے پالا جائے اُن جانوروں کو گندگی بطورِ چارہ دینا یا اُنہیں گندی اور ناکارہ اشیاء کھانے کے لئے دینا۔	1000 روپیہ
32۔	مقامی حکومت کی جانب سے لگائے گئے نشاناتِ راہ، روشنی کے کھمبوں یا لیمپ وغیرہ کو بغیر اختیار کے موڑ لینا یا تبدیل کرنا یا بجھانا۔	1000 روپیہ
33۔	مقامی حکومت کی جانب سے اس مقصد کیلئے مقررہ عمارات یا مقامات کے علاوہ دیگر کسی سرکاری یا نجی عمارت یا مقام پر کوئی نوٹس، اشتہار، پلے کارڈ یا کوئی دیگر کاغذ برائے اِشتہار چسپاں کرنا۔	1000 روپیہ
34۔	کسی عُریاں اشتہار کی نمائش کرنا۔	1000 روپیہ

نمبر شمار	جرائم	جرمانہ کی رقم
35۔	کسی مقامی حکومت یا کسی ہسپتال یا تعلیمی ادارے کی طرف سے مجریہ عمومی یا خصوصی ممانعت کی خلاف ورزی میں برسرِ عام بلند آواز میں موسیقی یا ریڈیو بجانا، ڈھول یا نقارہ بجانا، بگل یا سنکھ بجانا یا کسی دھات کے برتن یا آلے سے شور پیدا کرنا۔	1000 روپیہ
36۔	توہین آمیز زبان میں زور زور سے چلانا جس سے قرب و جوار یا گاؤں یا کسی دیگر عوامی مقام پر رہنے والوں میں تناؤ پیدا ہو۔	1000 روپیہ
37۔	کسی ایسی عمارت کو استعمال کرنا یا استعمال ہونے دینا جسے مقامی حکومت نے انسانی بودوباش کیلئے نا قابلِ رہائش قرار دیا ہو۔	1000 روپیہ
38۔	کسی عمارت کی مرمت یا سفیدی کرنے کے بارے میں مقامی حکومت کے حکم کی عدم تعمیل۔	1000 روپیہ
39۔	بھیک مانگنے کیلئے پیچھے پڑ جانا یا کسی جسمانی عیب یا بیماری یا کسی ناگوار پھوڑے یا زخم کی اس مقصد کیلئے نمائش کرنا۔	500 روپیہ
40۔	کسی شخص کا اپنے جانوروں کے ذریعے غفلت سے یا کسی اور طرح سے کسی زمین یا فصل یا پیداوار یا کسی عام سڑک کو نقصان پہنچانا یا پہنچانے دینا۔	1000 روپیہ
41۔	کسی مقامی حکومت کے وضع کردہ کسی قانون، ضابطہ یا ذیلی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مویشی یا جانوروں کی فروخت۔	1000 روپیہ

42۔	کسی مقامی حکومت کی طرف سے مجریہ عمومی یا خصوصی ممانعت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پتنگ بازی کرنا۔	300روپیہ
43۔	کبوتر یا دیگر پرندوں کو اس طریق پر رکھنا جو فضائی ٹریفک کیلئے خطرہ کا باعث ہو۔	500روپیہ
44۔	مقامی حکومت سے تحریری اجازت نامہ کے بغیر سرکاری زمین پر کھدائی۔	1000روپیہ
45۔	ایکٹ ہذا کے تحت مقامی حکومت کی جانب سے جاری کردہ کسی ممانعت یا حکم کی خلاف ورزی کرنا۔	500روپیہ
46۔	جدول ہذا کے جرائم میں سے کسی ایک کے ارتکاب کی کوشش کرنا یا ترغیب دینا۔	جدول میں اُس جرم کیلئے بیان کردہ جرمانہ کے برابر

جدول ششم

(ملاحظہ کیجئے دفعہ 68)

ٹکٹ کا فارم

مجرم کا نام اور پتہ:	مجرم کا نام اور پتہ:	مجرم کا نام اور پتہ:	مجرم کا نام اور پتہ:
شناختی کارڈ نمبر -------	شناختی کارڈ نمبر -------	شناختی کارڈ نمبر -------	شناختی کارڈ نمبر -------
جرم کی تفصیلات: (قانون کی دفعہ سمیت جرائم کی تفصیلات):	جرم کی تفصیلات: (قانون کی دفعہ سمیت جرائم کی تفصیلات):	جرم کی تفصیلات: (قانون کی دفعہ سمیت جرائم کی تفصیلات):	جرم کی تفصیلات: (قانون کی دفعہ سمیت جرائم کی تفصیلات):
ارتکاب جرم کی تاریخ: جرمانے کی رقم:-------------	ارتکاب جرم کی تاریخ: جرمانے کی رقم:	ارتکاب جرم کی تاریخ: جرمانے کی رقم:	ارتکاب جرم کی تاریخ: جرمانے کی رقم:
روپے (الفاظ میں) جرمانہ کی ادائیگی کی تاریخ:	روپے (الفاظ میں) جرمانہ کی ادائیگی کی تاریخ:	روپے (الفاظ میں) جرمانہ کی ادائیگی کی تاریخ:	روپے (الفاظ میں) جرمانہ کی ادائیگی کی تاریخ:
(نوٹ: جرمانے کی رقم بنک میں جمع کرائی جائے گی) ازالہ کے اقدامات جن کا حکم دیا گیا:	*(نوٹ: جرمانے کی رقم بنک میں جمع کرائی جائے گی)* ازالہ کے اقدامات جن کا حکم دیا گیا:	*(نوٹ: جرمانے کی رقم بنک میں جمع کرائی جائے گی)* ازالہ کے اقدامات جن کا حکم دیا گیا:	*(نوٹ: جرمانے کی رقم بنک میں جمع کرائی جائے گی)* ازالہ کے اقدامات جن کا حکم دیا گیا:
نام عدالت مجاز سماعت:	نام عدالت مجاز سماعت:	نام عدالت مجاز سماعت:	نام عدالت مجاز سماعت:
ملزم کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان:	ملزم کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان:	ملزم کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان:	ملزم کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان:
انفورسمنٹ افسر کے دستخط اور مہر:	انفورسمنٹ افسر کے دستخط اور مہر:	انفورسمنٹ افسر کے دستخط اور مہر:	انفورسمنٹ افسر کے دستخط اور مہر:
نقل 1: برائے انفورسمنٹ افسر	نقل 2: برائے مجرم بعد از ادائیگی جرمانہ	نقل 3: دس دن میں ادائیگی کے بعد مجرم کی جانب سے انفورسمنٹ افسر کو واپس کی جائیگی	نقل 4: برائے بنک جو بنک کی جانب سے متعلقہ اکاؤنٹس افسر کو ارسال کی جائیگی۔

جدول ہفتم

(ملاحظہ کیجئے دفعات 112 اور 113)

حصہ اول

قواعد

1۔ مقامی حکومت (انعقاد انتخابات)

2۔ مقامی حکومت (محصولات)

3۔ مقامی حکومت (ملازمین)

4۔ مقامی حکومت (بجٹ وحسابات)

5۔ مقامی حکومت (معاہدہ جات)

6۔ مقامی حکومت (ورکس اینڈ سروسز)

7۔ مقامی حکومت (ترقیاتی ادارے)

8۔ مقامی حکومت (انضباط منصوبہ جات برائے ترقیِ قطعات اراضی)

9۔ مقامی حکومت (نگرانی ونظرداری)

10۔ مقامی حکومت (معلومات کی فراہمی اور شفافیت)

11۔ مقامی حکومت (داخلی محاسبہ)

12۔ مقامی حکومت (سرکاری ونجی شعبہ کا اشتراک)

13۔ مقامی حکومت (انعقاد معائنہ جات)

14۔ مقامی حکومت (منتخب عہدیداران کا کردار)

15۔ مقامی حکومت (خریداری)

16۔ مقامی حکومت (مالیاتی تبادلے)

17۔ مقامی حکومت (اندراج پیدائش، اموات اور شادی) اور

18۔ ایکٹ ہذا پر عملدر آمد کیلئے درکار دیگر مجموعہ قواعد

حصہ دوئم

ذیلی قوانین

1۔ انعقاد کاروبار و میٹینگز۔

2۔ منطقہ بندی، ماسٹر پلاننگ اور تعمیرات۔

3۔ خطرناک عمارتیں اور ڈھانچے۔

4۔ انسداد تجاوزات۔

5۔ منتخب حکام کی تنخواہ اور مشاہرے۔

6۔ زرعی ترقی

7۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور معاشرتی بہبود

8۔ مویشیوں اور جانوروں کی فروخت اور انضباط کا اندراج۔

9۔ یتیم خانوں، دارالامان، بیواؤں، بزرگ شہریوں، ذہنی پسماندگان کی اقامت گاہوں کا اندراج، انتظام وانضباط۔

10۔ قبرستانوں اور شمشان گھاٹوں کا انتظام چلانا۔

11۔ ذبیحہ اور مذبحہ خانوں کی دیکھ بھال۔

12۔ غذائی اشیاء میں ملاوٹ کی روکتھام۔

13۔ اینمل ہسبنڈری اور دودھ کی فراہمی۔

14۔ ماحول کے لئے نقصان دہ عوامل کا تدارک۔

15۔ خطرناک اور ضرررساں اشیاء اور کاروبار جیسا کہ ضمیمہ میں بیان کیا گیا ہے۔

16۔ ٹریفک کا انتظام۔

17۔ میلوں، نمائشوں، کھیلوں کے مقابلوں اور دیگر عوامی اجتماعات کا انعقاد و انضباط۔

18۔ گداگری، بچوں کے جرائم اور دیگر سماجی برائیوں کی روک تھام۔

19۔ لائسنس کا اجراء۔

20۔ منڈیوں کا انضباط۔

21۔ کتب خانے۔

22۔ پارک اور کھلے مقامات۔

23۔ فضائی، آبی، سمعی اور ارضی آلودگی کی روک تھام

24۔ جنگلات و شجر کاری۔

25۔ انتظام املاک۔

26۔ زرعی منڈیاں۔

27۔ کسی سرکاری سڑک، گلی یا عوامی مقام پر تجاوزات۔

28۔ کسی راستے پر جانوروں کا باندھنا، کھڑا کرنا یا چھکڑے یا گاڑیاں کھڑی کرنا۔

29۔ غلاظت کا کسی گلی یا ایسی جگہ پر ڈالنا جو اِس مقصد کیلئے مقرر نہ ہو۔

30۔ چمڑے کو رنگنا یا دباغت کرنا۔

31۔ آب رسانی کے کسی مین پائپ یا کسی سامان یا ذریعے میں دست اندازی کرنا۔

32۔ مٹی، پتھر یا کسی اور چیز کیلئے کھدائی کرنا۔

33۔ مردہ جانوروں کو ٹھکانے لگانا۔

34۔ کاشتکاری کیلئے گندے پانی کا استعمال۔

35۔ گندے پانی و دیگر مواد کو کسی گلی، یا عوامی مقام پر پھیلانا یا اس کا اخراج کسی ایسی آبپاشی کے نالے یا بدرو یا نالی میں ڈالنا جو اس مقصد کیلئے نہ بنائی گئی ہو۔

36۔ مقررہ عمارات یا مقامات کے علاوہ دیگر عمارات یا مقامات پر کوئی نوٹس، اشتہار، پلے کارڈ یا کوئی دیگر کاغذ برائے اِشتہار چسپاں کرنا۔

37۔ فٹ پاتھ پر یا گلی کی لائن سے آگے، لکڑی کا کھوکھا بنانا، اشیاء کی فروخت کیلئے ہاتھ گاڑی چلانا، اور عارضی یا مستقل دکانیں یا توسیعات قائم کرنا۔

38۔ ہوا، پانی یا مٹی کی آلودگی

39۔ کسی کنویں کے نزدیک یا آبنوشی کے ذرائع کے پاس جانوروں کو پانی پلانا یا نہلانا یا دُھلانا۔

40۔ دیگر امور جن کیلئے ڈسٹرکٹ کونسل ذیلی قوانین کی صراحت کو ضروری سمجھے۔

ضمیمہ

(ملاحظہ کیجئے جدول ہفتم کا نمبر شمار 15)

خطرناک اور موجب شکایت اشیاء اور کاروبار

1۔ عمارتی لکڑی، سوختنی لکڑی، لکڑی کا کوئلہ اور پتھر کا کوئلہ، سوکھی گھاس، بھوسا، گھاس اور بانس، پٹ سن، جھاڑی، بھنگ، منج اور ان کی مصنوعات، ماچس، دھماکہ خیز مادے، پٹرول، تیل اور مشین کا تیل، کاغذ، گھی اور دیگر خطرناک آتش گیر مواد کی ذخیرہ کاری یا فروخت کا رروبار۔

2۔ شکر سازی اور شکر صاف کرنے کے کارخانے۔

3۔ لیمن اور سوڈا واٹر بنانا۔

4۔ بیکریاں چلانا یا جاری رکھنا۔

5۔ برقی ملمع کاری۔

6۔ ویلڈنگ۔

7۔ دھماکہ خیز مواد، گولہ بارود، آتش بازی کا سامان، بارود، گندھک، سیسہ، گیس، گوند، بارودی روئی، قلمی شورہ، تیزاب، نائیٹرو مرکبات، نائیٹرو آمیزے، فاسفورس، ڈائنامیٹ وغیرہ کی کسی بھی طریقے سے ذخیرہ کاری، پیکنگ، پریسنگ، صفائی، تیاری یا ساخت۔

8۔ کپڑے یا دھاگے کا کسی بھی عمل سے نیل یا دوسرے رنگوں میں دھلائی، رنگائی، تیاری یا ساخت۔

9۔ ہڈی، موٹی چربی، اوجڑی، چربی، صابن، خام کھالیں، چمڑا، موم بتیاں، کھاد، جانوروں کی آنتیں اور موم جامہ کا، خواہ کسی بھی طرح سے ہو، ذخیرہ کاری، عمل کاری، صفائی، پسائی، پگھلانا، تیار کرنا، مصنوعات تیار کرنا اور اُن کا کاروبار کرنا۔

10۔ تیل کی صنعت۔

11۔ اُون یا بالوں کو دھونا یا رنگنا۔

12۔ اینٹیں، سرخی، ٹائیلوں، مٹی کے برتن، مٹی کے پائپ یا مٹی کی دیگر اشیاء کا بھٹے میں پکا کر یا آگ میں ڈال کر کسی بھی طریقے سے بنانا۔

13۔ چونا، پتھر یا بجری جلانا یا پیسنا یا چونے کو فروخت کے لئے ذخیرہ کرنا۔

14۔ غلہ اور مرچ صاف کرنا اور پیسنا، چاہے کسی بھی مشین سے کیوں نہ ہو۔

15۔ تکلیف اور تعفّن کا سبب بننے والے جانور رکھنا۔

16۔ کھالوں کا کاروبار کرنا۔

17۔ لوہا، سکہ، تانبا اور پیتل جیسی بھاری دھاتوں کا پگھلانا۔

18۔ زہر، تیزاب، کیمیاوی مرکبات اور سیال اشیاء کا کاروبار کرنا۔

19۔ ماسوائے سگریٹ، سگار اور بیڑی کی تیاری کیلئے تمبا کو کا ذخیرہ کرنا، صاف کرنا، کوٹنا، پیسنا اور بیچنا۔

20۔ ٹِن کے کارخانے لگانا اور چلانا۔

21۔ تجوریاں، ٹرنک اور بکس بنانا۔

22۔ سنگِ مرمر کی کٹائی اور پالش کرنا۔

23۔ شیشہ سازی اور پالش کرنا۔

24۔ سیمنٹ اور اس کے پائپ بنانا۔

25۔ چیتھڑے، رال، تارکول، تارپین کا تیل، ناریل، ریشہ، کتان، سن، بھنگ، گندہ بروزہ یا اِسپرٹ کی کسی بھی طریقے سے ذخیرہ کاری، پیکنگ، دانبا، صفائی، تیاری یا مصنوعات بنانا۔

26۔ خام یا خشک کھالوں یا چمڑیوں کی دباغت، پریسنگ یا پیکنگ۔

27۔ ناؤ کی تجارت یا ان کو چلانا۔

28۔ مقامی حکومت کی طرف سے معین اوقات کے علاوہ برقی کھڈیوں، چاولوں کی چھڑائی کی مشینوں، دخانی سیٹیوں، دخانی تُرم یا بجلی سے یا دستی چلنے والے سائرن پر کام کرنا ۔

29۔ بارودی اسلحہ اورآتش بازی، آتشیں گولے چلانا یا دھماکہ خیز مواد پھیلانا یا کوئی ایسا کھیل کھیلنا جو جان ومال،

بودوباش اوردیگر جائیداد کے لئے خطرناک ہو۔

30۔ کوئی اور چیز یا کاروبار جسے حکومت نے اس کی نوعیت یا تیاری کی ترکیب جو اس کی تیاری میں اختیار کیا جاسکتا ہے یا اُن حالات کی وجہ سے جن میں اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے زندگی، صحت یا جائداد کیلئے نقصان دہ اورضرررساں قرار دیا ہو یا اس سے کسی امر مضرت رساں کا امکان ہو۔

بحکم اسپیکر

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ